U1748 16-12-9

..le - TAMREENAATUL NAHOO

..cator - Ghulam Sarwar Khan.

..blisher - Qaumi Kutb Khana (Lahore).

..te - 1926.

..ges - 272

..bject - Urdu Zuban - Qawayad - Nah

النحو فی الکلام کالملح فی الطعام

تمرینات النحو

مؤلفہ

جناب فاضل صاحب علامہ مسرور خان صاحب بی اے

پرنسپل اسسٹنٹ ڈائرکٹر سررشتہ تعلیم صوبہ سرحد

حسب فرمائش

قومی کتب خانہ ریلوے روڈ لاہور

مطبوعہ

قبول عام پریس لاہور باہتمام میر محمد اقبال مہتمم

تمہید

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حامدًا و مصلیًا

تمرینات النحو کو طرز جدید پر تالیف کرنے کی اغراض حسب ذیل ہیں

۱۔ عربی زبان کی تعلیم کو تحریر اور مشق کے ذریعے سے طلباء میں ہر دلعزیز بنانا۔

۲۔ جدید اور رائج الوقت طریقہ تعلیم کی اہمیت اور ضرورت قدامت پسند اساتذہ کے ذہن نشین کرنا۔

۳۔ رسول مقبول ؐ کی زبان کے احیاء اور اشاعت کا مذاق مادہ پرستی کی طرف مائل طلبا میں سہل الحصول اور دلپسند طریقوں سے پیدا کرنا۔

۴۔ کتاب اللہ کے مطالعہ کا شوق اور ذوق بچوں کے دلوں میں پیدا کرنا۔

۵۔ اثنا پر طلبا کو مختلف مشقوں کے لکھنے۔ ان پر صحیح اعراب لگانے اور ترکیب نحوی

کرنے سے کلام اللہ کی زبان سے مانوس بنانا۔

مختلف ثانوی مدارس میں پورے تیس سال کا تعلیمی اور تعلیمی تجربہ اس جدید الطرز کتاب کی تالیف کا باعث یوں ہوا کہ اکثر مدارس میں عربی زبان پڑھانے کا کام عموماً پرانی وضع اور بوسیدہ خیالات کے مولوی صاحبان کے سپرد ہے۔ ان مقدس ہستیوں نے رسول کریمؐ کی زندہ اور غیر فانی زبان کو نہ صرف غیر مانوس بنانے بلکہ مردہ بنانے میں کوئی دقیقہ اٹھا نہیں رکھا۔ جب مدرسے میں کوئی طالبعلم داخل ہونا چاہتا ہے اور عربی پڑھنے کا شوق ظاہر کرتا ہے تو یہ بزرگ صورت محض اپنی تن آسانی کی خاطر عربی زبان کے خلاف پند و نصائح کا جہاد شروع کر دیتے ہیں۔ کوئی تو کہتا ہے بیٹا! یہ مشکل زبان ہے۔ اسکو سیکھنے کے لئے عمر نوح چاہئے۔ کوئی کہتا ہے۔ میاں! عربی میں کیا رکھا ہے۔ فارسی پڑھو۔ آسان زبان ہے۔ تم نے تو امتحان پاس کرنا ہے۔ روزی کمانے کے لئے فارسی پڑھو۔ ایسا بھی دیکھنے میں آیا ہے کہ مولوی صاحب نے شوقین طالبعلم کو مار مار کر محروم کیا ہے۔ خلاصہ یہ کہ قسم قسم کی عوائق طلبا کے راستے میں کھڑے کئے جاتے ہیں۔ ثبوت چاہئے تو ہندوستان کے روز افزوں تعلیمی ترقی میں عربی خوان طلباء کی تعداد روز بروز کیوں گھٹتی جاتی ہے؟ اس زبان کو ہندوستان میں مُردہ بنانے کا آلہ ہمارے اساتذہ ہی ہیں۔ جن کی سہل انگاری اور تن آسانی اشاعت اسلام اور اشاعت قرآن میں بہت کچھ مخل ہو رہی ہے۔

الہامی زبانیں آج سب کی سب کیوں مُردہ ہیں؟ اکثر تو صفحۂ ہستی سے نابود ہو چکی ہیں۔ اگر غور سے دیکھا جائے تو ان کے علماء کی تنگ خیالی، نفس پرستی اور اجارہ داری ہے۔ احبار اور رہبان نے الہامی سامی زبانوں کو صفحۂ ہستی سے مٹایا۔ برہمنوں نے سنسکرت کا قلع قمع کیا۔ اب ہمارے علماء شریعت عربی کے پیچھے ہاتھ دھو کر پڑے ہیں۔ اللہ خیر کرے۔

ایک سرکاری سکول میں مولوی صاحب سے ایک ذہین اور شوقین طالبعلم کو
عربی نہ پڑھانے کا جواب طلب ہوا۔ یہ بزرگ صورت بپھرے ہوئے آئے۔ اور
کہا۔ جناب! انگریزی خواں طلباء کو عربی کی تعلیم دینا گناہ ہے۔ کیونکہ مغربی
تعلیم ان کو مادہ پرست۔ بے ادب اور گستاخ بنا دیتی ہے۔ یہ لوگ عربی پڑھ کر
مسجدوں کے اماموں اور مدارس کے مولویوں پر خواہ مخواہ اعتراض کرتے ہیں۔
اور قرآن شریف کے مضامین پر بحث مباحثہ کرنے سے بھی نہیں چوکتے۔ سرکاری
عمارت کے احاطے میں آیات اللہ کی تلاوت بھلا کہاں کی دانائی ہے؟ اور
غضب تو یہ ہے کہ اکے دُکے ہندو سکھ۔ عیسائی طالب علم بھی عربی پڑھ کر
کلام اللہ اور بزرگان دین پر نکتہ چینیاں کرتے ہیں۔ جب اس لکیر کے فقیر
برہمنیت آلود مولوی سے کہا گیا۔ مولانا اسلام تو تبلیغی مذہب ہے۔ اور قرآن شریف
اللہ تبارک وتعالیٰ کی مکمل کتاب مسلمانوں کا ضابطۂ اخلاق۔ رسول مقبولؐ کا
اسوۂ حسنہ۔ صحابہ کبار کا لائحۂ عمل۔ سرچشمۂ فلاح دارین۔ اقوام عالم کی تہذیب
و تمدن اور اخوت و نجابت کا اکیلا وسیلہ اور دنیا کے عالمگیر امن و امان کا واحد ذریعہ
ہے۔ کیا یہ ہر مومن مسلمان کا فرض نہیں ہے کہ قانون فطرت (دین اسلام) کی
روشنی سے اپنے اعمال سے۔ اپنے اقوال سے۔ اپنے اخلاق سے کرۂ ارض کے گوشے
گوشے کو منور کر دے۔ إِنَّ اللَّهَ اشْتَرَىٰ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ أَنفُسَهُمْ وَ
أَمْوَالَهُم بِأَنَّ لَهُمُ الْجَنَّةَ کا ارشاد الٰہی صاف صاف بتا رہا ہے کہ برہمنوں کی
تنگ خیالی سے۔ احبار و رہبان کی نفس پرستی سے بچو۔ جناب مولانا کا غیظ و غضب
بڑھتا گیا۔ جب وعظ و نصیحت کا جادو نہ چلا تو سرکاری نوکری سے علیحدگی کی دھمکی نے
مولانا کے دلائل و براہین کو مسکت کر دیا۔ اور علم دوست خاندان کے نونہال کو
عربی تعلیم سے مستفید ہونے کا موقع ملا۔

ہمارے عُلما کچھ ایسے نخوت پسند۔ تنگ خیال۔ تقلید پرست۔ جمود خواہ اور
بیّن حقایق سے چشم پوش واقع ہوئے ہیں کہ توبہ ہی بھلی۔ یہ لوگ بُرائی نمود پسند
ایرانی تہذیب کو سادہ۔ ایمان فزدل عربی تہذیب سمجھے بیٹھے ہیں۔ مٹھی بھر عربوں نے
اسلام کے نور سے منوّر ہوکر دُنیا بھر کی جہالت۔ تنگ خیالی۔ رہبانیت۔ کواکب و
طاغیت پرستی کے خلاف جہاد شروع کردیا۔ ہر ایک عرب نے توحید کا تاج پہنا۔
قرآن کی مشعل ہاتھ میں لی۔ اُسوۂ رسول کا لباس پہنکر عبدِ الٰہی بنا۔ اور چند سالوں
میں ذاتی وجاہت۔ جاہ پرستی۔ شقاق پسندی فرقہ بندی کی تباہ کُن بیماریوں کا
دُنیا کے بڑے حصّے سے قلع قمع کردیا۔ اور دنیا کو ٹھیٹ توحید۔ خُدا ترسی۔ عالمگیر
اخوت اور خدمت بنی نوع انسان کا سبق عملی طور سے پڑھا دکھایا۔ مگر
وائے برحالِ ما۔ کہ سیدھا سادہ سچّا اسلام ایران کی تہذیب و تمدن سے زنگ آلود
ہوکر جب ہندوستان کی سرزمین میں آیا۔ تو ہندو دھرم کی اقوام بندی۔ فرقہ آرائی
اور شخصی تقدس انسان پرستی کے رنگ میں رنگا گیا۔ اور جوان ہمت صوفیوں کی گودوں
میں خوب پھلا پھولا۔ ہندومت میں چار ذاتیں تھیں۔ مسلمانوں نے بھی سیّد۔ پٹھان
مغل۔ شیخ چار قومیں بنا ڈالیں۔ یہ اسی زہر آلود تعلیم کا نتیجہ ہے کہ اِیَّاکَ نَعۡبُدُ
وَاِیَّاکَ نَسۡتَعِیۡنُ کا فلک شگاف نعرہ پانچ وقت بجا لانے کے باوجود بھی پیر پرستی۔
قبر پرستی۔ رہبانیت کے لا علاج امراض میں مسلمان مبتلا ہوگئے۔ اور کُلُّ حِزۡبٍ
بِمَا لَدَیۡہِمۡ فَرِحُوۡنَ کا مصداق بن بیٹھے۔ قرآن شریف ویدوں کی طرح ناقابلِ فہم
کتاب ٹھہرائی گئی۔ عوام الناس کو قرآن کے مطالب سمجھنے سے باز رکھنے کے لئے قسم
قسم کے حیلے کئے گئے وَلَقَدۡ یَسَّرۡنَا الۡقُرۡاٰنَ لِلذِّکۡرِ فَہَلۡ مِنۡ مُّدَّکِرٍ ۝
کا اعلان الٰہی پس پشت ڈال دیا گیا۔ تقلید کی ظلمت نے عقل و دماغ کو معطّل
بنا دیا۔ ہمارے نیم مُلّاؤں نے قرآن سے وہ سلوک کیا۔ جو بدتر برہمن نے ویدِ مقدس

سے کیا ہے۔ اللہ بھلا کرے سید جمال الدین افغانی اور سر سید احمد خاں اور اُن کے حواریوں کا۔ جنہوں نے قرآن پاک کی تعلیم کو عوام میں ہر دلعزیز بنانے کا جہاد عملاً شروع کر دیا۔ کفر و تکفیر کا کوئی تیر ایسا نہ تھا جو اللہ کے ان نیک بندوں نے نہ سہا ہو۔ مگر آفریں ہے ان بزرگوں کی ہمت پر کہ اسلام کی ڈوبتی ہوئی ناؤ کو بچا پایا۔ اور ہندوستان نے ہسپانیہ (اندلس) کا نقشہ اپنی آنکھوں سے نہ دیکھا۔

اِس کتاب کی تالیف میں حسب ذیل تعلیمی اصول مدنظر رکھے گئے ہیں

عـــہ

۱۔ گر تو مے خواہی کہ باشی خوشنویس + مے نویس و مے نویس و مے نویس

۲۔ موٹی موٹی غیر ضروری اصطلاحات کی تعریفیں لوک بر زبان کر لینے اور طوطے کی طرح رٹتے رہنے کی بجائے قواعد نحو کا بہ تدریج اپنے بنائے ہوئے جملوں میں استعمال کرنا۔

۳۔ اپنے مافی الضمیر کا اظہار صحیح تحریر کے ذریعے کر سکنا تعلیم کی اصلی غرض ہے۔

۴۔ صحیح تقریر اور صحیح تحریر پر قدرت پالینا زباندانی کا ایک مقبول عام اصول ہے۔

۵۔ ترکیب اور اعراب لگانے کے سہل طریقوں سے مشکل طریقوں کی طرف بتدریج چلنا۔

۶۔ عربی جملوں کو اُردو میں ترجمہ کرنا اور اُردو جملوں کو عربی میں ترجمہ کرنا۔

۷۔ غلط جملوں کا درست کرنا۔

۸۔ قرآن پاک کے شیریں اور پُر مطلب جملوں سے بچوں کو پہلے دن سے واقف کرنا۔

یہ کتاب ثانوی مدارس کی نویں اور دسویں جماعتوں کے طلبا کے استفادہ کے لئے لکھی گئی ہے۔ اور عملی تجربہ نے اسے نو آموز طلبا کے لئے نہایت مفید ثابت کیا ہے۔

تشکر و امتنان - نیازمند جناب فاضل اجل مولانا عبدالرحیم صاحب مولوی فاضل منشی فاضل ناظم مکتبۂ مشرقیہ اسلامیہ کالج پشاور کا اور حضرت علامہ مولانا نور احمد خان صاحب سرورت یہ مولوی عرب کا جو قرآنی تعلیم کے وحید الدہر اور بے مثل عالم ہیں خاص طور پہ شکر گذار ہے کہ انکی قیمتی امداد اور مفید مشوروں سے یہ کتاب عالم ظہور میں آئی۔ اور اپنے لائق دوست صاحبزادہ علی حیدر شاہ صاحب منشی فاضل سابق عربی مدرس گورنمنٹ ہائی اسکول مردان حال فارسی مدرس سناتن دھرم سکول مردان کی قلمی امداد بھی میرے خالص شکریہ کی مستحق ہے۔

خاص مدرس کے لئے ہدایات

۱۔ استاد کو چاہئے کہ طلباء میں نرسل کے قلم کے رواج کو ہر دلعزیز بنائے۔ ہولڈر کا استعمال آجکل کی بدخطی کا پورے طور پہ ذمہ وار ہے

۲۔ کتاب کی ہر مشق طلبا سے کرائے۔ اور صحیح اعراب لگانے میں طلبا کی رہبری کرے۔ ہر جملے پر اعراب لگوائے۔ اور خوشخطی اور صفائی پہ خاص توجہ دے۔

۳۔ ترکیب۔ اعراب لگانے اور خوشخطی کو اساسی اصول قرار دے۔

۴۔ طلبا سے ہر جملے کا ترجمہ کرائے اور طلبا میں یہ عادت ڈالے کہ ہر جملے پر اعراب لگائیں۔ طلبا سے اپنے بنائے ہوئے جملوں پہ بھی اعراب لگوائے۔

۵۔ طلباء کی غلطیوں پہ نشان لگا دے۔ اور ہر غلطی کی اصلاح طالب علم خود کرے۔ ایسی غلطی کی اصلاح مدرس تختۂ سیاہ پر خود کر کے دکھلائے جو طالب علم کی استعداد سے باہر ہو۔ اور کئی مثالیں اپنی طرف سے بھی دے ٭

غلام سرور ہیڈ ماسٹر گورنمنٹ ہائی سکول

مردان ۱۲۔ جنوری سنہ ۱۹۲۶ء

نصاب جماعت نہم

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَلتَّمرِینُ الاَوَّلُ

قاعدہ ۱۔ عربی کا ہر جملہ دو جزؤں سے مُرکب ہوتا ہے

الف۔ مُسْنَدٌ اِلَیْہِ
ب۔ مُسْنَدٌ
} مثال زَیْدٌ نَائِمٌ (زید سویا ہوا ہے)

ا۔ ترکیب۔ زَیْدٌ .... مسند الیہ } جُملَۃٌ تَامَّۃٌ
نَائِمٌ .... مسند

ب۔ ترکیب کرو (۱) ھند قائمۃ (۲) الشمس بازغۃ (۳) اللہ سمیع (۴) اللہ الصمد (۵) الانصاف راحۃ (۶) ھذہ رجال (۷) ھذا الطبی (۸) بکر کاتب (۹) الدین لیسر (۱۰) البدعۃ ضلالۃ

ج۔ مذکورہ بالا جملوں پر اعراب لگاؤ۔

د۔ مذکورہ بالا جملوں کا اُردو میں ترجمہ کرو۔

ھ۔ ذیل کے الفاظ کو اپنے بنائے ہوئے جملوں میں مسند الیہ استعمال کرو۔

اللہ۔ زید۔ محمد۔ ابراھیم۔ طلحۃُ۔ زینب۔ کلثوم۔ عیسیٰ
موسیٰ۔ مکّۃ

ہدایت۔ ابراہیم۔ طلحہ۔ زینب۔ عیسیٰ۔ موسیٰ۔ مکہ پر تنوین نہیں آتی کیونکہ یہ اسماء غیر منصرف ہیں۔

و۔ ذیل کے الفاظ کو اپنے بنائے ہوئے جملوں میں مسند استعمال کرو۔

مسلم۔ مسلماتٌ۔ کاتبونَ۔ نائمةٌ۔ علیمٌ۔ اکبرُ۔ عالمٌ
عاقلٌ۔ بالغةٌ۔ طالعةٌ

۲۔ اَلتَّمرِینُ الثَّانِی

قاعدہ ۲۔ جملہ اسمیہ وہ جملہ ہے جس میں مُسند الیہ اور مسند دونو اسم ہوتے ہیں۔ مسند الیہ کو مُبتدا اور مسند کو خبر کہتے ہیں۔

ہدایت۔ مبتدا اور خبر دونو مرفوع ہوتے ہیں۔ جیسے زَیدٌ جَالِسٌ

قاعدہ ۳۔ مبتدا اکثر معرفہ ہوتا ہے اور خبر اکثر نکرہ ہوتی ہے۔ جیسے مُحَمَّدٌ رَسُولٌ

ترکیب۔ محمد ...... المبتدا (معرفہ) } جملة
رسول ...... الخبر (نکرہ) } اسمیة

مشق ۱۔ ذیل کے جملوں کی ترکیب کرو

قرآنٌ مجیدٌ۔ اِبراہیمُ خلیلٌ۔ اسمٰعیلُ نبیٌّ۔ موسیٰ کلیم۔ اللہ علیم۔ عیسیٰ رسولٌ۔ یحییٰ حصور۔ زینب صالحۃ۔
زید کاتب۔ فرعون کاذب

مشق ۲۔ اُوپر کے جملوں پر اعراب لگاؤ

مشق ۳۔ اوپر کے جملوں کا اُردو میں ترجمہ کرو۔

مشق ۴۔ ذیل کے الفاظ کو اپنے بنائے ہوئے جملوں میں مُبتدا استعمال کرو۔

قرآن۔ اللہ۔ کلثوم۔ ابراھیم۔ لوط۔ نوح۔ ادم۔ حوا

خدیجة - احمد

مشق ۵ - ذیل کے الفاظ کو اپنے بنائے ہوئے جملوں میں خبر استعمال کرو۔

کتاب - بنی - رجل - ستزة - جالس - قائمة -

مسلمات - صحابیّات - حیٌّ - قیّوم -

مشق ۶ - ذیل کے جملوں کو صحیح کر کے لکھو۔

(۱) زینب قائمٌ - زید جالسة - ابراهیم وموسی رسولین -

طلحة قائمةٌ - زینب ورُقیّة قاعدات - زید وعمر

وبکر مسلمات - زینب وکلثوم ورقیّة قاعدون

زید امرأةٌ - زینب مرءٌ - خالدٌ صبیةٌ -

مشق ۷ - ذیل کے جملوں کا عربی میں ترجمہ کرو۔

قرآن کتاب ہے - خالد بہادر ہے - زید بزدل ہے - اللہ بے پرواہ ہے

محمدؐ امین ہے - موسیٰ نبی ہے - زکریا پیغمبر ہے - ابن مکتوم صحابی ہے -

مکہ شہر ہے - ہندوستان ملک ہے - نیل دریا ہے -

مشق ۸ - قرآن مجید سے دس اسمیہ جملے تلاش کر کے خوشخط لکھو۔

۳ - اَلتَّمْرِیْنُ الثَّالِثُ

قاعدہ ۴ - مبتدا کبھی معرّف باللام ہوتا ہے

جیسے اَلْعَدْلُ مَحْمُوْدٌ (انصاف اچھی صفت ہے)

ترکیب: اَلْعَدْلُ .... المبتدا } جُمْلَةٌ اِسْمِیَّةٌ

مَحْمُوْدٌ .... الخبر

مشق ۱۔ ذیل کے جملوں کی ترکیب کرو۔

(۱) الانصاف راحۃٌ (۲) الصلح خیرٌ۔ (۳) الدین یُسرٌ۔
(۴) الرزق مقسومٌ (۵) الشمس طالعۃٌ (۶) العمامۃ عتیقۃٌ
(۷) الثوب جدیدٌ (۸) الحرب خدعۃٌ (۹) السرقۃ ثمینٌ
(۱۰) الناس سواسیۃٌ (۱۱) الخرق شومٌ (۱۲) الصلوۃ خیرٌ

مشق ۲۔ اوپر کے جملوں پر اعراب لگاؤ۔

مشق ۳۔ اوپر کے جملوں کا اُردو میں ترجمہ کرو۔

مشق ۴۔ ذیل کے کلمات کو اپنے بنائے ہوئے جملوں میں مُبتدا استعمال کرو

کتاب۔ ارض۔ قمر۔ سماء۔ جملۃ۔ شیٔ۔ قلم۔ قلنسوۃ۔ بجل۔ حصیر

مشق ۵۔ ذیل کے کلمات کو اپنے بنائے ہوئے جملوں میں خبر استعمال کرو۔

علیم۔ مذموم۔ حلیم۔ حسین۔ کریم۔ مقیم۔ جدیدۃ۔
واسعۃ۔ مسلمات۔ مؤمنون

مشق ۶۔ ذیل کے جملوں کو صحیح کرو۔

اَلرَّجُلُ قَارِئَۃٌ۔ اَلْغُلَامُ عَاقِلَۃٌ۔ اَلْکِتَابُ صَحِیْحَۃٌ۔ هِنْدٌ نَائِمٌ
رَجُلَانِ جَالِسَتَانِ۔ اَلرِّجَالُ ذَاهِبَاتٌ۔ اَلثَّوْبُ جَدِیْدَۃٌ
اَلطِّفْلُ رَاکِبَۃٌ۔ اَلصَّبِیَّۃُ جَالِسٌ۔ اَلْاَسَدُ قَاعِدَۃٌ۔

مشق ۷۔ ذیل کے جملوں کا عربی میں ترجمہ کرو۔

قلم اچھا ہے۔ کتاب خراب ہے۔ لڑکا بیمار ہے۔ لڑکی بیمار ہے۔ دو لڑکے کھڑے ہیں۔ دو لڑکیاں سوئی ہوئی ہیں۔ مرد بیٹھے ہوئے ہیں۔ عورتیں پڑھ رہی ہیں۔ پگڑی نئی ہے۔ قمیص پرانا ہے۔

۴- التمرينُ الرَّابعُ

قاعدہ ۵۔ مبتدا کبھی مضاف ہوتا ہے۔ جیسے

أرضُ اللهِ واسعةٌ (خدا کی زمین فراخ ہے)

ترکیب۔ ارض ۔۔۔۔۔۔ المضاف } مبتدا
الله ۔۔۔۔۔۔ مضاف الیہ
واسعة ۔۔۔۔۔۔ خبر
(جملہ اسمیہ خبریہ)

مشق ۱۔ ذیل کے جملوں کی ترکیب کرو۔

(۱) قوام المرءِ عقله (۲) مداراة الناس صدقة (۳) سوء الخلق شوم (۴) ترك الشر صدقة (۵) كلّ معروف صدقة (۶) مطل الغني ظلم (۷) طلب العلم فريضة (۸) يوم الفصل ميقات (۹) احدكما اسبكما (۱۰) كلكم راع

مشق ۲۔ اوپر کے جملوں پر اعراب لگاؤ۔

مشق ۳۔ اوپر کے جملوں کا اُردو میں ترجمہ کرو۔

مشق ۴۔ ذیل کے مرکب کلمات کو اپنے بنائے ہوئے جملوں میں مُبتدا استعمال کرو۔ کتاب الله ۔ قلم زید ۔ غلام بکر ۔ کل نفس ۔ عبد الله ۔ ابن هند ۔ يد المرء ۔ طاولة المدرسة کرسی المعلم ۔ باب البیت

مشق ۵۔ ذیل کے جملوں کو صحیح کر کے لکھو۔

(۱) خَادِمُ الأميرِ راكبةٌ ۔ (۲) بِنْتُ زَيدٍ كَاتِبٌ (۳) أخوا عمرٍو نائمون ۔ نساءُ الحي قاعدون ۔ أبوه جالسة ۔ رجال المصر مقيم ۔ رجال الحبش اسود ۔ طلاب المدرسة اصم

ابوک اخاہ ۔ اخوک عماہ

مشق ۶ ۔ مرکبات ذیل کو اپنے بنائے ہوئے جملوں میں مُبتدا استعمال کرو۔

کتاب زید ۔ قلم الرصاص ۔ بیت محمود ۔ حدیقۃ عمرو فرس الملک ۔ غلام الامیر ۔ بیت اللہ ۔ ارض اللہ ۔ ابوھند حمار العبد

مشق ۷ ۔ ذیل کے ہر ایک مرکب ناقص کو اپنے بنائے ہوئے جملوں میں خبر استعمال کرو۔

خیر العمل ۔ خیر الناس ۔ ابی ۔ اخوہ ۔ صاحب الکرم اخو النوم ۔ اخوات الشیاطین ۔ مزرعۃ الآخرۃ ۔ شاک السلاح ۔ صاحب الجود ۔ ذوالجلال ؛

مشق ۸ ۔ ذیل کے جملوں کا عربی میں ترجمہ کرو اور ہر کلمے پر اعراب لگاؤ۔

تمھارا گھوڑا مضبوط ہے ۔ میرا باپ بیمار ہے ۔ اس کا چچا بزدل ہے ان کا باپ سچا ہے ۔ زید کا گھوڑا دراز قد ہے ۔ محمد کی بیٹی زید کی ماں ہے۔ تمھاری بہنیں ہماری مائیں ہیں ۔ ان دو عورتوں کی کتاب میری کتاب ہے تمھارا قلم ان کی پنسل ہے ۔ تمھارے شوہر ہمارے چچے ہیں ۔

مشق ۹ ۔ قرآن مجید میں سے ایسے دس جملے تلاش کر کے لکھو جن کا مُبتدا یا خبر مرکب ناقص ہو ۔

۵ ۔ اَلدَّرْسُ الْخَامِسُ

قاعدہ ۶ ۔ بعض اوقات مبتدا مضاف ہوتا ہے اور خبر بھی مضاف ہوتی ہے ۔ جیسے کُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَۃُ الْمَوْتِ ۔

ترکیب كُلُّ ..... المضاف } ..... المبتدا
نَفْسٍ ..... المضاف الیہ }
ذَائِقَةُ .... المضاف } ..... الخبر } جُملۃٌ اِسْمِیَّۃٌ
الْمَوْتِ .... المضاف الیہ }

مشق ۱ - ذیل کے جملوں کی ترکیب کرو۔

بعضهم اولياء بعض - ربهم كلبهم - سادسهم كلبهم عندهم خزائن ربك - موعدكم يوم الزينة - خير الامور اوسطها - رأس الحكمة مخافة الله - قوام المرء عقله - كرم المرء دينه - رقاد الموت حكمة الله۔

ہدایت بحالت اضافت تثنیہ اور جمع کا نون ساقط ہو جاتا ہے
(مدرس یہ مثالیں تختۂ سیاہ پر لکھ کر سمجھائے)

مشق ۲ - اوپر کے جملوں پر اعراب لگاؤ۔
مشق ۳ - اوپر کے جملوں کا اردو میں ترجمہ کرو۔
مشق ۴ - ذیل کے مرکب ناقص کو اپنے بنائے ہوئے جملے میں مبتدا استعمال کرو۔

حمار الى - كتاب زيد - عمامة بكر - قميص هند - كرسى المعلم - باب الروضة - يد الله - خزائن الله رحمة الله - دين محمد

مشق ۵ - ذیل کے جملوں کو صحیح کر کے لکھو۔

نَبَاتِ زَيْدٍ مَلْسُوطَةٌ - ايدى النساء معلول - نساء الحى جميل - الرجال العرب اخونا - الكتابُ زيدٍ عِنْدَ مَحْمُودٍ

ابَاہ اخی - القلم محمُودٌ فِی الجیبِکَ - اَلموتُ العالِمِ اَلموتُ العالَم
۲ لِیفِ بسان زید عندی - المُسلمُونَ ھمتہ حیاتِہ۔

مشق ۶ - ذیل کے جملوں کا عربی میں ترجمہ کرو اور ہر کلمے پر اعراب لگاؤ -

تیرا بھائی میرا باپ ہے - زید کے بھائی محمود کے دشمن ہیں - عمرو کے درخت بکر کی دیوار کے پاس ہیں - محمود کی کتابیں زید کی میز کے اوپر ہیں - عمرو کے چچے ان عورتوں کے حسنر ہیں - احمد کی قلمیں ہمارے پاس ہیں - لڑکوں کی بندوقیں ان کے گھروں میں ہیں - عمرو کی بہن اور خالد کی ماں کے دو بھائی زید کے پیچھے ہیں - محمود کا باپ اور چچا ہمارے دشمن ہیں -

مشق ۷ - قرآن شریف سے دس ایسی مثالیں تلاش کر کے لکھو جن میں نون تثنیہ یا نون جمع ساقط ہوا ہو۔

۶- التمرین السادس

قاعدہ ۷ - کبھی اسم ضمیر مبتدا ہوتا ہے جیسے نحن اقرب الیہ من حبل الورید - (ہم شاہ رگ سے بھی اسکے زیادہ نزدیک ہیں)

ترکیب

نحن .... المبتدا
اقرب .... الخبر
الی .... حرف الجر ⎫
الھاءِ .... المجرور ⎭ .... متعلق الخبر
من .... حرف الجر ⎫
حبل .... المضاف ⎫
الورید .... المضاف الیہ ⎭ .... المجرور ⎭ .... متعلق الخبر

مشق ۱۔ ذیل کے جملوں کی ترکیب کرو۔

(۱) نحن انصار الله (۲) هو واقع بهم (۳) انا منذر (۴) انا خیر منه (۵) هی احسن (۶) انا رسول ربك (۷) هو كلٌّ على مولٰه (۸) انت مولٰنا (۹) هی خاوية على عروشها (۱۰) انتم لها عاكفون (۱۱) هم عن ذكر ربهم معرضون (۱۲) هی عصای ؛

مشق ۲۔ اوپر کے جملوں پر صحیح اعراب لگاؤ۔

مشق ۳۔ اوپر کے جملوں کا اردو میں ترجمہ کرو۔

مشق ۴۔ ذیل کے ضمائر کو اپنے بنائے ہوئے جملوں میں مبتدا استعمال کرو۔

نحن ۔ انا ۔ انتما ۔ انتم ۔ انتن ۔ هم ۔ هما ۔ هو ۔ انت ۔ انتِ ۔ هی
هو ۔ هما

مشق ۵۔ ذیل کے ہر مرکب ناقص کو اپنے بنائے ہوئے جملوں میں خبر استعمال کرو۔

ابونا ۔ اخوه ۔ ابی ۔ امك ۔ كتابی ۔ كتاب الله ۔ ربكم ۔ مولٰنا
عباد الله ۔ قلبها

مشق ۶۔ ذیل کے جملوں کو صحیح کر کے لکھو۔

اَنَا رَسُوْلِ رَبُّكَ ۔ اَنْتَ اَرْحَمِ الرَّاحِمُوْنَ ۔ هُوَ خَيْرِ الرَّاحِمُوْنَ ۔
اَنْتَ خَيْرِ الْمُنْزِلُوْنَ ۔ هُوَ شَاعِرٍ ۔ هُوَ اِلٰهِيْ ۔ هُمْ الْغٰلِبِيْنَ ۔
هِيَ ظَالِمَةً ۔ هُوَ عَلٰى هَيِّنٍ ۔ هُمْ فِيْهَا خٰلِدِيْنَ ۔ ؛ ؛ ؛

ہدایت ۔ مدرس تمام ضمائر کو بخوبی سمجھاوے اور طلبا کو لکھوائے۔

مشق ۷۔ قرآن شریف سے ایسے بیس جملے تلاش کر کے لکھو جن میں مبتدا اسم ضمیر ہو۔

مشق ۸۔ ذیل کے جملوں کا عربی میں ترجمہ کرو اور ان پر اعراب لگاؤ۔

وہ بڑا عالم ہے۔ تم ہمارے بھائی ہو۔ ہم تمھارے دوست ہیں۔ وہ میری بہن ہے۔ تو اس کی ماں ہے۔ وہ تیرے بیٹے ہیں۔ وہ ان کا باپ ہے۔ وہ عورت ہماری چچی ہے۔ یہ ہماری لاٹھی ہے۔ وہ دونو ہماری بہنیں ہیں

۷۔ اَلتَّمْرِيْنُ السَّابِعُ

قاعدہ ۸۔ کبھی اسم اشارہ مبتدا ہوتا ہے۔ جیسے هٰذَا عَطَاءُنَا

ترکیب۔

هٰذَا .... (اسم اشارہ) مُبتدا

عَطَاءُ ...... مضاف

نَا ...... مضاف الیہ

(عَطَاءُنَا) .... خبر

(مل کر) جملہ اسمیہ

مشق ۱۔ ذیل کے جملوں کی ترکیب کرو۔

(۱) هٰذا عذبٌ فراتٌ (۲) اولئك اصحٰب الجنة (۳) هٰذا اليوم عصيبٌ (۴) تلك آيٰت الكتاب المبين (۵) هٰذا مغتسلٌ باردٌ وشرابٌ (۶) هٰذا شيٌ كذّابٌ (۷) تلك حدود الله (۸) هٰذا سرٌّ مكتومٌ (۹) ذٰلك رجلٌ مظلومٌ (۱۰) هٰذه بقلةٌ مأكولةٌ (۱۱) هٰذه تحيةٌ مرضيةٌ۔ هٰذا صراطٌ مستقيمٌ ؁

مشق ۲۔ اوپر کے جملوں پر اعراب لگاؤ۔

(ہدایت۔ صفت کا اعراب موصوف کا اعراب ہوتا ہے)

مشق ۳۔ اوپر کے جملوں کا اُردو میں ترجمہ کرو۔

مشق ۴۔ ذیل کے ہر ایک اسم اشارہ کو اپنے بنائے ہوئے جملے میں مُبتدا استعمال کرو۔

هٰذا - ذٰلک - تلک - اولٰئک - ذانک - هٰذان - هٰذہ
هاتان هٰؤلاء هٰذا

مشق ۵ - ذیل کے جملوں کو صحیح کر کے لکھو۔

هٰذا اِمْرَأَةٌ جَمِيلٌ - هٰذِهِ رَجُلٌ عَاقِلَةٌ - ذٰالِكَ الشَّمْسُ - تِلْكَ رِجَالٌ مُسْلِمٌ - هٰؤُلَاءِ التَّوْرَاتُ - هٰذِهِ رَجُلٌ مَشْهُورٌ - هٰذِهِ أَحْكَامُ اللهِ - ذٰلِكَ الْكُتُبُ - هٰذَانِ بُرْهَانٌ - هٰذِهِ يَوْمُ الدِّينِ -

مشق ۶ - ذیل کے جملوں کا عربی میں ترجمہ کرو۔ اور ہر کلمے پر اعراب لگاؤ۔

یہ میرا قلم ہے - وہ تیرا بھائی ہے - یہ ہماری ماں ہے - یہ ہماری بہنیں ہیں - وہ ان کی کتابیں ہیں - یہ دونو مسلمان ہیں - یہ دونو عورتیں دیوانی ہیں وہ اس شہر کے باشندے ہیں - وہ ہمارے بھائی ہیں، یہ لوگ دوزخی ہیں یہ پرانے نوٹ ہیں (قَوَائِم = نوٹ)

ترکیب - ذٰلِكَ رَجُلٌ مَظْلُومٌ -

ذٰلِكَ	اسم اشارہ ... مبتدا	جملہ اسمیہ
رَجُلٌ ..... موصوف	خبر	
مَظْلُومٌ .... صفت		

مشق ۷ - قرآن مجید سے ایسے بیس جملے تلاش کر کے لکھو جن میں مبتدا اسم اشارہ ہو۔

(ہدایت - اسم اشارہ کے مختلف اقسام تختۂ سیاہ پر لکھ کر سمجھائیے۔)

۸۔ اَلتَّمْرِيْنُ الثَّامِنُ

قاعدہ ۹۔ موصوف کبھی مبتدا ہوتا ہے اور کبھی خبر۔ اور کبھی دونوں ہوتا ہے جیسے لَعَبْدٌ مُؤْمِنٌ خَيْرٌ مِنْ عَبْدٍ مُشْرِكٍ

ترکیب:

لفظ				
لَ	حرف تاکید			جملہ اسمیہ
عَبْدٌ	موصوف	مبتدا		
مُؤْمِنٌ	صفت			
خَيْرٌ	خبر			
مِنْ	حرف جر	متعلق خبر		
عَبْدٍ	موصوف	مجرور		
مُشْرِكٍ	صفت			

مشق ۱۔ ذیل کے جملوں کی ترکیب کرو۔

(۱) هٰذَا نَبِيٌّ كَرِيْمٌ (۲) اَلْحِلْمُ سَجِيَّةٌ فَاضِلَةٌ (۳) العاقل المحروم خير من الجاهل المرزوق (۴) أخرس عاقل خير من ناطق جاهل (۵) هذه امرأة صالحة (۶) عدو عاقل خير من صديق جاهل (۷) كلب جوال خير من أسد رابض (۸) الدنيا ظل زائل (۹) الشيبة ضيف راحل (۱۰) هو الله الواحد القهار (۱۱) والله ذو الفضل العظيم

مشق ۲۔ اوپر کے جملوں پر اعراب لگاؤ

مشق ۳۔ اوپر کے جملوں کا اردو میں ترجمہ کرو

مشق ۴ ذیل کے ہر ایک موصوف کو مُبتدا استعمال کرو۔

رَجُلٌ صَالِحٌ۔ عَصفٌ مأکولٌ۔ یومٌ مشهودٌ۔ سعیٌ مستمرٌ۔
جاریةٌ ممشوقةٌ۔ یومٌ حارٌّ۔ لیلٌ باردٌ۔ رجلٌ طویلٌ
طفلٌ شریفٌ۔ ولدٌ صغیرٌ۔ کتابٌ مفیدٌ۔ جبالٌ راسیةٌ

مشق ۵۔ ذیل کے ہر موصوف کو اپنے بنائے ہوئے جملے میں خبر استعمال کرو۔

رجلٌ عربیٌ۔ کتابٌ مبینٌ۔ امرأةٌ فاضلةٌ۔ اناءٌ صغیرٌ۔
شابٌ جمیلٌ۔ طفلٌ مجهولٌ۔ سیّدٌ منعامٌ۔ سُلطانٌ سفّاکٌ
ربٌّ قُدّوسٌ۔ جملٌ حمولٌ۔ ناقةٌ حمولةٌ

مشق ۶۔ ذیل کے جملوں کا عربی میں ترجمہ کرو۔ اور ہر کلمے پر اعراب لگاؤ۔

نادان دوست سے ہوشیار دشمن اچھا ہے۔ محبوب کا کتا بخیل خود دوست سے
اچھا ہے۔ گونگی زبان جھوٹ بولنے والی زبان سے اچھی ہے۔ تمہارا معبود اکیلا
معبود ہے۔ عالم لوگ کھڑے ہیں مسلمان عورتیں بیٹھی ہیں۔ وہ جاہل عورتیں
ہیں۔ تم بہادر لوگ ہو۔ ہم لکھے پڑھے آدمی ہیں۔ وہ دونوں نیک لڑکے ہیں
یہ دونوں نیک لڑکیاں ہیں

مشق ۷۔ قرآن مجید سے ایسے بیس جملے تلاش کر کے لکھو جن کا مُبتدا
موصوف ہو۔ (ہدایت۔ مدرس ان کے معنی بتائے)

۹۔ اَلتَّمْرِيْنُ التَّاسِعُ

قاعدہ ۱۰۔ اسم استفہام کبھی مُبتدا ہوتا ہے۔ جیسے

مَنْ أَبُوكَ (تیرا باپ کون ہے)

ترکیب۔ من .... اسم استفہام ...... مُبتدا
ا ین ...... مضاف
کاف ...... مضاف الیہ .... خبر
جُملہ اسمیّہ

مشق ۱۔ ذیل کے جملوں کی ترکیب کرو۔

(۱) من انت ۔ (۲) ما ھذا؟ (۳) ما اسمك (۴) اَیُّ شیءٍ ھٰذا؟ (۵) اَیْش ھٰذا؟ (۶) ما خطبُکما (۷) من ربّ السمٰوات (۸) ما ھذہ التماثیل (۹) ما تلك بیمینك (۱۰) من عبد اللہ (۱۱) من ھو فی ضلل مبین

مشق ۲۔ اوپر کے جملوں پر اعراب لگاؤ۔

مشق ۳۔ اوپر کے ہر جملے کی ترکیب کرو۔

مشق ۴۔ اوپر کے جملوں کا اُردو میں ترجمہ کرو۔

مشق ۵۔ ذیل کے اسماء استفہام کو اپنے بنائے ہوئے جملوں میں مُبتدا استعمال کرو۔

من ۔ ما ۔ ای شیءٍ ۔ ایش ۔ من ۔ ما ۔ من ۔ ما ۔ من ۔ ما

مشق ۶۔ ذیل کے جملوں کا عربی میں ترجمہ کرو۔ اور ہر جُملے پر اعراب لگاؤ

زید کون ہے؟ یہ میز کس کی ہے؟ یہ گاڑی کس کی ہے؟ یہ گھر کس کا ہے؟ یہ شخص کون ہے؟

مشق ۷۔ قرآن مجید میں سے ایسے بیس جُملے تلاش کر کے لکھو جن کا مُبتدا اسم استفہام ہو۔

۱۰- التَّمرِينُ العَاشِرُ

قاعدہ ۱۱- کبھی اسم استفہام خبر ہوتا ہے۔ جیسے أَيْنَ شُہَدَاءُکُمْ (تمہارے گواہ کہاں ہیں؟)

ترکیب شُہَدَاءُ .... مضاف } .... مبتدا
کُمْ .... مضاف الیہ }
أَيْنَ .... اسم استفہام .... خبر
} جملہ اسمیّہ

مشق ۱- ذیل کے جملوں پر اعراب لگاؤ۔

متى هذا الوعد - متى هذا الفتح - أيان يوم الدين - أيان مرسها - كيف حالك - أنى مزيد - أين بيتك - كيف أنت

ما حاجتك؟ من المريض؟ من الغريب؟ من أنا؟

أين الطريق؟

مشق ۲- اوپر کے جملوں کی ترکیب کرو۔

مشق ۳- اوپر کے جملوں کا اُردو میں ترجمہ کرو۔

مشق ۴- ذیل کے اسماء استفہام کو اپنے بنائے ہوئے جملوں میں خبر استعمال کرو۔

متى - أين - أيان - كيف - أنّى - متى - أين - كيف

أيان - أنّى - أين

مشق ۵- ذیل کے جملوں کا عربی میں ترجمہ کرو۔ اور ہر کلمے پر اعراب لگاؤ۔

تمہارے بھائی کا کیا حال ہے؟ تمہارا قلم کہاں ہے؟ ان کے بھائی کون ہیں؟ ہمارے چچے کہاں ہیں؟ قیامت کب ہوگی؟ عید کب ہوگی؟

بازار کہاں ہے؟ تمھارا گھر کہاں ہے؟ ہمارے باغ کہاں ہیں؟ اس کے دوست کون ہیں؟ اس عورت کے بھائی کہاں ہیں؟

مشق ۲۔ قرآن مجید میں سے ایسے دس جملے تلاش کر کے لکھو جن میں اسم استفہام خبر ہو۔

١١- اَلتَّمرِینُ الحَادِی عَشَر

قاعدہ ۱۲۔ جب خبر اسم مشتق ہو تو خبر تذکیر و تانیث اور وحدت و جمعیت میں مبتدا کے موافق ہوتی ہے۔ جیسے (الف) الحریصُ محرومٌ (حریص محروم ہوتا ہے) مبتدا مذکر اور واحد ہے۔ خبر (محرومٌ) بھی مذکر اور واحد ہے۔ (ب) اَلدُّنیَا جِیفَۃٌ (دنیا مردار ہے) اَلدُّنیا مبتدا مؤنث اور واحد ہے۔ لہٰذا جِیفَۃٌ بھی خبر مؤنث واحد ہے۔ (ج) طَلحَۃُ وزبیرٌ صَحَابِیَّانِ (طلحہ اور زبیر (دونو) صحابی ہیں) مبتدا (طلحۃ وزبیر) تثنیہ مذکر ہیں۔ لہٰذا صَحَابِیَّان خبر بھی تثنیہ مذکر ہیں۔

مشق ۱۔ ذیل کے جملوں کی ترکیب کرو۔

ارض اللہ واسعۃ۔ طلحۃ جالس۔ الاصحاب جالسون۔ نساء القریۃ جمیلات۔ الرجال قوامون علی النساء۔ سیف الدولۃ راکب۔ ام المومنین صالحۃ۔ امھات المومنین صالحات۔ الرجلان راکبان۔ الامرأتان ذاھبتان

مشق ۲۔ اوپر کے جملوں پر اعراب لگاؤ

مشق ۳۔ اوپر کے جملوں کا اردو میں ترجمہ کرو۔

مشق ۴۔ ذیل کے جملوں کا عربی میں ترجمہ کرو اور صحیح اعراب لگاؤ۔

لڑکی بیمار ہے۔ وہ دونو بھائی خوبصورت جوان ہیں۔ لڑکیاں گانے والی ہیں۔ لڑکے کھیل رہے ہیں۔ دونو لڑکے کھڑے ہیں۔ یہ عورت نیک ہے۔ دونو عورتیں نیک ہیں۔ سب عورتیں نیک ہیں۔ یہ کپڑا پرانا ہے۔ وہ پگڑی نئی ہے۔ تمھارا گھر دور ہے۔ میری کتاب اچھی ہے۔ آسمان نیلا ہے۔ زمین سرسبز ہے۔ دنیا آخرت کی کھیتی ہے۔ احمد باغ میں کھڑا ہے۔ زینب دروازے پر بیٹھی ہے۔ خدا کی زمین فراخ ہے

مشق ۵۔ قرآن مجید سے ایسے بیس جملے تلاش کرکے لکھو جن میں خبر اور مبتدا تذکیر و تانیث اور وحدت اور جمع میں موافق ہوں۔

مشق ۶۔ اوپر کے قرآنی جملوں کا اردو میں ترجمہ لکھو۔

التمرین الثانی عشر ۱۲

قاعدہ ۱۳۔ خبر جب اسم منسوب (صفت نسبتی) ہو تو خبر تذکیر و تانیث اور وحدت و جمعیت میں مبتدا کے موافق ہوتی ہے۔ جیسے

هُوَ مَكِّيٌّ (وہ مکے کا رہنے والا ہے)

هِيَ مَكِّيَّةٌ (وہ مکہ کی رہنے والی ہے)

هُمَا دِهْلَوِيَّانِ (وہ دونو مرد دہلی کے رہنے والے ہیں)

هُمَا دِهْلَوِيَّتَانِ (وہ دونو عورتیں دہلی کی رہنے والی ہیں)

هُمْ بَغْدَادِيُّونَ (وہ بغداد کے رہنے والے ہیں)

هُنَّ بُغْدَادِيَّاتٌ (وہ بغداد کی رہنے والی ہیں)

مشق ۱۔ ذیل کے جملوں پر اعراب لگاؤ۔

يزيد اموى - هم بدويون - زينب بخارية - الرجلان تهاميان - هي نصرانية - هن طائيات - هما حبشيان - هما مدنيتان - هم اسكندريون - هن همدانيات - هما شاميتان - هما كوفيان - هو مصرى - هي الرانية - هم وزيرون - هن مسيحيات - هم سنديون

مشق ۲۔ اوپر کے جملوں کی ترکیب کرو۔

مشق ۳۔ اوپر کے جملوں کا اُردو میں ترجمہ کرو۔

مشق ۴۔ اسمائے ذیل سے اسمائے منسوب بناؤ۔ اور ہر اسم منسوب کو اپنے بنائے ہوئے جملے میں خبر استعمال کرو۔

لاهور - شام - هند - مرو - طے - رى - بغداد - مكة - مدينة - كوفة - بصرة - يمن - دمشق - بخارا - بادية (جنگل) - مصر - فرنسا - ناصره - القبيلة - صين -

مشق ۵۔ ذیل کے جملوں کا عربی میں ترجمہ کرو۔ اور ان پر اعراب لگاؤ۔

تم کلکتے کے رہنے والے ہو۔ ہم امرتسر کے رہنے والے ہیں۔ وہ کابل کے رہنے والی ہیں۔ میں جدہ کی رہنے والی ہوں۔ ہم دونو طائف کی رہنے والی ہیں۔ تم جنگل کے رہنے والے ہو۔ وہ بصرہ کی رہنے والی ہیں۔ ہم سکندریہ کے رہنے والے ہیں۔ وہ دونو لاہور کی رہنے والی ہیں۔ وہ لڑکے رَے کے رہنے والے ہیں۔ یہ لوگ مرو کے رہنے والے ہیں۔ یہ آدمی قبیلہ ثقیف کا ہے۔ یہ عورت قوم قریش سے ہے۔ یہ عورتیں یمن کی رہنے والی ہیں۔

۱۳- التمرین الثالث عشر

قاعدہ ۱۴- خبر کبھی اسم تفضیل ہوتی ہے (**ہدایت ۱-** اسم تفضیل پر تنوین نہیں آتی) **ہدایت ۲-** تفضیل بعض کا استعمال مِن سے ہوتا ہے۔ جیسے
زَیدٌ اَجمَلُ مِن عَمرٍو (زید عمر سے زیادہ خوبصورت ہے) ھِندٌ اَفضَلُ مِن عَمرٍو (ہند عمر سے بہتر ہے)

ترکیب۔ زَیدٌ اَجمَلُ مِن عَمرٍو

زَیدٌ	مبتدا		جملہ اسمیہ
اَجمَلُ	خبر		
مِن	حرف جر	متعلق خبر	
عَمرٍو	مجرور		

مشق ۱- ذیل کے جملوں پر اعراب لگاؤ۔
الکذاب احقر من البخیل ۔ زید افضل من بکر ۔ زینب اجمل من مریم ۔ الاسد اشجع من الذئب ۔ المعلم ارغب من الاب ۔ الام اشغل من العم ۔ ابوہ اشہر من اخیہ ۔ البراء اشجع من عتبہ ۔ امہات المؤمنین فضلیات من نساء العالم ۔ الفتنۃ اشد من القتل ۔ زید اصبر من خالد ۔
لخلق السموات والارض اکبر من خلق الناس

مشق ۲- اوپر کے جملوں کی ترکیب کرو۔

مشق ۳- اوپر کے جملوں کا اردو میں ترجمہ کرو۔

مشق ۴۔ ذیل کے جملوں کو صحیح کرو اور ان پر اعراب لگاؤ۔

زید فضلی من زینب۔ فاطمۃ اجملان من مریم۔
هارون افصح من موسیٰ۔ زینب کبری من خالد۔ هذہ
شجرۃ اکبر۔ الرجلان الاغنی من المرأتان۔ زید اشجعان
من بکر۔ اکرم خان احمر من عمر خان۔ هذا القلم طولی من
ذلک۔ المسلم ان هدون من الکافر۔

مشق ۵۔ ذیل کے جملوں کا عربی میں ترجمہ کرو۔ اور ان پر اعراب لگاؤ۔

وہ لڑکا اس مرد سے زیادہ جاننے والا ہے۔ یہ چاقو اس چھری سے زیادہ تیز ہے۔
ہمارا بھائی تمھارے باپ سے زیادہ خوبصورت ہے۔ یہ لڑکی اپنی ماں سے زیادہ
موٹی ہے۔ یہ کتاب اس کتاب سے زیادہ قیمتی ہے۔ یہ مرد اس عورت سے زیادہ
لمبا ہے۔ وہ تم سے زیادہ علم کا طالب ہے۔ وہ شخص اس اُستاد سے زیادہ جانتا ہے۔
وہ لڑکی اس لڑکے سے زیادہ بہادر ہے۔ وہ عورت اس نوکر سے زیادہ کام
کرنے والی ہے

التَّمْرِیْنُ الرَّابِعُ عَشَرَ

قاعدہ ۱۵: جب خبر اسم تفضیل کل ہو تو اس صورت میں اسم تفضیل کی مطابقت
اپنے موصوف کے ساتھ صیغہ میں ضروری ہوگی۔ جیسے

(ا) زَیْدٌ اَلْاَفْضَلُ (زید سب سے بہتر ہے) } چونکہ اسم معرفہ ہے تو اسم تفضیل
(ب) هِنْدٌ اَلْفُضْلٰی (ہند سب سے بہتر ہے) } معرف باللام ہے۔

ترکیب ۔ زَیْدٌ الْاَفْضَلُ

زَیْدٌ .... مبتدا
الافضل .... خبر
} جملہ اسمیہ

مشق ۱۔ ذیل کے جملوں پر اعراب لگاؤ۔

الشجرۃ الکبریٰ ۔ الرجلان الاغنیان ۔ الرجال الافاضل
النّساء الحسنیات ۔ مریم الجملیٰ ۔ المرأۃ العرفی ۔ النساء
الصابرات ۔ یوسف الاعز ۔ زید الاکبر ۔ ابراہیم خان الاصبر

مشق ۲۔ اوپر کے جملوں کی ترکیب کرو۔

مشق ۳۔ اوپر کے جملوں کا اردو میں ترجمہ کرو۔

مشق ۴۔ ذیل کے ہر اسم تفضیل کو اپنے بنائے ہوئے جملوں میں خبر استعمال کرو۔

اکرم ۔ اخوف ۔ اغنیٰ ۔ اقنع ۔ اشبع ۔ اتقی ۔ افضل ۔ اشجع
اقصر ۔ اثمن ۔ اکذب ۔ اصدق

مشق ۵۔ مشق ۴ کے ہر ایک اسم تفضیل کا مونث کا صیغہ بنا کر اسے
اپنے بنائے ہوئے جملے میں خبر استعمال کرو۔

مشق ۶۔ ذیل کے جملوں کا عربی میں ترجمہ کرو۔ اور ہر جملے پر صحیح اعراب لگاؤ۔

زید سب سے زیادہ صبر کرنیوالا ہے۔ یہ شیر سب سے زیادہ بھوکا ہے۔ یہ لڑکی
سب سے زیادہ خوبصورت ہے۔ یہ قلم سب سے زیادہ چھوٹا ہے۔ یہ بیل سب سے
زیادہ قیمتی ہے۔ یہ اونٹنی سب سے زیادہ اچھی ہے۔ وہ لڑکا سب سے زیادہ
علم حاصل کرنے کا شوقین ہے۔ یہ عورت سب سے زیادہ زاہدہ ہے۔ اللہ سب
سے زیادہ ٹھیک بات جاننے والا ہے۔ یوسف سب سے زیادہ قانع ہے۔

مشق ۷۔ دس ایسے جملے قرآن مجید میں سے تلاش کر کے لکھو جن میں

اسم تفضیل خبر استعمال ہوا ہو۔

۱۵۔ اَلتَّمرِینُ الخَامِسُ عَشَرَ

قاعدہ ۱۶۔ اسم تفضیل کل کا استعمال کبھی اضافت سے ہوتا ہے۔ جیسے
زَیدٌ افضل الناس (زید سب لوگوں سے بہتر ہے)

ہدایت۔ اس صورت میں اسم تفضیل کی مطابقت موصوف سے اختیاری ہے
جیسے هِندٌ افضَلُ النِّسَاءِ یا هِندٌ فُضلَی النِّسَاءِ (ترجمہ۔ ہند سب عورتوں میں سے بہترین عورت ہے)

ترکیب کرو۔ هِندٌ اَفضَلُ النِّسَاءِ

ھند	.... مبتدا		جملہ اسمیہ
افضل	.... مضاف	.... خبر	
النساء	.... مضاف الیہ		

مشق ۱۔ ذیل کے جملوں پر اعراب لگاؤ۔

انت احکم الحٰکمین۔ اللہ ارحم الراحمین۔ هو اسفل السافلین۔ هذات اطول الرجال۔ هذات اطولا الرجال۔ هؤلاء ادلی الناس۔ هؤلاء ادنیاء الناس۔ انت خیر المنزلین۔ هو خیر الراحمین۔ ربنا احسن الخالقین

مشق ۲۔ اوپر کے جملوں کی ترکیب کرو۔

مشق ۳۔ اوپر کے جملوں کا اردو میں ترجمہ کرو۔

مشق ۴۔ اقرب۔ ابعد۔ اسهل۔ افهم۔ اکرم۔ احکم۔ احسن

اجمل۔ اشرف۔ انفع کو اپنے بنائے ہوئے جملوں میں خبر مضاف استعمال کرو۔

مشق ۵۔ مشق ۴ کے ہر اسم تفضیل کو مؤنث صیغہ خبر کا اپنے بنائے ہوئے جملے میں استعمال کرو۔

مشق ۶۔ مشق ۴ کے ہر اسم تفضیل کو مُبتدا مذکر تثنیہ کی خبر اپنے بنائے ہوئے جملے میں استعمال کرو۔

مشق ۷۔ مشق ۴ کے ہر اسم تفضیل کو مُبتدا مذکر جمع کی خبر اپنے بنائے ہوئے جملے میں استعمال کرو۔

مشق ۸۔ مشق ۵ کے ہر اسم تفضیل کو مُبتدا مؤنث تثنیہ کی خبر اپنے بنائے ہوئے جملے میں استعمال کرو۔

مشق ۹۔ مشق ۵ کے ہر اسم تفضیل کو مُبتدا مؤنث جمع کی خبر اپنے بنائے ہوئے جملے میں استعمال کرو۔

مشق ۱۰۔ ذیل کے جملوں کو درست کرو۔ اور ہر ایک جملے کی درستی کی وجہ بیان کرو۔

زیدٌ الافضل من عمرٍو۔ الزیدان افضلان من عمرٍو۔ ھندٌ الافضل من مریم۔ زید فضلی النساء۔ بکرٌ الشرفی من زید۔ یوسف الجملی من خالد۔ الانسان الاشرف المخلوقات۔ انت الارحم الراحمین۔ زیدٌ الافضل القوم ھند الفضلی النساء۔ ھؤلاء الادنیاء الناس۔ زید وعمرٌو الاطولان الرجال۔

مشق ۱۱۔ ذیل کے جملوں کا عربی میں ترجمہ کرو۔ اور ان پر اعراب لگاؤ۔

زید بکر سے زیادہ نزدیک ہے۔ یہ عورت اس مرد سے قد میں چھوٹی ہے۔ اللہ سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔ یہ دو قلمیں ان پنسلوں سے زیادہ لمبی ہیں یہ دو لڑکیاں ان سب لڑکیوں سے زیادہ خوبصورت ہیں۔ یہ لوگ ان سب لوگوں سے زیادہ متقی ہیں۔ یہ کتاب سب کتابوں سے زیادہ قیمتی ہے۔ یہ چاقو سب سے زیادہ تیز ہے۔ یہ اونٹ سب سے زیادہ موٹا ہے۔ میرا باپ سب لوگوں سے زیادہ انصاف کرنے والا ہے۔

١٦- التمرین السادس عشر

قاعدہ ١٧:- خبر کبھی ظرف ہوتی ہے۔ اور جب مبتدا نکرہ ہو اور خبر ظرف ہو تو جملے کی ترتیب بدل جاتی ہے۔ یعنی خبر مقدم (محذوف) اور مبتدا مؤخر ہوتا ہے۔ جیسے عِنْدِیْ مَالٌ (میرے پاس مال ہے) اس صورت میں خبر مَوْجُوْدٌ محذوف ہے۔

ترکیب ١:- مال

- مال .... مبتدا
- موجود .... خبر محذوف
- متعلق خبر:
  - عند .... (ظرف) .... مضاف
  - ی .... (ظرف) .... مضاف الیہ
- جملہ اسمیہ

ترکیب ٢:- فَوْقَ کُلِّ ذِیْ عِلْمٍ عَلِیْمٌ

- علیم .... مبتدا
- کائن .... خبر محذوف
- متعلق خبر:
  - فوق .... (ظرف) .... مضاف
  - مضاف الیہ .... (مظروف) .... مضاف الیہ:
    - کل .... مضاف
    - مضاف الیہ:
      - ذی .... مضاف
      - علم .... مضاف الیہ
- جملہ اسمیہ خبریہ

مشق ۱۔ ذیل کے جملوں پر اعراب لگاؤ۔

عندی قلم۔ عندھا فلوس۔ عندنا کتاب وقلم الرصاص۔
عندہ علم الساعة۔ ھل عندك خبز۔ عندی خبز وماء۔
عندھم خزائن رحمة ربك۔ فوقکم طیر۔ تحت ارجلکم نملة۔
فوقی سلة خبز۔

مشق ۲۔ اوپر کے جملوں کی ترکیب کرو۔ اور خبر محذوف کو واضح کر کے لکھو۔

مشق ۳۔ ذیل کے جملوں کا عربی میں ترجمہ کرو۔ اور ہر جملے پر صحیح اعراب لگاؤ۔

میرے پاس ایک کتاب ہے۔ ان عورتوں کے پاس کتابیں ہیں۔ ہمارے سروں پر پرندے اڑ رہے ہیں۔ تمھارے پاؤں تلے مٹی ہے۔ ان کے آگے ایک گھر ہے۔ ان دو عورتوں کے پاس ایک گھڑی ہے۔ تمھارے بھائیوں کے پاس دو بیل ہیں۔ اس کے بچوں کے پاس میز ہیں۔ اللہ میاں کے پاس بہت رزق ہے۔ ہمارے پاس مال بہت ہے۔

ہدایت۔ اَلْمَالُ لَدَیٰ زَیْدٍ (ترجمہ۔ مال زید کے پاس موجود ہے) اور اَلْمَالُ عِنْدَ زَیْدٍ (مال زید کے پاس ہے) مگر یہ ضروری نہیں کہ اس وقت اس کے اپنے پاس موجود ہے۔ یا اس کے گھر میں ہے) دونوں ہم معنی فقرے ہیں۔ فرق صرف یہ ہے کہ لَدَیٰ میں مال کی موجودگی شرط ہے اور عِنْدَ میں پاس یا سامنے ہونا شرط نہیں۔

۱۷ - التمرین السابع عشر

قاعدہ ۱۸ - جب خبر محذوف ہو۔ اور مبتدا اسم نکرہ ہو تو جار مجرور متعلق خبر مقدم اور مبتدا مؤخر استعمال ہوتا ہے۔ جیسے

مِنْ وَّرَآئِہٖ عَذَابٌ غَلِیْظٌ (اس کے پیچھے سخت عذاب ہے)

ترکیب -
جملہ اسمیہ:
- مبتدا مؤخر:
  - عَذَابٌ .... موصوف
  - غَلِیْظٌ .... صفت
- خبر محذوف .... کَائِنٌ
- متعلق خبر:
  - مِنْ .... حرف جر
  - مجرور:
    - وَرَآءِ ...... مضاف
    - ہٖ ...... مضاف الیہ

مشق ۱ - ذیل کے جملوں پر اعراب لگاؤ۔

فی اللہ اسرجل - لکل داء دواء - علیہ دین - لک علی دین

لزید مال - لکم فی القصاص حیوۃ - لکل امۃ رسول۔

لکل امۃ اجل - لھم اجرھم ونورھم - فیھما فاکھۃ

ونخل ورمان - من دونھما جنتان - فیھن خیرات حسان۔

فیھن قصرات الطرف

مشق ۲ - اوپر کے جملوں کی ترکیب کرو۔

مشق ۳ - اوپر کے جملوں کا اردو میں ترجمہ کرو۔

مشق ۴ - فی الآیت (ھم) اُمّۃ کے نمونے پر اپنے بنائے ہوئے ذیل

جملے لکھو۔

مشق ۵۔ ذیل کے جملوں کا عربی میں ترجمہ کرو۔ اور ہر جملے پر اعراب لگاؤ۔
اس کے ہاتھ میں روٹی ہے۔ ہماری جیبوں میں پیسے ہیں۔ میری کتاب میں ایک قلم ہے۔ آسمان میں ستارے ہیں۔ باغ میں پرندے ہیں۔ کتب خانہ میں بہت سی کتابیں ہیں۔ دوات میں سیاہی ہے۔ لفافہ میں چٹھی ہے۔ اس کے دونو ہاتھوں میں ایک موٹی کتاب ہے۔ اس کے گھر میں ایک ہاتھی ہے۔ مدرسے میں بہت سے طالب علم ہیں۔ دکان میں میوے ہیں۔

۱۸۔ التمرین الثامن عشر

قاعدہ ۱۵۔ جب مبتدا اسم معرفہ یا نکرہ مخصوصہ ہو اور خبر اسم ظرف یا جار مجرور متعلق خبر موجود ہو اور خبر محذوف ہو تو مبتدا عموماً مقدم اور متعلق خبر مؤخر ہوتا ہے۔ جیسے

يَدُ اللّٰهِ فَوْقَ اَيْدِيْهِمْ (اللہ کا ہاتھ ان کے ہاتھوں کے اوپر ہے)

ترکیب۔
يَدُ .... مضاف } .... مبتدا
اللّٰهِ .... مضاف الیہ
كَائِنَةٌ .... خبر محذوف
فَوْقَ .... ظرف .... مضاف } .... متعلق خبر
اَيْدِيْ .... مضاف } .... مظروف .... مضاف الیہ
هِمْ .... مضاف الیہ

جملہ اسمیہ

مشق ۱۔ ذیل کے جملوں پر اعراب لگاؤ۔

السلام علیکم۔ الشمس والقمر بحسبان۔ دن قلم فی السماء تحت فوق الارض۔ من فی الطایفۃ۔ انتم تحت السماء۔ لك منی الشکر والامتنان۔ حور مقصورات فی الخیام۔ لمن الملك الیوم۔ لھم اجر غیر ممنون۔ الناس بالناس۔ الجنۃ تحت اقدام امھاتکم۔ الحمد للہ۔ العاقبۃ للمتقین

لہ الجوار المنشئٰت فی البحر کالاعلام

مشق ۲۔ اُوپر کے جملوں کو پھر خوشخط لکھو۔ اور ہر جُملے میں خبر محذوف کو واضح کرکے لکھو اور اس پر خط کھینچو۔

مشق ۳۔ اوپر کے جملوں کی ترکیب کرو۔

مشق ۴۔ اوپر کے جملوں کا اُردو میں ترجمہ کرو۔

مشق ۵۔ ذیل کے جملوں کا عربی میں ترجمہ کرو۔ اور ہر جُملے پر اعراب لگاؤ۔

تمھارا قلم تمھاری جیب میں ہے۔ تمھاری کتابیں تمھارے جزدان (کیس الکتاب) میں ہیں۔ ہمارے گھوڑے اصطبل میں ہیں۔ اس عورت کا بھائی مسجد میں ہے۔ ان عورتوں کے خاوند دکانوں میں ہیں۔ تیرے دونو ہاتھ جیبوں میں ہیں۔ ہمارا طوطا پنجرے میں ہے۔ اس اس عورت کا خط لفافہ میں ہے۔ وقت پر بھاگ کر نکل جانا کامیابی ہے۔ سب بھائی گھر میں ہیں۔ سب طالب علم کمرے میں ہیں۔

۱۹۔ التمرین التاسع عشر

قاعدہ ۲۰۔ کبھی ایک مبتدا کی کئی خبریں بھی آجاتی ہیں۔ جیسے
زَیْدٌ عَاقِلٌ عَالِمٌ نَجِیْبٌ اَمِیْنٌ۔ (زید عقلمند۔ عالم۔ شریف اور امانت دار ہے)

ترکیب۔

زَیْدٌ	....	مُبتدا
عَاقِلٌ	....	خبر
عَالِمٌ	....	خبر
نَجِیْبٌ		خبر
اَمِیْنٌ		خبر

جُملہ اسمیّہ

مشق ۱۔ ذیل کے جملوں پر اعراب لگاؤ۔

اللہ سمیع علیم۔ ھو الحی القیوم۔ انا التواب الرحیم۔ اللہ غفور رحیم۔ انا منہ نذیر مبین۔ اللہ الواحد القھار اللہ الملک القدوس السلام المؤمن المھیمن العزیز الجبار المتکبر۔ ھو الرحمن الرحیم۔ ھو اللہ الخالق الباری المصور۔ ھو العزیز الحکیم۔ ھو الخلاق العلیم ؞

مشق ۲۔ اوپر کے جملوں کی ترکیب کرو۔

مشق ۳۔ اوپر کے جملوں کا اُردو میں ترجمہ کرو۔

مشق ۴۔ ذیل کے اسماء کو اپنے بنائے ہوئے جملوں میں مُبتدا استعمال کرو۔ اور ہر مُبتدا کی دو یا زیادہ خبریں استعمال کرو۔

اللہ۔ محمد۔ عیسیٰ۔ موسیٰ۔ ابراھیم۔ نوح۔ زکریا۔ یحییٰ

اسمٰعیل - اسحٰق - ایوب - یوسف - یعقوب - المؤمن -

مشق ۵ - ذیل کے جملوں کا عربی میں ترجمہ کرو - اور ہر جملے پر اعراب لگاؤ -

اللہ بڑا بخشنے والا رحم کرنے والا ہے - زید بڑا ہوشیار اور ستھرا ہے - عمرو بہرا گونگا اندھا ہے - مریم بہری گونگی اندھی ہے - لڑکے چست لائق ہیں - لڑکیاں سرخ کالی ہیں - طوطا سبز خوبصورت ہے کوّا کالا شریر ہے - خالد چغلخور فسادی ہے - زینب سرخ دیانتدار ہے - عورتیں حیادار خوبصورت ہیں - وہ مرد ان پڑھ جھوٹے ہیں -

۲۰ - اَلتَّمْرِیْنُ الْعِشْرُوْن

قاعدہ ۲۱ - کبھی مبتدا کی خبر پورا جملہ اسمیہ ہوتا ہے - جیسے زَیْدٌ اَبُوْہُ قَائِمٌ (زید کا باپ کھڑا ہے)

ترکیب -

- زَیْدٌ .... مبتدا
- خبر ...... جملہ اسمیہ:
  - مبتدا:
    - اَبُوْ ...... مضاف
    - ہُ ...... مضاف الیہ
  - قَائِمٌ ...... خبر

(مجموعہ: جملہ اسمیہ)

ہدایت - جب مبتدا کی خبر جملہ واقع ہو تو ضروری ہے کہ اس جملے میں ایسی ضمیر ہو جو مبتدا کی طرف راجع ہو - تختہ سیاہ پر مثالیں دیکر سمجھایا جائے -

مشق ۱ - ذیل کے جملوں پر اعراب لگاؤ -

زید اخواہ قائمات۔ خالد یدہ مغلولۃ۔ اللہ یدٰہ مبسوطتان۔ عمرو رجلاہ مقطوعتان۔ خالد عیناہ مکحولتان۔ العنکبوت بیتھا اوھن البیوت۔ مریم ابوھا شجاع۔ زینب زوجھا جمیل وفھیم۔ بکر امہ حمراء۔

مشق ۲۔ اوپر کے جملوں کی ترکیب کرو۔

مشق ۳۔ اوپر کے جملوں کا اردو میں ترجمہ کرو۔

مشق ۴۔ زَیْدٌ عَمُّہٗ جَاھِلٌ کے وزن پر اپنے دس جملے بناؤ اور ان پر اعراب لگاؤ۔ اور ان کا اردو میں ترجمہ کرو۔

۲۱۔ التمرین الحادی والعشرون

قاعدہ ۲۲۔ جب مُبتدا اور خبر دونوں معرفہ ہوں تو مُبتدا اور خبر کے درمیان ضمیر مرفوع منفصل مطابق مُبتدا کے لاتے ہیں اور اُسے ضمیر فصل کہتے ہیں۔ کیونکہ یہ مُبتدا اور خبر کے درمیان حائل ہوتی ہے۔ اور تاکید اور حصر کو ظاہر کرتی ہے۔ جیسے کَلِمَۃُ اللّٰہِ ھِیَ الْعُلْیَا۔ (اللہ کا بول بالا ہی ہے)

ترکیب۔ کَلِمَۃُ ...... مضاف
اللّٰہِ ...... مضاف الیہ } .... مُبتدا
ھِیَ .... ضمیر الفصل للحصر والتاکید
الْعُلْیَا .... خبر
} جملہ اسمیہ

مشق۔ ذیل کے جملوں پر اعراب لگاؤ۔

اولئک هم الفاسقون۔ اولئک هم المفلحون۔ اصحب الجنۃ هم الفائزون۔ اللہ هو الغنی الحمید۔ ربک هو اعلم۔ ذالک هو الفوز العظیم۔ هم بذکر الرحمٰن هم کافرون۔ کلمۃ اللہ هی العلیا۔ الجنۃ هی الماوی۔

اصحب النار هم فیها خالدون

مشق ۲۔ اوپر کے جملوں کی ترکیب کرو۔

مشق ۳۔ اوپر کے جملوں کا اردو میں ترجمہ کرو۔

مشق ۴۔ ایسے اپنے بنائے ہوئے دس جملے لکھو جن میں ضمیر فصل کا استعمال ہو۔

مشق ۵۔ ذیل کے جملوں کو صحیح کرو۔

زَیْدٌ هِیَ قَائِمَةٌ ۔ زَیْدٌ وَبَکْرٌ هُوَ نَائِمٌ ۔ اَلْقَلَمُ هِیَ فِی جَیْبِی ۔ اَلشَّمْسُ هُوَ طَالِعٌ ۔ اَلْقَمَرُ هِیَ بَازِغَةٌ ۔ اَلْیَدُ هُوَ مَقْطُوعَةٌ ۔ اَلْعَیْنُ هُوَ مَکْحُوْلَةٌ ۔ زَیْنَبُ هُوَ جَالِسٌ ۔ اَلْبَیْتُ هُوَ خَاوِیَةٌ

اَلرِّجْلَانِ هُوَ اَعْرَجُ

مشق ۶۔ ذیل کے جملوں کا عربی میں ترجمہ کرو۔

زید ہی تو پڑھ رہا ہے۔ خالد ہی تو لکھ رہا ہے۔ بکر اور عمرو ہی تو سو رہے ہیں۔ مسلمان ہی تو جاہل ہیں۔ کافر لوگ ہی تو اللہ میاں کا حکم نہیں مانتے۔ اہل جنت ہی تو کامیاب ہیں۔ زینب ہی تو کام میں لگی ہوئی ہے۔ کلثوم اور مریم ہی تو بیٹھی ہیں۔ دریائے نیل ہی کا پانی میٹھا ہے۔ احمد ہی تو بول رہا ہے۔

مشق ۷۔ قرآن مجید میں سے ایسے دس جملے تلاش کرکے لکھو جن میں

ضمیر فصل کا استعمال ہوا ہو۔

التمرین الثانی والعشرون

قاعدہ ۲۳۔ جب خبر اسم تفضیل مِنْ سے ہو، تو مبتدا اور خبر کے درمیان ضمیر مرفوع منفصل (ضمیر الفصل) کا استعمال حصر کے لئے جائز ہے۔ جیسے زَيْدٌ هُوَ أَفْضَلُ مِنْ عَمْرٍو (زید ہی تو عمرو سے اچھا ہے)

ترکیب۔

زَيْدٌ	مبتدا	جملہ اسمیہ
هُوَ	ضمیر الفصل للحصر	
أَفْضَلُ	خبر	
مِنْ	حرف جر	متعلق خبر
عَمْرٍو	مجرور	

مشق ۱۔ ذیل کے جملوں پر اعراب لگاؤ۔

زید اشجع من بکر۔ خالد هو اضعف من زید۔ زینب هی اجمل من مریم۔ الشمس هی اکبر من القمر۔ القمر هو اضوء من الکواکب۔ عمرو هو اعلم من بکر۔ الجاهل هو اخرس من العالم۔ زید هو احسن من بکر وجها۔ بکر هو اسوء الخلق من عمرو۔ هذا الکتاب هو انفع من کتابك۔

مشق ۲۔ اوپر کے جملوں کی ترکیب کرو۔

مشق ۳۔ اوپر کے جملوں کا اردو میں ترجمہ کرو۔

مشق ۴۔ اپنے بنائے ہوئے جملوں میں ذیل کے ضمائر کو ضمیر فصل کے طور پر استعمال کرو۔

هو۔ هما۔ هم۔ هي۔ هما۔ هنّ۔ هم۔ هنّ۔ هو۔ هي۔ هما۔ هما۔ هي۔ هنّ

مشق ۵۔ ذیل کے جملوں کو درست کرو۔ اور وجہ بیان کرو۔ اور ہر جملے پر اعراب لگاؤ۔

الكتاب هي أقصر من كتاب زيد۔ زينب هو جميلى من أُختهِ۔ قلمك هي أطول من يده۔ الأسد هي أشجع من الكلب۔ زيد هي أقصر من بكر۔ زينب هو جميلى من أمه۔ أبوه هي أفضل من أخيه۔ أخوه هي أغنى من أبوه۔ عماه هما أطولات من أباه۔ نساء الحي هم أفضل من أمهاتهم ؞

مشق ۶۔ زید ہی تو عمرو سے اچھا ہے۔ بکر ہی تو خالد سے زیادہ بہتر ہے۔ سورج ہی تو چاند سے زیادہ روشن ہے۔ بکر ہی تو زینب سے قد میں اونچا ہے۔ یہ کتاب ہی تو تمھاری کتاب سے مفید تر ہے۔ تمھاری بہن ہی تو میرے بھائی سے زیادہ فاضلہ ہے۔ آسمان ہی تو پہاڑ سے اونچا ہے۔ عمرو ہی تو اپنی ماں سے زیادہ خوش خلق ہے۔ مریم ہی تو اپنی بہن سے زیادہ بدخلق ہے۔ یہ قلم ہی تو تمھاری کتاب سے زیادہ قیمتی ہے۔
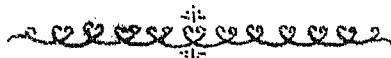
جملہ فعلیہ کا بیان

التمرین الثالث والعشرون

جملہ فعلیہ وہ جملہ ہے جس کا پہلا جزو فعل ہو جیسے قَامَ زَیْدٌ
اس جملے میں قَامَ مُسْنَدْ (فعل) اور زَیْدٌ مُسْنَدْ اِلَیْہِ
(فاعل) ہے۔

قاعدہ ۴۴: ہر فعل اپنے فاعل کو رفع اور بصورت متعدی اپنے
مفعول کو نصب دیتا ہے۔ جیسے عصی فرعون الرسول
(فرعون نے خدا کے رسول (موسیٰ) کی نافرمانی کی)

ترکیب۔ عصی .... فعل متعدی
فرعون .... فاعل
الرسول .... مفعول
} جملہ فعلیہ

مشق ۱۔ ذیل کے جملوں پر اعراب لگاؤ۔

جاءھم رسلھم بالبینت۔ لوموا انفسکم۔ لا تقتلوا موسیٰ۔
ضرب اللہ مثلا۔ یضل اللہ الظلمین۔ جعلوا للہ اندادا۔
سخر اللہ لکم الفلک۔ انذر الناس۔ تغشی وجوھھم النار
اتبعہ شھاب مبین۔ لقد علمنا المستقدمین منکم۔ ارسلنا
الریاح۔ جعلنا فی اعناقھم اغلالا۔ ارجع البصر۔

لقد زینا السماء الدنیا بمصابیح۔ جعلنا ھا رجوما للشیطین۔ اعتدنا لھم عذاب السعیر۔ لا یمسھم فیھا نصب

مشق ۲۔ اوپر کے جملوں پر اعراب لگاؤ۔

مشق ۳۔ اوپر کے جملوں کی ترکیب کرو۔

مشق ۴۔ اپنے بنائے ہوئے دس ایسے جملے لکھو کہ ان میں فعل لازم ہو۔ اور ہر جملے پر اعراب لگاؤ۔

مشق ۵۔ اپنے بنائے ہوئے دس جملے لکھو۔ اور ہر جملے میں فعل متعدی استعمال کرو۔ اور ہر جملے کے کلمات پر اعراب لگاؤ۔

مشق ۶۔ انعام۔ ضرب۔ توکل۔ سجدہ۔ عبد۔ استعانت ایمان۔ اخذ۔ عصیان۔ افلاح سے فعل ماضی کے صیغے بناؤ۔ اور ان کو اپنے بنائے ہوئے جملوں میں استعمال کرو۔ اور ہر جملے کے تمام کلمات پر اعراب لگاؤ۔

مشق ۷۔ مشق ۶ کے کلمات سے فعل مضارع کے صیغے بناؤ۔ اور ہر فعل کی گردان لکھو۔ اور ترجمہ کرو۔

مشق ۸۔ ذیل کے جملوں کا عربی میں ترجمہ کرو۔ اور ہر جملے پر اعراب لگاؤ۔

زید نے ایک کتا دیکھا۔ خالد چوہے کو مارتا ہے۔ کافر اللہ میاں کا حکم نہیں مانتے۔ ان پر مصیبت آئی۔ متقی لوگ اللہ پر ایمان لاتے ہیں۔ شیطان انسان کو برباد کر دیتا ہے۔ اللہ نے ہم کو بڑی نیکی دی ہے۔ ہم شیطان کی عبادت نہیں کرتے۔ زید نے عمرو کو مارا۔ خالد نے بکریاں چرائیں۔ کتابوں کو پڑھو۔ تم نے اپنے بھائی کو

ایک چٹھی لکھی۔ نیک لوگ اللہ میاں سے ڈرتے ہیں۔

مشق ۹۔ قرآن مجید سے دس ایسے جملے چن کر لکھو جن کا فعل متعدی ہو۔ اور ہر جملے کا اردو میں ترجمہ کرو۔

مشق ۱۰۔ قرآن مجید میں سے بیس ایسے فعلیہ جملے تلاش کر کے لکھو جن میں فعل لازم ہو۔

مشق ۱۱۔ قرآن مجید میں سے بیس ایسے فعلیہ جملے لکھو جن کا فعل متعدی ہو۔

التمرین الرابع والعشرون

قاعدہ ۔ ۲۵۔ فعل لازم صرف فاعل کو چاہتا ہے۔ جو مرفوع ہوتا ہے۔ جیسے وَهَنَ الْعَظْمُ مِنِّي (میری ہڈیاں کمزور ہو گئیں)

ترکیب۔ وَهَنَ الْعَظْمُ مِنِّي

وهن .... فعل لازم
العظم .... فاعل
من .... حرف جر
ن .... بلوقایہ } .... متعلق فعل
الیاء .... متکلم مجرور

} جملہ اسمیہ

مشق ۱۔ ذیل کے جملوں پر اعراب لگاؤ۔

یتوکل المومنون علی اللہ۔ خاب کل جبار عنید۔ تشخص فیہ الابصار۔ سجد الملائکۃ۔ لا توجل۔ لا تحزن علیھم۔ لا یلتفت منکم احد۔ ضعف الطالب والمطلوب۔ قد خلت

سنۃ الاولین - جاء نصر اللہ والفتح ۔

مشق ۲ - اوپر کے جملوں کی ترکیب کرو۔

مشق ۳ - اوپر کے جملوں کا اردو میں ترجمہ کرو۔

مشق ۴ - اپنے ایسے دس جملے بنا کر لکھو کہ ہر ایک جملے میں فعل لازم ہو۔ اور فاعل مضاف مضاف الیہ ہو۔ اور اعراب بھی لگاؤ۔

مشق ۵ - اپنے ایسے دس جملے بنا کر لکھو کہ ہر جملے میں فعل لازم اور فاعل موصوف ہو۔ اور ہر کلمے پر اعراب لگاؤ۔

مشق ۶ - قرآن مجید سے دس ایسے جملے چن کر لکھو جن میں فعل لازم مستعمل ہوا ہو۔ اور ہر جملے کا ترجمہ کرو۔

مشق ۷ - ذیل کے جملوں کا عربی میں ترجمہ کرو۔ اور ہر جملے پر اعراب لگاؤ۔

زید دوڑا۔ لڑکے بیٹھتے ہیں۔ اُستاد کھڑا ہے۔ لڑکی روتی ہے۔ سورج نکلتا ہے۔ چاند ڈوبتا ہے۔ موسم بدل گیا۔ رات سیاہ ہوگئی۔ دن روشن ہوتا ہے۔ بچے ہنستے ہیں۔ آگ بھڑکتی ہے۔ بتن ٹوٹ گئے۔ زمین پھٹ گئی۔ خبریں شہر میں پھیل گئیں۔ کپڑے سفید ہوگئے۔ تیری روٹیاں نہیں گئیں۔ دو لڑکیاں سوگئیں۔ لڑکے نہیں پڑھے۔ رات آئی۔ دشمن مرگئے۔ ہمارے بھائی آگئے۔ عورتیں شہر میں اکٹھی ہوگئیں۔
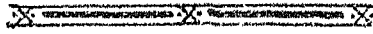
التمرين الرابع والعشرون

(الجزء الثانی)

قاعدہ۔ ۲۶۔ فاعل جب اسم ظاہر ہو۔ تو فعل ہمیشہ واحد ہوگا۔ خواہ فاعل تثنیہ اور جمع ہی کیوں نہ ہو۔ مگر تذکیر کی حالت میں فعل مذکر۔ اور تانیث کی حالت میں فعل مونث ہوگا۔ جیسے

قَامَ الرَّجُلُ۔ قَامَ الرَّجُلَانِ۔ قَامَ الرِّجَالُ۔ قَامَتِ الْمَرْأَةُ قَامَتِ الْمَرْأَتَانِ۔ قَامَتِ النِّسَاءُ۔

مشق ۱۔ ذیل کے فقروں کا عربی میں ترجمہ کرو۔ اور اعراب لگاؤ۔

زید آیا۔ عمر اور بکر گئے۔ لڑکے ہنسے۔ لڑکی ہنسی۔ زینب اور مریم روئیں۔ عورتیں اکٹھی ہوئیں۔ محمود دوڑا۔ دو لڑکے کھڑے ہوگئے۔ زید کی ماں مرگئی۔ عمرو کے دشمن مرگئے۔ زید نے عمرو کو مارا۔ زید اور خالد نے بکر کو بلایا۔ خالد نے اپنے باپ کو چٹھی لکھی۔ لڑکوں نے اپنی اپنی کتابیں کھولیں۔ دونو لڑکیوں نے دروازہ بند کیا۔

مشق ۲۔ اوپر کے جملوں کو پھر لکھو اور ہر جملے کے فعل ماضی کو مضارع میں تبدیل کرو۔

مشق ۳۔ ذیل کے جملوں کو درست کرو اور وجہ بیان کرو۔

جِئْنَ الرِّجَالُ۔ قَامَتَا هِنْدُ وَمَرْيَمُ۔ جَاءَ زَيْنَبُ۔ أَكَلْتَا خَالِدٌ وَبَكْرٌ۔ ضَحِكَ نِسَاءُ الْقَرْيَةِ۔ كَتَبَتْ زَيْدٌ مَكْتُوبًا۔ اِشْتَرَى هِنْدُ بِطِّيخًا۔ بَاعَ الْمَرْأَةُ سِتَارَ ثَوْبٍ۔ طَلَعَتِ النَّهَارُ۔

اِسْوَدَّتِ اللَّيْلُ۔ تَبَسَّمَ الْمَرْأَةُ۔ اِشْتَعَلَ النَّهَارُ۔
اِنْشَقَّ الْاَرْضُ۔ ذَهَبَتْ عَمْرٌو وَبَكْرٌ۔ جَاءَتْ طُلَّابُ الْعِلْمِ
ذَهَبَتْ زَيْدٌ وَعَمْرٌو وَبَكْرٌ۔ خَرَجَ زَيْنَبُ وَكُلْثُومُ وَمَرْيَمُ۔
مَاتُوْا اَبَوَاكُمْ۔ جَاءَ مَرْيَمُ۔ قَامُوْا اَخَوَانُكَ ۞

ہدایت۔ مدرس مشق ۳ کا ہر جملہ تختۂ سیاہ پر لکھے اور طلباء سے
باری باری اُسے صحیح کرائے ۞

مشق ۴۔ اپنے بنائے ہوئے ایسے دس جملے لکھو جن میں فاعل
اسم ظاہر واحد مذکر ہو۔ اعراب بھی لگاؤ۔

مشق ۵۔ اپنے بنائے ہوئے ایسے دس جملے لکھو جن میں فاعل
اسم ظاہر واحد مؤنث ہو۔ اعراب بھی لگاؤ۔

مشق ۶۔ اپنے بنائے ہوئے ایسے دس جملے لکھو جن میں فاعل
اسم ظاہر تثنیہ مذکر ہو۔ اعراب بھی لگاؤ۔

مشق ۷۔ اپنے بنائے ہوئے ایسے دس جملے لکھو جن میں فاعل
اسم ظاہر جمع مذکر ہو۔ اعراب بھی لگاؤ۔

مشق ۸۔ اپنے بنائے ہوئے ایسے دس جملے لکھو جن میں فاعل اسم
ظاہر جمع مؤنث ہو۔ اعراب بھی لگاؤ۔

مشق ۹۔ اپنے بنائے ہوئے ایسے دس جملے لکھو جن میں فاعل
اسم ظاہر تثنیہ مؤنث ہو۔ اعراب بھی لگاؤ۔

ہدایت۔ مدرس اوپر کی مشقوں کو نہایت احتیاط سے لکھائے۔ اور
ان کے جوابات کو غور سے درست کرے۔

التمرين الخامس والعشرون

قاعدہ ۴۷۔ جب فاعل مؤنث حقیقی فعل سے متصل ہو یعنی فعل اور فاعل کے درمیان اور کوئی کلمہ واقع نہ ہو تو فعل ہمیشہ مؤنث ہوگا۔ جیسے حَقَّتْ كَلِمَةُ الْعَذَابِ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ (کافروں پر کلمۂ عذاب صادق آگیا)

ترکیب۔

الفاظ				جملہ
حَقَّتْ			فعل مؤنث	جملہ فعلیہ
كَلِمَةُ	مضاف	....	فاعل مؤنث حقیقی	
الْعَذَابِ	مضاف الیہ			
عَلَى	حرف جر	....	متعلق فعل	
الْكٰفِرِيْنَ	مجرور			

مشق ۱۔ وجہ بتاؤ کہ ذیل کے جملوں میں فعل مؤنث کیوں مستعمل ہوا ہے۔
أَزِفَتِ الْآزِفَةُ۔ اقتربت السَّاعَةُ۔ تَرْجُفُ الْأَرْضُ وَالْجِبَالُ۔ جَاءَتْ سَكْرَةُ الْمَوْتِ بِالْحَقِّ۔ أَقْبَلَتِ امْرَأَتُهُ فِيْ صَرَّةٍ۔ تَلِيْنُ جُلُوْدُهُمْ وَقُلُوْبُهُمْ إِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ۔ أَشْرَقَتِ الْأَرْضُ بِنُوْرِ رَبِّهَا۔ قَالَتِ امْرَأَةُ الْعَزِيْزِ۔ وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ۔ اٰمَنَتْ طَّائِفَةٌ مِّنْ بَنِيْٓ إِسْرَائِيْلَ۔ كَفَرَتْ طَّائِفَةٌ مِّنْهُمْ۔ قُضِيَتِ الصَّلٰوةُ۔ فَقَدْ صَغَتْ قُلُوْبُكُمَا۔ جَاءَتِ الطَّامَّةُ الْكُبْرٰى۔

مشق ۲۔ اوپر کے جملوں کی ترکیب کرو۔

مشق ۳۔ اوپر کے جملوں کا اردو میں ترجمہ کرو۔

مشق ۴۔ اپنے بنائے ہوئے دس ایسے جملے لکھو جن میں فعل اپنے فاعل مؤنث حقیقی سے متصل آئے۔

مشق ۵۔ ذیل کے جملوں کو صحیح کرو۔ اور ہر جملے پر اعراب لگاؤ اور غلطی بیان کرو۔

جَاءَ الْمَرْأَةُ۔ مَاتَ أُمَّهَاتُهُنَّ۔ قَامَ نِسَاءُ الْحَيِّ۔ كَفَرَ امْرَأَتَانِ الْيَهُودِ۔ تَبَسَّمَ زَيْنَبُ۔ ضَحِكَ مَرْيَمُ۔ قَرَأَ الْمَرْأَةُ الْفَاضِلَةُ كِتَابًا۔ تَكَلَّمَ النِّسَاءُ۔ جَلَسَ الْمَرْأَتَيْنِ۔ فَهِمَ مَرْيَمُ

مشق ۶۔ مشق ۵ کے ہر صحیح فقرے کا خوشخط اردو ترجمہ کرو۔

مشق ۷۔ قرآن مجید میں سے ایسے بیس جملے تلاش کرکے لکھو جن میں فاعل مؤنث حقیقی فاعل سے متصل واقع ہو۔

التَّمْرِينُ السَّادِسُ وَالْعِشْرُونَ

قاعدہ ۴۸۔ جب فاعل مؤنث حقیقی اور فعل کے درمیان کوئی اور کلمہ واقع ہو تو فعل

(الف) مذکر بھی استعمال ہو سکتا ہے جیسے جَاءَهُ مَوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّهِ (اللہ کی طرف سے اسے نصیحت والی کتاب آئی)

(ب) مؤنث بھی آتا ہے۔ جیسے أَصَابَتْهُمْ مُصِيبَةٌ (ان پر مصیبت آپڑی)

ترکیب۔
- جاء .... فعل مذکر
- موعظة .... فاعل مؤنث حقیقی
- الهاء .... مفعول بہ
- من .... حرف جر } .... متعلق خبر
- رب .... مضاف } .... مجرور
- ہ .... مضاف الیہ

مشق ۱- ذیل کے جملوں پر اعراب لگاؤ۔

حق علیه کلمة العذاب - قد جاءتك آیتی - اخذتهم الصیحة - توفتهم الملئکة - اصابهم سیئات - اتبعتهم ذریتهم بایمان - ترهقهم ذلة - ما تنفعهم شفاعة الشافعین - تتبعها الرادفة - تاتیهم البینة - جاءتهم البینة - جاءتهم رسلهم بالبینٰت ٥

مشق ۲- اوپر کے جملوں کی ترکیب کرو۔

مشق ۳- اوپر کے جملوں کا اُردو میں ترجمہ کرو۔

مشق ۴- اوپر کے کس کس جملے میں فاعل مؤنث حقیقی کے ساتھ فعل مذکر استعمال ہوا ہے۔ اور کیوں؟ ہر ایسے جملے کو علیحدہ لکھو۔

مشق ۵- مشق ۴ کے ہر جملے کے فعل مؤنث میں تبدیل کرو۔ اور ہر جملے کو علیحدہ خوشخط لکھو۔ فعل کی تبدیلی سے کیا غلطی واقع ہوئی ہے۔ اور کیوں؟

مشق ۶- مشق ایک کے کس کس جملے میں فاعل مؤنث حقیقی کے ساتھ فعل مؤنث استعمال ہوا ہے۔ ایسے ہر ایک جملے کو خوشخط لکھو۔

مشق ۷- مشق ۶ کے ہر جملے میں فعل مؤنث کو فعل مذکر میں تبدیل کرو۔ بتاؤ کیا غلطی واقع ہوئی ہے اور کیوں؟

مشق ۸- ذیل کے ہر اسم مؤنث حقیقی کو فاعل اپنے بناتے ہوئے جملے میں استعمال کرو۔ اور اس کے ساتھ فعل مؤنث متصل ہو۔

امرأة - نساء - قاتلة - هند - مریم - مومنة - اخت - ام - امهات - بنت - بنات - مسلمة - خالات ٭

مشق ۹۔ اوپر کے ہر اسم مؤنث حقیقی کو اپنے بنائے ہوئے جملے میں فاعل اور اسکے ساتھ فعل مذکر استعمال کرو۔ ہر کلمے پر اعراب لگاؤ۔

مشق ۱۰۔ مشق ۹ کے ہر جملے کا اردو میں ترجمہ کرو۔

التمرین السابع والعشرون

قاعدہ ۲۹۔ اگر فاعل مؤنث غیر حقیقی ہے، تو فعل مذکر ہوگا یا مؤنث (یہ اختیاری امر ہے) جیسے

(۱) طَلَعَ الشَّمْسُ
(۲) طَلَعَتِ الشَّمْسُ
(سورج نکلا)

مشق ۱۔ ذیل کے ہر مؤنث غیر حقیقی کو اپنے بنائے ہوئے جملے میں استعمال کرو۔

یَدٌ۔ عَیْنٌ۔ اَرْضٌ۔ نَارٌ۔ اُذُنٌ۔ رِجْلٌ۔ دَارٌ۔ فُلْکٌ۔ فَاسٌ۔
قَوْسٌ۔ بِئْرٌ۔ عَقْرَبٌ۔ ثَعْلَبٌ۔ اَرْنَبٌ۔ عَنْکَبُوْتٌ۔ رِیْحٌ۔ نَفْسٌ۔
حَرْبٌ۔ لِسَانٌ۔ بَیْتٌ۔ سَبِیْلٌ ؂

مشق ۲۔ اوپر کے ہر مؤنث سماعی کو فاعل اور اسکے ساتھ فعل مذکر استعمال کرو۔ اعراب لگاؤ۔ اور ہر جملے کا اردو میں ترجمہ کرو۔

مشق ۳۔ اوپر کے ہر مؤنث سماعی کو فاعل اور اس کے ساتھ فعل مؤنث استعمال کرو۔ بتاؤ معنی میں کیا تبدیلی ہوئی اور کیوں؟

مشق ۴۔ ذیل کے جملوں پر اعراب لگاؤ۔ اور ہر جملے کو خوشخط لکھو۔

ترجفت الارض والجبال۔ ینقلب الیک البصر۔ ضاق سبیلی۔

مَا تَدْرِي نَفْسٌ بِأَيِّ أَرْضٍ تَمُوتُ ۔ عَلِمَتْ نَفْسٌ مَا أَحْضَرَتْ ۔ اِلْتَفَّتِ السَّاقُ بِالسَّاقِ ۔ أَصَابَتْ رِيحٌ فِيهَا صِرٌّ حَرْثَ قَوْمٍ ۔ اِنْشَقَّتِ السَّمَاءُ ۔ تَضَعُ الْحَرْبُ أَوْزَارَهَا ۔ لَظِيَتِ النَّارُ لَظًى ۔

مشق ۵۔ اوپر کے جملوں کی ترکیب کرو۔

مشق ۶۔ اوپر کے جملوں کا اردو میں ترجمہ کرو۔

مشق ۷۔ مشق ۴ کے جملوں کو دوبارہ خوشخط لکھو۔ اور مؤنث فعل کو مذکر اور مذکر فعل کو مؤنث میں تبدیل کرو۔ بتاؤ معنوں میں کیا تبدیلی ہوئی۔

التمرین الثامن والعشرون

قاعدہ ۳۰۔ جب فاعل جمع مکسر ہو۔ خواہ ذوی العقول سے ہو خواہ غیر ذوی العقول سے ہو۔ تو فعل کی تذکیر و تانیث اختیاری ہے جیسے ذَهَبَ الْأَيَّامُ یا ذَهَبَتِ الْأَيَّامُ (دن گزر گئے)

ترکیب کرو۔ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ۔

لفظ				
حَبِطَتْ	فعل			جملہ فعلیہ
أَعْمَالُ	مضاف	فاعل		
هُمْ	مضاف الیہ			
فِي	حرف جر	متعلق فعل		
الدُّنْيَا	معطوف علیہ	مجرور		
وَ	حرف عطف			
الْآخِرَةِ	معطوف			

مشق ۱- ذیل کے جملوں پر اعراب لگاؤ۔

تقطعت بهم الاسباب۔ لا تدركه الابصار۔ خفت موازينه۔ ثقلت موازينه۔ حملته ظهورها۔

تجري من تحتها الانهار۔ قد خلت من قبلكم سنن۔

قد جاءكم بصائر من ربكم۔ اشتملت عليه ارحام الانثيين۔ لن تغني عنهم اموالهم ولا اولادهم شيئا۔

مشق ۲- اوپر کے قرآنی جملوں کا اردو میں ترجمہ کرو۔

مشق ۳- اوپر کے جملوں کی ترکیب کرو۔

مشق ۴- اوپر کے جملوں میں فعل کی تانیث کو تذکیر میں اور تذکیر کو تانیث میں تبدیل کرنے سے معنوں میں کیا تبدیلی ہوگی؟

مشق ۵- دس جمع مکسر اسماء لو۔ اور ان کے ساتھ فعل مذکر استعمال کرو۔

مشق ۶- دس جمع مکسر اسماء لو۔ اور ان کے ساتھ فعل مؤنث استعمال کرو۔

مشق ۷- ذیل کے جملوں کا عربی میں ترجمہ کرو۔ اور ہر جملے پر اعراب لگاؤ۔

میرے کان دکھتے ہیں۔ اس کی آنکھیں سوج گئیں۔ تمھارے دونوں ہاتھ ٹوٹ گئے۔ آج بہت سی چٹھیاں آئیں۔ ستارے چمکتے ہیں۔ لوگوں کے دل اندھے ہو رہے ہیں۔ کافروں کے چہرے سیاہ ہونگے۔ ایمان والوں کے چہرے روشن ہونگے۔ دھونے سے کپڑے سفید ہو جاتے ہیں۔ کتابیں آگئی ہیں۔ میزیں ٹوٹ گئیں۔

مشق ۸- میاه (پانی)، ایدی- ایام- منادیل- کلاب- بیوت- طرق- بساتین- اسواق- جبال- فلوس- نعال- سیارات- اعمال- اقلام- کتب- جدران کو اپنے بنائے ہوئے جملوں میں

جملوں میں فاعل استعمال کرو۔

التمرین التاسع والعشرون

قاعدہ ۳۱۔ عربی میں جملہ فعلیہ کی ترتیب یہ ہے (۱) فعل (۲) فاعل (۳) مفعول۔ مگر جب فاعل اور مفعول دونو اسم مقصور ہوں اور اشتباہ کا ڈر ہو تو اس صورت میں فاعل ضرور مفعول سے پہلے آئے گا۔ جیسے ضَرَبَ مُوسیٰ عِیْسیٰ

ترکیب ضَرَبَ مُوسیٰ عِیْسیٰ

ضَرَبَ .... فعل
مُوسیٰ .... فاعل } جملہ فعلیہ
عِیْسیٰ .... مفعول

مشق ۱۔ ذیل کے جملوں پر اعراب لگاؤ۔

یحب موسیٰ عیسیٰ۔ دفن یحیی موتیٰ۔ یذکر مصطفی مجتبی۔ شد موسیٰ عیسیٰ بالنخلۃ۔ ماذا سئل عیسیٰ موسیٰ۔ متی اخرج عیسیٰ یحیی من بومبی۔ یقتل یحیی عیسیٰ بالسیف۔ شاف عیسیٰ موسیٰ فی السوق۔ یشوف مصطفی مجتبی فی اللیل۔ اعطی موسیٰ مجتبی ۳ وقیتین وقرانین ؎

مشق ۲۔ اوپر کے جملوں کا اردو میں ترجمہ کرو۔

مشق ۳۔ اوپر کے جملوں کی ترکیب کرو۔

مشق ۴۔ مشق ایک کے جملوں کو دوبارہ خوشخط لکھو۔ اور فعل ماضی

کو فعل مضارع میں اور فعل مضارع کو فعل ماضی میں تبدیل کرو۔

مشق ۵ ۔ موسیٰ ۔ عیسیٰ ۔ یحییٰ ۔ مجتبیٰ ۔ موتیٰ ۔ مصطفیٰ میں سے ایک اسم مقصور کو فاعل اور کسی دوسرے کو مفعول اپنے بنائے ہوئے جملے میں استعمال کرو۔ اور ۲۰ جملے بناؤ۔

مشق ۶ ۔ ذیل کے جملوں کا عربی میں ترجمہ کرو اور اعراب بھی لگاؤ۔
موسیٰ عیسیٰ کو نہیں پہچانتا۔ عیسیٰ نے یحییٰ کو نہیں دیکھا ہے۔ یحییٰ نے عیسیٰ کو دیکھا اور پہچان لیا۔ یحییٰ موسیٰ کو درخت سے رسی کے ساتھ باندھتا ہے۔ مجتبیٰ نے موسیٰ کو ملک سے نکال دیا۔ عیسیٰ موسیٰ اور یحییٰ کو کتابیں اور بندوقیں عطا کرتا ہے۔ موسیٰ نے مجتبیٰ کو روٹی کھلائی۔ عیسیٰ یحییٰ اور موسیٰ کو علم قرأت پڑھاتا ہے۔ موسیٰ نے یحییٰ کو بازار میں ٹھہرالیا۔ موسیٰ نے عیسیٰ کو بازار میں کھڑا دیکھا۔

التمرین الثلثون

قاعدہ ۳۳ ۔ مفعول مَالَمْ یُسَمَّ فَاعِلُهٗ ایسے فعل کا مفعول ہے جس کے فاعل کا نام نہیں لیا گیا۔ اور اس کا مسند الیہ فعل مجہول ہوتا ہے۔ اور یہ احکام میں فاعل کا قائم مقام ہوتا ہے اور اس کا دوسرا نام نائب فاعل بھی ہے۔ جیسے

خُلِقَ الْاِنْسَانُ مِنْ مَّاءٍ دَافِقٍ ۔ (ہر انسان ٹپکنے والے پانی (منی) سے پیدا کیا گیا)

ترکیب ۔ خُلِقَ ٢ اَلْاِنْسَانُ مِنْ مَّاءٍ دَافِقٍ

خُلِقَ .... فعل مجہول
آلْاِنْسَانُ .... مفعول مالم یسم فاعلہ
مِنْ .... حرف جر
مَآءٍ .... موصوف
دَافِقٍ .... صفت
(موصوف و صفت) .... مجرور
(جار و مجرور) .... متعلق فعل
جملۂ فعلیہ

مشق ۱- ذیل کے جملوں پر اعراب لگاؤ اور ان کو دوبارہ خوشخط لکھو

فتحت السماء - برزت الجحیم - سیرت الجبال - قرئ علیھم القرآن - کتب علیکم الصیام - کتب علیکم القتال - اعدت النار للکفرین - کتب علیکم القصاص فی القتلی - لا تضار والدۃ بولدھا - انزلت سورۃ محکمۃ - لم یخلق مثلھا فی البلاد - وفیت کل نفس - فتحت ابوابھا - ازلفت الجنۃ للمتقین غیر بعید

مشق ۲- اوپر کے جملوں کا اُردو میں ترجمہ کرو۔
مشق ۳- اوپر کے جملوں کی ترکیب کرو۔
مشق ۴- قرآن - قلم - کتاب - الطاولۃ (میز) قوائم (کرسی کی ٹانگیں) صبی - امرأۃ - لیل - نھار - ارض کو اپنے بنائے ہوئے جملوں میں نائب فاعل استعمال کرو۔
مشق ۵- شرب - اکل - اکرام - فتح - ضرب - قرأت - اخراج طبخ - قتل - استنصار کو اپنے بنائے ہوئے جملوں میں ماضی مجہول کے صیغے کی صورت استعمال کرو۔
مشق ۷- ذیل کے جملوں کا عربی میں ترجمہ کرو۔ اور اعراب لگاؤ۔

زید مارا گیا۔ کتابیں میز پر رکھدی گئیں۔ گائے درخت کے ساتھ باندھی جاتی ہے۔ روزے رکھنے مسلمانوں پر فرض کئے گئے ہیں۔ یہ شعر تختۂ سیاہ پر لکھا جاتا ہے۔ چار کی پیالیاں توڑ دی جائینگی۔ عبدالحمید کا باپ بازار میں پکڑا گیا۔ کل رات دو چور قتل کر دیئے گئے۔ آسمان کے دروازے رمضان میں کھول دیئے جاتے ہیں۔ نماز ختم کر دی گئی۔ وہ لڑکے کلکتے میں دیکھے گئے۔ پرندے درختوں پر سے اُڑا دئے گئے۔ یہ مشقیں کرا دی گئیں۔

مشق ۷۔ قرآن مجید میں سے ایسے بیس جملے تلاش کر کے لکھو جن میں فعل مجہول واقع ہو۔

التمرین الحادی والثلثون

جملہ اسمیہ جس کی خبر جملہ فعلیہ ہو

قاعدہ ۳۳۔ جب فاعل اسم ضمیر ہو تو فعل وحدت و جمع۔ تثنیہ و جمعیت اور تذکیر و تانیث میں فاعل کے مطابق ہوگا۔ جیسے

اَلرَّجُلُ قَامَ (آدمی کھڑا تھا)
اَلرَّجُلَانِ قَامَا (دو آدمی کھڑے تھے)
اَلرِّجَالُ قَامُوْا (بہت آدمی کھڑے تھے)

اَلْمَرْأَةُ قَامَتْ (وہ عورت کھڑی تھی)
اَلْمَرْأَتَانِ قَامَتَا (دو عورتیں کھڑی تھیں)
اَلنِّسَاءُ قُمْنَ (عورتیں کھڑی تھیں)

ترکیب کرو۔ (۱) اَلرِّجَالُ قَامُوْا

اَلرِّجَالُ .... مُبتدا

قَامُوْا ..... فعل } جُملہ فعلیہ .... خبر } جُملہ اسمیہ

هُمْ ..... ضمیر مستتر فاعل

(۲) ترکیب کرو۔ اَلْحَيَّةُ تَسْعٰی (سانپ دوڑتا ہے)

اَلْحَيَّةُ .... مبتدا

تَسْعٰی .... فعل } .... خبر } جُملہ اسمیہ

هِیَ .... ضمیر مستتر فاعل

(۳) هٰذَا بَصَائِرُ لِلنَّاسِ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ۔

(یہ لوگوں کے لئے عقل کی باتیں ہیں اور ان لوگوں کے لئے جو یقین رکھتے ہیں سراسر ہدایت اور رحمت ہے)

هٰذَا .... مُبتدا

بَصَائِرُ .... موصوف

ثَابِتَةٌ .... (صفت محذوفہ)

لِ .... حرف جر

النَّاسِ .... مجرور } متعلق شبہ نحو صفت } معطوف علیہ

وَ .... حرف عطف

هُدًى .... معطوف علیہ

وَ .... حرف عطف

رَحْمَةٌ .... معطوف

لِ .... حرف جر

قَوْمٍ .... موصوف

يُوْقِنُوْنَ .... فعل

هُمْ .... ضمیر مستتر فاعل } جملہ فعلیہ } صفت } مجرور } جار مجرور متعلق } معطوف } خبر } جملہ اسمیہ

مشق ۱۔ ذیل کے جملوں پر اعراب لگاؤ۔

الشمس كورت ۔ النجوم انكدرت ۔ الكواكب انتثرت ۔ الجبال سيرت ۔ العشار عطلت ۔ الوحوش حشرت ۔ البحار سجرت ۔ النفوس زوجت ۔ الموؤدة سئلت ۔ الصحف نشرت ۔ السماء كشطت ۔ الجحيم سعرت ۔ الصبح تنفس ۔ الليل عسعس ۔ هو يحيي ويميت ۔ هم يراؤن ۔ هم يمنعون الملعون هم عن صلاتهم ساهون ۔ الشمس تجري لمستقر لها ۔ الرجال يتكلمون ۔ النساء جئن بالماء ۔ هذه الانهار تجري من تحتها ۔ هم في شك يلعبون ۔ سلت لدهم يكتبون ؛

مشق ۲۔ اوپر کے جملوں کا اردو میں ترجمہ کرو۔

مشق ۳۔ اوپر کے جملوں کی ترکیب کرو۔

مشق ۴۔ ذیل کے جملوں کو درست کرو۔ اور صحیح جملے پہ اعراب بھی لگاؤ۔

زَيْدٌ جَاءُوْا ۔ اَلْإِنَاءُ اِنْكَسَرَ ۔ بَكْرٌ ذَهَبَتْ ۔ اَلنَّهَارُ طَلَعَتْ ۔ اَللَّيْلُ اِسْوَدَّتْ ۔ اَلْمَرْأَةُ تَبَسَّمَ ۔ اَلْكُرَةُ تَدَحْرَجَ ۔ اَلنَّارُ اِشْتَعَلَ ۔ اَلْأَرْضُ اِنْشَقَّ ۔ زَيْدٌ تَمْشِيْ ۔ اِثْنَانِ لَا يَتْبَعُوْنَ ۔ اَلرِّجَالُ قَامَتْ ۔ زَيْنَبُ نَصَحَهُ ۔ أُخْتَاهُ لَمْ يَذْهَبْ ۔ نِسَاءُ الْقَرْيَةِ اِجْتَمَعُوْا ۔ هِنْدٌ جَاءَ ۔ أَخَوَاتُكَ قَامُوْا ۔ آبَاؤُكُمْ مَاتَا ؛

مشق ۵۔ ذیل کے فقروں کا عربی میں ترجمہ کرو۔ اور اعراب بھی لگاؤ۔

وہ سو گیا۔ لڑکے ہنس پڑے۔ لڑکیاں آئیں۔ رات گئی۔ کپڑا کالا ہوگیا۔ چہرے گرد آلود ہوگئے۔ زمین پھٹ گئی۔ سورج نکلتا ہے۔ دشمن مارے گئے۔ میرے

بھائی آ گئے۔ اس کی بہنیں چلی گئیں۔ عورتیں شہر میں اکٹھی ہو گئیں۔ ہمارے دشمن مر گئے۔ چاند چمکتا ہے۔

مشق ۶۔ اپنے بنائے ہوئے جملوں میں ذیل کے اسماء کو مبتدا اور موزوں جملہ فعلیہ کو خبر استعمال کرو۔

كِتَابٌ - حيس (دل)، زُبْدَةٌ۔ أُرُزٌ (چاول)، شَايٌ (چاء)، قَهْوَةٌ۔ سُكَّرٌ (کھانڈ)۔ فِنْجَانٌ (پیالہ)، قِنِّينَةٌ (بوتل)۔ بنت۔ مِفْتَاحٌ۔ بُسْتَانٌ۔ سَطْلٌ (گھڑا)۔ مِكْنَسَةٌ (جھاڑو) حِصَانٌ ؎

ہدایت۔ مدرس کو چاہیے کہ ان دو جملوں کا فرق طلباء کے ذہن نشین کرنے میں پوری کوشش کرے۔

(ا) اَلرِّجَالُ قَامُوْا　　(ب) اَلشَّمْسُ طَلَعَتْ
قَامَ الرِّجَالُ　　طَلَعَتِ الشَّمْسُ

مشق ۷۔ قرآن مجید میں سے ایسے بیس جملے تلاش کر کے لکھو جن میں جملہ فعلیہ خبر ہو۔

التمرين الثاني والثلاثون

مفاعیل خمسہ

قاعدہ ۴۴۔ مفعول منصوب ہوتا ہے اور یہ پانچ قسم کا ہوتا ہے

۱۔ مفعول بہ۔ یہ وہ مفعول ہے جس پر فاعل کا فعل واقع ہو جیسے ضَرَبْتُ زَيْدًا (میں نے زید کو مارا)

۲۔ مفعول مطلق: یہ مفعول مصدر ہوتا ہے۔ جو فعل کے بعد آتا ہے۔ اور اسکا مادہ فعل کے ہم معنی ہوتا ہے جیسے ضَرَبْتُ زَیْدًا ضَرْبًا۔
(میں نے زید کو مار ماری)

ترکیب۔ ضَرَبْتُ زَیْدًا ضَرْبًا

ضَرَبْتُ	فعل مع الفاعل	جملہ فعلیہ
زَیْدًا	مفعول بہ	
ضَرْبًا	مفعول مطلق	

۳۔ مفعول فیہ۔ یہ وہ زمان و مکان ہے جس میں فعل واقع ہو۔ جیسے صُمْنَا یَوْمَ الْجُمُعَةِ (ہم نے جمعہ کے دن روزہ رکھا) اور
قُمْنَا خَلْفَکُمْ (ہم تمہارے پیچھے کھڑے ہو گئے)

ترکیب۔ صُمْنَا یَوْمَ الْجُمُعَةِ

صُمْنَا		فعل با فاعل	جملہ فعلیہ
یومَ	مضاف	مفعول فیہ	
الجمعۃ	مضاف الیہ		

ترکیب قُمْنَا خَلْفَکُمْ

قُمْنَا		فعل با فاعل	جملہ فعلیہ
خلفَ	مضاف	مفعول فیہ	
کم	مضاف الیہ		

۴۔ مفعول لہٗ۔ یہ وہ اسم ہے جس کے واسطے فعل واقع ہو۔ جیسے ضَرَبَ الْمُعَلِّمُ مُتَعَلِّمًا تَادِیْبًا ضَرْبًا شَدِیْدًا (استاد نے طالب علم کو ادب سکھانے کے لئے خوب سزا دی)

ترکیب۔ ضَرَبَ الْمُعَلِّمُ مُتَعَلِّمًا تَادِیْبًا ضَرْبًا شَدِیْدًا۔

ضَرَبَ	فعل	جملہ فعلیہ
اَلْمُعَلِّمُ	فاعل	
مُتَعَلِّماً	مفعول بہٖ	
تَادِيْباً	مفعول لہٗ	
ضَرْباً	موصوف ...... مفعول مطلق	
شَدِيْدًا	صفت	

۵۔ مفعول معہ۔ یہ وہ اسم ہے جو بعد واو المعیت یا واو المصاحبۃ واقع ہو۔ جیسے جَاءَ الْبَرْدُ وَالطَّيَالِسَةَ (جاڑا چادروں کے ساتھ آیا)

ترکیب جَاءَ الْبَرْدُ وَالطَّيَالِسَةَ

جَاءَ	فعل	جملہ فعلیہ
اَلْبَرْدُ	فاعل	
وَاو	للمصاحبہ	
اَلطَّيَالِسَةَ	مفعول معہ	

مشق ۱۔ ذیل کے جملوں پر اعراب لگاؤ۔

عصی فرعون الرسول۔ نادی ربك موسیٰ۔ وھب لی ربی حکما۔ نزع موسیٰ یدہ۔ القی موسیٰ عصاہ۔ اتخذت انھا غیری۔ ارسل فرعون فی المدائن حاشرین۔ ورثنا بنی اسرائیل۔ انجینا موسیٰ۔ اغرقنا الاخرین۔ اتل علیھم نبا ابراھیم۔ نعبد اصناما۔ ھب لی حکما۔ الحقنی بالصلحین۔ کذبت قوم نوح المرسلین۔ لا تصعر خدك للناس

مشق ۲۔ اوپر کے جملوں کا اُردو میں ترجمہ کرو۔
مشق ۳۔ اوپر کے جملوں کی ترکیب کرو۔ اور مفعول بہ پر خط کھینچو۔
مشق ۴۔ ذیل کے جملوں پر اعراب لگاؤ۔

اغفرلی خطیئتی یوم الدین۔ ماذا تکسب نفس غدا۔ یفصل ربهم بینهم یوم القیمة۔ سافرت شهرا۔ قمت دهرا۔ جلست ناحیة۔ جئت البارحة۔ سافرنا مدة۔ نظلعت شرقا وغربا وشمالا وجنوبا۔ صمت قلیلا۔ سهرت کل اللیل۔ رکضت هناك۔ دخلت فی المسجد ÷

مشق ۵۔ اوپر کے جملوں کا اردو میں ترجمہ کرو۔
مشق ۶۔ اوپر کے جملوں کی ترکیب کرو اور مفعول فیہ پر خط کھینچو۔

ہدایت۔ ظرف مکان محدود میں فِی کا استعمال ضروری ہے جیسے
مَرَرْتُ فِی السُّوقِ۔ جَلَسْتُ فِی الدَّارِ ÷

مشق ۷۔ ذیل کے جملوں کو درست کرو۔ اور صحیح جملوں پر اعراب لگاؤ۔

جلست الدار۔ مررت بزید فی السوق۔ رأیت السوق۔ صلیت المسجد۔ نام صاحبك البیت۔ لا یوجد مراکب الشط۔ (دریا) یوجد برص کثیرون البصرة۔ قرأت هذا الکتاب المدرسة۔ خدمت الامیر فی ثلثة اشهر۔ نسکن هذا البیت ÷

مشق ۸۔ ذیل کے جملوں کا عربی میں ترجمہ کرو۔ اور اعراب بھی لگاؤ۔
ہم نے ترکی زبان اسلامبول میں سیکھی۔ میں طلق میں کا گوشت چاہتا ہوں۔
ہم نے کتے کو بازار میں سوٹے سے مارا۔ جہاز کل آئے گا۔ جہاز کل آیا۔

میں کل آیا۔ میں کل آؤں گا۔ دھوپ میں مت بیٹھ۔ لیمپ کو میز پر رکھ۔ کتاب اُٹھا۔ اُس نے کل میز ہٹایا۔ کل وہ بستر پر بیٹھی۔ تم نے زید کو مسجد میں مارا۔ اُس نے پرندے کو آج بازار میں پکڑا۔ کتے نے کل بلی کو گھر میں پھاڑا۔

مشق ۹۔ قرآن مجید میں سے ایسے بیس جملے تلاش کر کے لکھو جن میں مفعول بہ استعمال ہوا ہو۔

مشق ۱۰۔ قرآن مجید میں سے ایسے بیس جملے تلاش کر کے لکھو جن میں مفعول فیہ استعمال ہوا ہو۔

التمرین الثالث والثلثون

مفعول لہ کی تعریف کرو۔ اور حَامَ بِتُّ شَجَاعَةً (میں بسبب بہادری کے لڑا) میں شجاعۃً کیسا مفعول ہے۔

ترکیب کرو۔ اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً۔ (اپنے پروردگار کو عاجزی سے اور خفیہ طور سے بلاؤ)

جملہ فعلیہ:

- اُدْعُوْا .... فعل بافاعل
- مفعول بہ ....
  - رَبَّ .... مضاف
  - كُمْ .... مضاف الیہ
- مفعول لہ ....
  - تَضَرُّعًا .... معطوف علیہ
  - وَاو .... حرف عطف
  - خُفْيَةً .... معطوف

ترکیب کرو۔ حَادَبْتُ شُجَاعَةً۔

حَادَبْتُ	فعل با فاعل	جملہ فعلیہ
شُجَاعَةً	مفعول لہ	

مشق ۱- ذیل کے جملوں پر اعراب لگاؤ۔

هربت خوفا۔ زرته صباحا ضربته تادیبا له۔ هربنا الخوف۔ لم هربت خوف القتل۔ خرجت مخافة الشر۔ عند ذلك ازدادوا غيظا۔ زادوهم رهقا۔ لن نعجزه هربا۔

ضرب زيد خوف الفتنة

مشق ۲- اوپر کے جملوں کا اُردو میں ترجمہ کرو۔

مشق ۳- اوپر کے جملوں کی ترکیب کرو۔

مشق ۴- اپنے دس جملے بناؤ اور ہر جملے میں مفعول بہ اور مفعول لہ کا استعمال کرو۔ اور ہر جملے پر اعراب لگاؤ۔

مشق ۵ قرآن مجید میں سے بیس عربی جملے تلاش کر کے لکھو جن میں مفعول لہ واقع ہو۔

التمرين الرابع والثلثون

قاعدہ ۳۵- مفعول مطلق کا استعمال تین طرح پر ہوتا ہے۔

۱- تاکید کے لئے جیسے ضَرَبْتُ زَيْدًا ضَرْبًا شَدِيدًا (میں نے زید کو سخت ماردی)

۲- بیان نوع کے لئے جیسے جَلَسْتُ جِلْسَةَ الْقَارِي (میں قاری کی نشست بیٹھا)

۳- بیان عدد کے لئے جیسے جَلَسْتُ جَلْسَةً (میں ایک نشست بیٹھا)

ترکیب کرو۔ اَخَذْنَاهُ أَخْذًا وَبِيلًا۔

(ترجمہ۔ ہم نے اُسے سخت وبال میں دھر پکڑا)

اخذنا	فعل با فاعل		جُملہ فعلیّہ
الهاء	مفعول بہ		
اخذا	موصوف	مفعول مطلق	
وبيلا	صفت		

مشق ۱۔ ذیل کے جُملوں پہ اعراب لگاؤ۔

اصبر صبرا جميلا۔ رتل القرآن ترتيلا۔ تبتل اليه تبتيلا۔
اهجرهم هجرا جميلا۔ حمدت له تحميدا۔ يفجرونها تفجيرا۔
ذللت قطوفها تذليلا۔ نزلنا عليك القرآن تنزيلا۔ بدلنا
امثالهم تبديلا۔ صببنا الماء صبا۔ شققنا الارض شقا۔
ضربته سوطا۔ قعدت القرفصاء۔ فرحت ابتهاجا۔ صليت
صلوة۔ قرأنا تلك القراءة۔

مشق ۲۔ اوپر کے جُملوں کا اُردو میں ترجمہ کرو۔

مشق ۳۔ اوپر کے جُملوں کی ترکیب کرو۔

مشق ۴۔ اپنے دس جُملے بنا کر لکھو۔ اور ہر جُملے میں مفعول مُطلق تاکید کے لئے استعمال کرو۔ اور ہر جُملے پر اعراب لگاؤ۔

مشق ۵۔ اپنے دس جُملے بنا کر لکھو اور ہر جُملے میں مفعول مطلق بیان نوع کے لئے استعمال کرو۔ اعراب بھی لگاؤ۔

مشق ۶۔ اپنے دس جُملے بنا کر لکھو۔ اور ہر جُملے میں مفعول مطلق بیان عدد کے لئے استعمال کرو۔ اعراب بھی لگاؤ۔

مشق ۷ - مشق ایک کے جملوں میں مفعول مطلق کونسا ہے۔ اور کس مطلب کے لئے استعمال ہوا ہے؟

مشق ۸ - ذیل کے جملوں کا عربی میں ترجمہ کرو۔ اور ہر جملے پہ اعراب لگاؤ۔

زید نے نماز پڑھی۔ بکر اور زید نے پانچ نمازیں پڑھیں۔ خالد عالم کی نشست بیٹھا۔ ہند نے قاری کی قرأت پڑھی۔ لڑکوں نے گدھے کو خوب مارا۔ کھلاڑی خوب دوڑے۔ ماں نے بچے کو بڑا پیار کیا۔ ہم نے اونٹ کو کوڑا مارا۔ تو آج خوب نہایا۔ وہ آج بہت خوش ہیں۔ میں نے قرآن مجید ٹھیر ٹھیر کر پڑھا۔ تو آج استاد کی طرح بیٹھا ہے۔

مشق ۹ - قرآن مجید میں سے بیس ایسے جملے تلاش کر کے لکھو جن میں مفعول مطلق ہو۔

التمرین الخامس والثلثون

مفعول معہ

قاعدہ ۳۶ - "مفعول معہ" وہ اسم ہے جو بعد واو (بمعنی مع) واسطے مصاحبت فاعل یا مفعول کے آتا ہے۔ جیسے

كَفَاكَ وَزَيْدًا دِرْهَمٌ (زید سمیت تجھ کو ایک درہم کافی ہے)

مشق ۱ - ذیل کے جملوں پہ اعراب لگاؤ۔

جئت والبرد والطيالسة - سافرت والصبح - مشى زيد والطريق
جئت انا وزيدا - كيف انت وزيدا - سرت والنيل -

مشق ۲۔ اوپر کے جملوں کا اُردو میں ترجمہ کرو۔
مشق ۳۔ اوپر کے جملوں کی ترکیب کرو۔ اور مفعول معہ پر خط کھینچو۔
مشق ۴۔ اپنے دس جملے بنا کر لکھو۔ اور ہر جملے میں مفعول معہ کا استعمال کرو۔ اور ہر جملے پر اعراب لگاؤ۔
مشق ۵۔ ذیل کے جملوں کا عربی میں ترجمہ کرو۔ اور ہر جملے پر اعراب لگاؤ۔
وہ صبح ہوتے ہی روانہ ہوگیا۔ میں صبح ہوتے ہی بستر سے اٹھا۔ وہ لڑکی سرِشام روئی۔ مجھے تیرے سمیت دو درہم کافی ہیں۔ زید سڑک کے ساتھ ساتھ چلا۔ ہم دریا کے ساتھ سفر کرتے رہے۔ میں تیرے باپ سمیت آیا۔ تیرا باپ ہمارے سمیت چلا گیا۔ ہم نے کتاب چھٹی سمیت پڑھی۔ تمھارا اپنے بھائیوں سمیت کیا حال ہے؟

التمرین السادس والثلثون

قاعدہ ۳۷۔ افعال ناقصہ وہ فعل ہیں جو صرف فاعل کے ملنے سے جملہ نہیں بن سکتے۔ بلکہ ان کے فاعل کی صفت بیان کرنے کی ضرورت رہتی ہے۔
افعال ناقصہ کے فاعل کو اسم اور صفت کو خبر کہتے ہیں۔
افعال ناقصہ اسم کو رفع اور خبر کو نصب دیتے ہیں۔
جیسے كَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا (اللہ جاننے والا ہے)
مشق ۱۔ افعال ناقصہ کتنے ہیں؟ افعال ناقصہ کی فہرست لکھو۔
مشق ۲۔ افعال ناقصہ میں ہر فعل کی مکمل گردان لکھو۔

التمرين السابع والثلثون

كَانَ

قاعدہ ۸۳۔ کَانَ اپنے اسم کی خبر کو زمانہ ماضی میں ثابت کرنے کے لئے آتا ہے۔ یا دوام کو ثابت کرتا ہے۔ جیسے

كَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا۔ (اللہ ہمیشہ باعلم ہے) اور جیسے

كَانَ زَيْدٌ غَنِيًّا (زید مالدار تھا)

ترکیب کرو۔ كَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا۔

كَانَ .... فعل ناقص
اللّٰهُ .... اسم
عَلِيْمًا .... خبر
} جملہ اسمیہ

ترکیب ۲۔ لم اكُ بغيا (میں تو بدکار نہ تھی)

لَمْ اَكُ .... الفعل الناقص مع الاسم
بَغِيًّا .... خبر
} جملہ اسمیہ

مشق ۱۔ ذیل کے جملوں پہ اعراب لگاؤ۔

كَانَ الْاِنْسَانُ قَتُوْرًا۔ كان امره فرطا - كان ابواه مومنين۔ كان ابوهما صالحا - كان سعيهم مشكورا۔ كان الانسان عجولا۔ كان وعد ربنا مفعولا۔ كان الله عليما غفورا۔ ما كان عطاء ربك محظورا۔ كان الشيطن لربه كفورا۔ كان الشيطن للانسان عدوا مبينا۔ كونوا حجارة او

حدیداً۔ کان لہ ثمر۔ کان تحتہ کنز لھما۔ کان المجید ار تعلمین یتیمین فی المدینۃ۔ لم یکن لہ شریک فی الملک۔ لم یکن لہ ولی من الذل۔ لم تک شیئا۔ ما کان ابوک امرأ سوء۔ کونی بردا وسلاما علی ابراھیم۔ کانت لھم جنت الفردوس نزلا۔

مشق ۲۔ اوپر کے جملوں کا اردو میں ترجمہ کرو۔

مشق ۳۔ اوپر کے ہر جملے کی ترکیب کرو۔

مشق ۴۔ اپنے دس جملے بناؤ۔ اور ہر جملے میں کَانَ کو استعمال کرو۔ اور ہر جملے پر اعراب لگاؤ۔

مشق ۵۔ مشق ۴ کے ہر جملے کا اردو میں ترجمہ کرو۔

مشق ۶۔ ذیل کے جملوں کو درست کرو۔

كَانَ زَيْدٌ قَائِمٌ. كَانَتْ بَكْرٌ نَائِمٌ. كُنْتَ قَائِمٌ. كَانَ هِنْدٌ عَطْشَانٌ. كَانَ الرَّجُلُ صَابِرٌ. كَانَ المعلمين تعبانون. أَنَا كُنْتُ جَالِسٌ فِي الْبَيْتِ. كُنْتُمْ نَائِمُوْنَ فِي بُيُوْتِكُمْ. كَانَتِ النِّسَاءُ رَاكِبَاتٌ. كَانَتِ الرِّجَالُ رَاكِعُوْنَ۔

مشق ۷۔ ذیل کے جملوں کا عربی میں ترجمہ کرو۔ اور ہر جملے پر اعراب لگاؤ۔

زید کھڑا تھا۔ ہندہ سوئی ہوئی تھی۔ لڑکے کھیل رہے تھے۔ لڑکیاں گا رہی تھیں۔ درخت سوکھ رہا تھا۔ سورج نکل رہا تھا۔ چاند چمک رہا تھا۔ پرندے اڑ رہے تھے۔ اللہ ہر شئ پر قادر ہے۔ اللہ بڑا بخشنے والا ہے۔ زمین سرسبز تھی پتھر بن جا۔ اس کا حکومت میں کوئی شریک نہیں۔ تیرا رب بستیوں کا ہلاک کرنے والا نہیں۔ میرے پروردگار کا وعدہ سچا تھا۔ تمھارے لئے حضرت ابراہیم اچھا

نمونہ ہیں۔ زید اور عمرو ہنس رہے تھے۔ ہند اور زینب مُسلمانیاں ہیں۔

مشق ۸۔ قرآن مجید میں سے ایسے بیس جملے تلاش کر کے لکھو جن میں کَانَ دوام کے معنی دے۔ اور ہر جملے کا ترجمہ اُردو میں لکھو۔

مشق ۹۔ قرآن مجید میں سے ایسے بیس جملے لکھو جن میں کَانَ اپنی خبر کو زمانۂ ماضی میں ثابت کرے۔

التمرین الثامن والثلثون

لَیْسَ

قاعدہ ۳۹۔ لَیْسَ فعل ناقص ہے۔ اور واسطے نفی مضمون (نفی حال) جملہ کے آتا ہے۔ اور فعل حال کو ظاہر کرتا ہے۔ جیسے لَیْسَ زَیْدٌ قَائِمًا (زید کھڑا نہیں ہے) جب اسکی خبر پہ بِ زائدہ آتی ہے۔ تو خبر مجرور ہوتی ہے۔ جیسے اَلَسْتُ بِرَبِّکُمْ (کیا میں تمھارا رب نہیں؟)

ترکیب ۱۔ لَیْسَ زَیْدٌ قَائِمًا۔

لَیْسَ .... فعل ناقص
زَیْدٌ .... اسم
قَائِمًا .... خبر
} جملہ اسمیہ

ترکیب ۲۔ اَلَسْتُ بِرَبِّکُمْ

اَ .... حرف استفہام .... لتقدیر الجملۃ
لَسْتُ .... فعل ناقص مع الاسم
بِ .... زائدہ للالصاق متعلق خبر
رَبِّ .... مضاف
کُمْ .... مضاف الیہ
} خبر
} جملہ اسمیہ

ترکیب ۳۔ اَلَیْسَ اللّٰہُ بِکَافٍ عَبْدَہٗ (کیا اللہ اپنے بندے کو کافی نہیں ہے؟)

جملہ فعلیہ:

- أ .... حرف استفہام .... لتصدیر الجملة
- لَیْسَ .... فعل ناقص
- اللّٰہُ .... اسم
- الباء .... زائد للالصاق .... متعلق خبر
- کَافٍ .... اسم فاعل (شبہ فعل) } شبہ جملہ فعلیہ .... خبر
- ھُوَ .... ضمیر مستتر راجع الی اللہ فاعل
- عَبْدَ .... مضاف } .... مفعول
- الھاء .... مضاف الیہ

مشق ۱۔ لَیْسَ کی پوری گردان لکھو۔ اور ہر صیغے پہ اعراب لگاؤ۔

مشق ۲۔ ذیل کے جملوں پہ اعراب لگاؤ۔

لیس لی بہ علم۔ لیس لہ دعوة فی الدنیا۔ لیس لہ دافع۔
لست علیھم بمصیطر۔ لیس علیکم جناح۔ لیس علی الاعمی
حرج۔ لیس لک علیھم سلطان۔ لیس لھم من دونہ ولی۔
لست علیکم وکیل۔ الیس ذلک بقادر الیس اللہ بعزیز
ذی انتقام۔ الیس اللہ باحکم الحکمین۔ الیس فی جھنم
مثوی للکفرین۔ لیس اللہ بظلام للعبید۔

مشق ۳۔ اوپر کے جملوں کا اُردو میں ترجمہ کرو۔

مشق ۴۔ اوپر کے جملوں کی ترکیب کرو۔

مشق ۵۔ ذیل کے جملوں کو درست کرو۔

لَیْسَتْ زَیْدٌ قَائِمٌ۔ لَیْسَ لَھُمْ طَعَامًا مَوْجُوْدٌ۔ اَلَسْتُ حَبِیْبُکَ۔

اَلَیْسَ زَیْدًا وَعَمْرًا جَالِسٌ۔ اَلَسْنَا مُسْلِمٰتٍ۔ لَیْسُوا الرِّجَالُ قَائِمٌ۔ لَیْسَتْ هِنْدٌ وَّکُلْثُوْمُ نَائِمَاتٌ۔ اَلَیْسَ ذٰلِكَ سَهْلٌ هٰذِهِ الرِّجَالُ لَسْنَ رَاکِبٰتٍ۔

مشق ۶۔ لَیْسَ۔ لَیْسَتْ۔ لَسْتَ۔ لَسْتِ۔ لَسْتُ۔ لَیْسُوْا۔ لَسْتُمْ۔ لَسْتُنَّ۔ لَسْنَا۔ لَسْتُمَا میں سے ہر ایک صیغے کو اپنے جملے میں استعمال کرکے دکھاؤ۔ اور اعراب بھی لگاؤ۔

مشق ۷۔ مشق ۶ کے ہر جملے کا اردو میں ترجمہ کرو۔

مشق ۸۔ قرآن مجید میں سے دس ایسے جملے تلاش کرکے لکھو جن میں لَیْسَ استعمال ہوا ہو۔ اور ان کا ترجمہ لکھو۔

مشق ۸۔ ذیل کے جملوں کا عربی میں ترجمہ کرو۔ اور اعراب بھی لگاؤ۔

میرے پاس ایک پیسہ نہیں۔ میں بھوکا نہیں ہوں۔ تو اندھی نہیں ہے۔ تم مسلمان نہیں ہو۔ وہ عورتیں مسلمان نہیں ہیں۔ ہم گونگے نہیں۔ ہم گونگی نہیں۔ تم ظلم کرنے والی نہیں ہو۔ وہ بھاگنے والا نہیں۔ وہ سویا ہوا نہیں۔ تو لکھنے والی نہیں۔ وہ کتابیں پرانی نہیں ہیں۔ یہ لڑکا چست نہیں ہے۔ وہ کند ذہن نہیں۔ تم کالے نہیں ہو۔ تم گوری نہیں ہو۔ یہ دولتمند نہیں۔ وہ غریب نہیں۔ میں طبلہ باز نہیں ہوں۔ ہم سوداگر نہیں ہیں۔

التمرین التاسع والثلثون

ذیل کے جملوں کی ترکیب کرو۔

۱۔ مَا زَالَ زَیْدٌ غَنِیًّا۔ (زید ہمیشہ غنی رہا۔ یعنی کوئی زمانہ ایسا نہیں آیا کہ اسمیں زید غنی نہ ہو)

مَا .... نافیہ متعلق فعل
زَالَ .... فعل ناقص
زَيْدٌ .... اسم
غَنِيًّا .... خبر
} جملہ اسمیہ

۲- لَا اَصْحَبُكَ مَا دُمْتُ حَيًّا (میں تیرے ساتھ نہیں جاؤں گا جب تک زندہ ہوں)

لَا اَصْحَبُ — فعل مع فاعل
كَ — مفعول بہ
مَا دُمْتُ .... فعل ناقص مع اسم
حَيًّا .... خبر
} جملہ اسمیہ ظرف زمان متعلق فعل
} جملہ فعلیہ

۳- مَا فَتِئَ زَيْدٌ يَتَدَاخَلُ فِي اُمُوْرِنَا (وہ ہمیشہ ہمارے کاموں میں دخل دیتا رہا)

مَا — نافیہ متعلق فعل ناقص
فَتِئَ — فعل ناقص
زَيْدٌ — اسم
يَتَدَاخَلُ .... فعل
هُوَ .... ضمیر مستتر .... فاعل
فِي .... حرف جر
اُمُوْرِ .... مضاف
نَا .... مضاف الیہ
} مجرور
} .... متعلق فعل
} جملہ فعلیہ .... خبر
} جملہ اسمیہ

مشق ۱- ذیل کے جملوں پر اعراب لگاؤ۔

كانت الارض خربة وخالية. صار الطين خزفا. قد يصبح الغالب مغلوبا. اضحى الفارس اسيرا. اصبح زيد غنيا. اصبح خالد قائما.

ظل زید صائمًا۔ بات بکر نائمًا۔ اصبح ماؤکم غورًا۔ ظلت
الجند مستعدۃ۔ ظل وجھہ مسودًا۔ ظلوا فیہ یعرجون۔
قد بات الحادی یزجرھا۔ صار زید فقیرًا۔ امسی صدیق
بعیدًا۔ لیس قاطع الطریق بطلًا۔ لا یزال الحبیب حبیبًا۔
لم ابرح ساکتًا فی یومی۔ لا ینفک یغضب۔ اُسلکوا فی النور
ما دام النور لکم۔ لا برحت مبارکًا۔ لا تزل صابرًا۔ ھل
یبرح الغلام جاھلًا۔ الرجل صار جوعانًا۔ ھل صرت
عسکریًا۔ اوصانی بالصلوۃ والزکوۃ ما دمت حیًا۔ اصبحتم
بنعمتہ اخوانًا ۞

مشق ۲۔ اوپر کے جملوں کا اُردو میں ترجمہ کرو۔

مشق ۳۔ اوپر کے جملوں کی ترکیب کرو۔

مشق ۴۔ صَارَ۔ ظَلَّ۔ بَاتَ۔ اَضْحٰی۔ اَمْسٰی۔ اَصْبَحَ۔ مَازَالَ۔ مَابَرِحَ۔ مَا فَتِئَ۔ مَا انْفَكَّ کو اپنے بنائے ہوئے جملوں میں استعمال کرو۔ اور ہر جملے پر اعراب لگاؤ۔ اور ہر جملے کا اُردو میں ترجمہ بھی کرو۔

مشق ۵۔ مشق ۴ کے افعال ناقصہ کے مضارع واحد مذکر غائب کے صیغے لکھو۔ اور ہر فعل مضارع کی گردان لکھو۔

مشق ۶۔ مشق ۵ کے ہر فعل ناقص کو اپنے بنائے ہوئے جملے میں استعمال کرو۔ اور اعراب لگاؤ۔ اور اُردو میں ترجمہ بھی کرو۔

مشق ۷۔ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ کی ترکیب کرو۔
(یہ جملہ اصل میں لَيْسَ شَيْءٌ كَائِنًا كَمِثْلِهٖ ہے)

ترکیب۔ لَيْتَ .... فعل ناقص
شَيْءٌ .... اسم
كَائِنًا .... خبر محذوف
۱ لِ .... حرف جر
مِثْلِ .... مضاف
۲ هَا .... ضمیر مضاف الیہ

(مِثْلِ + هَا } .... مجرور)
(لِ + مجرور } .... متعلق خبر)
(سب مل کر } جملہ اسمیہ)

مشق ۸۔ ذیل کے جملوں کا عربی میں ترجمہ کرو۔ اور اعراب بھی لگاؤ۔

ہم ساری رات سوئے رہے۔ تو نے سارے دن روزہ رکھا۔ تیرے دشمن کا منہ کالا ہو گیا۔ زید دولتمند ہو گیا۔ خالد غریب ہو جائے گا۔ تجھے سارا دن بخار رہا۔ ہم رات بھر چیختے رہے۔ ہم صبح کو اٹھے۔ وہ رات بھر جاگتا رہا۔ میں شام کے وقت کھیلتا رہا۔ وہ دن بھر پڑھتے رہے۔ وہ ہمیشہ پشاور میں رہی۔ ہم ہمیشہ تاجر بنے رہے۔ تو ہمیشہ فقیرنی رہی۔ تم اللہ کی مہربانی سے بھائی بھائی بن گئے۔ میں عمر بھر تمھارا شکر گذار رہوں گا۔ وہ ساری عمر چرخہ کاتتی رہی۔ وہ ساری عمر اپنے گاؤں میں رہی۔ جب تک سانس ہے تب تک آس ہے۔

اَلتَّمْرِيْنُ الرَّابِعُوْنَ

حرف مشبہ بفعل

؏ اِنَّ بَا اَنَّ كَاَنَّ لَيْتَ لٰكِنَّ لَعَلَّ ✤ ناصب اسم اند ورافع درخبر ضد مَا وَ لَا

قاعدہ ۴۰۔ حرف مشبہ بفعل اپنے اسم کو نصب اور خبر کو رفع دیتے ہیں۔
جیسے اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ (اللہ بڑا بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہے)

ترکیب ۱۔ إِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ

إِنَّ	حرف مشبہ بالفعل	جملہ اسمیہ
اللّٰهَ	اسم	
غَفُوْرٌ	خبر	
رَّحِيْمٌ	خبر	

ترکیب ۲۔ إِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ (بے شک اللہ ہر اس فعل پر جس کے کرنے کا ارادہ کرلے، پورا پورا قادر ہے)

إِنَّ	حرف مشبہ بالفعل		جملہ اسمیہ
اللّٰهَ	اسم		
قَدِيْرٌ	خبر		
عَلٰى	حرف جر	متعلق خبر	
كُلِّ	مضاف	مجرور	
شَيْءٍ	مضاف الیہ		

مشق ۱۔ ذیل کے جملوں پر اعراب لگاؤ۔

ان زیدا قائم۔ ان الوقت قریب۔ ان الکتاب جدید۔ ان الشجرۃ مخضرۃ۔ ان اللہ علیم قدیر۔ ان الکرسی عتیق۔ ان کل نفس ذائقۃ الموت۔ ان دار الظالم خراب۔ ان الحسد یأکل الحسنات۔ ان خیر المواھب العقل۔ ان شر المصائب الجھل۔ ان البخیل عدو اللہ۔ ان العدل فی الرعیۃ خیر من کثرۃ الجنود۔ ان الرحمۃ والبرکۃ توأمان۔ ان اللعنۃ واللعبۃ شقیقتان۔ ان ذکر اللہ شفاء۔ ان اصحاب المال اصحاب الناس۔

مشق ۲۔ اوپر کے جملوں کا اُردو میں ترجمہ کرو۔

مشق ۳۔ اوپر کے جملوں کی ترکیب کرو۔

مشق ۴۔ ذیل کے اسماء کو اِنَّ کا اسم اپنے بنائے ہوئے مکمل جملوں میں استعمال کرو۔

قلم۔ سراج۔ طریق۔ صبح۔ ظہر۔ عصر۔ مغرب۔ فجر۔ مساء۔ نصف اللیل۔ موت۔ اب ؛

مشق ۵۔ ذیل کے اسماء کو اپنے بنائے ہوئے جملوں میں اِنَّ کی خبر استعمال کرو۔

ابیض۔ بیضاء۔ احمر۔ حمراء۔ اسود۔ سوداء۔ اعمی۔ عمیاء۔ اعرج۔ عرجاء۔ اصفر۔ صفراء۔ ازرق۔ زرقاء۔ اخضر۔ خضراء۔ املح۔ ملحاء۔ اطرش۔ طرشاء ؛

مشق ۶۔ ذیل کے جملوں کو صحیح کرو۔ اور وجہ بتاؤ۔

اِنَّ الاِمْرَأَةَ اَبْیَضُ۔ اِنَّ الکَاغَذُ اَصْفَرَ۔ اِنَّ البِنْتَ اَمْلَحُ۔ اِنَّ البَنَاتُ اَسْوَدُ۔ اِنَّ النَّخْلَةُ اَخْضَرُ۔ اِنَّ کَلْبًا بَقْعَاءُ بَیْضَاءُ زَرْقَاءُ۔ اِنَّ زَیْدٌ اَطْرَشُ۔ اِنَّ الْکِتَابُ حَمْرَاءُ۔ اِنَّ العِمَامَةَ اَصْفَرُ۔ اِنَّ الرَّجُلُ عَمْیَاءُ۔ اِنَّ الطِّفْلَ سَوْدَاءُ۔ اِنَّ الصَّبِیَّةَ اَعْمٰی۔ اِنَّ اَخُوْكَ اَبْكَمُ۔ اِنَّ اَبُوْكَ اَعْرَجُ۔

مشق ۷۔ ذیل کے جملوں کا عربی میں ترجمہ کرو۔ اور اعراب بھی لگاؤ۔

بے شک زید کھڑا ہے۔ بے شک ہندہ سوئی ہوئی ہے۔ بتحقیق قلم خراب ہے۔ بے شک شیر اندھا ہے۔ بلا شک سورج چمک رہا ہے۔ بلا شک طوطا سبز ہے۔ البتہ گائے کالی ہے۔ البتہ اونٹ مٹیالے رنگ کا ہے۔ البتہ گھوڑا چتکبرا ہے۔

البتہ لڑکی بیمار ہے۔ ہند اور مریم بخار میں مبتلا ہیں۔ البتہ لڑکے کالے ہیں البتہ لڑکیاں کالی ہیں۔ البتہ انگریز گورے رنگ کے ہیں۔ البتہ ترک گندم رنگ ہیں۔ البتہ حبشی کالے ہوتے ہیں۔ البتہ حبشنیں کالیاں ہیں البتہ تمھارا باپ بہرا ہے۔ البتہ تمھاری ماں لنگڑی ہے۔ البتہ اس کا بھائی اَن پڑھ ہے۔ البتہ اس کی بہن اَن پڑھ ہے۔

مشق ۸۔ قرآن مجید میں سے دس ایسے جملے تلاش کر کے لکھو جن میں اِنَّ استعمال ہوا ہو۔ اور ان کا اُردو میں خوشخط ترجمہ لکھو۔

مشق ۹۔ قرآن مجید میں سے دس ایسے جملے تلاش کر کے لکھو جن میں اَنَّ استعمال ہوا ہو۔

التمرین الحادی والاربعون

كَاَنَّ

قاعدہ ۱۴۔ كَاَنَّ (گویا کہ) اکثر واسطے تشبیہ کے استعمال ہوتا ہے اور کبھی شک کے لیے آتا ہے جیسے كَاَنَّ زَيْدًا اَسَدٌ (زید گویا شیر ہے)

ترکیب ۱۔ كَاَنَّ زَيْدًا اَسَدٌ

كَاَنَّ	.... مشبہ بفعل	جملہ اسمیہ
زَيْدًا	اسم	
اَسَدٌ	خبر	

ترکیب ۲۔ كَاَنَّهٗ هُوَ (گویا وہ وہی ہے)

كَأَنَّ .... حرف مشبہ بالفعل
الهواءَ .... اسم
نهرٌ .... خبر
} جملہ اسمیہ

ترکیب ۳ - وَيْكَأَنَّ اللهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ {اے غضب - یہ تو گویا اللہ ہی روزی فراخ کردیتا ہے۔}

وَيْ .... حرف ناصف
كَأَنَّ .... حرف مشبہ بالفعل
اللهَ .... اسم
يَبْسُطُ .... فعل
هُوَ .... ضمیر مستتر .... فاعل
الرِّزْقَ .... مفعول
} جملہ فعلیہ .... خبر
} جملہ اسمیہ

مشق ۱: ذیل کے جملوں پر اعراب لگاؤ

كأنّ زيدا ميت. كأن الرجل حمار. كأن الحمار فرس. كأنه ظلة. كأنها كوكب دري. كأنهن بيض مكنون. كأنه رؤس الشياطين. كأنهن الياقوت والمرجان. كأن الكفار خشب مسندة. كأن المنافقين حمر مستنفرة. كأن الشاد جملت صفر. كأن العصا جان. كأنك حفي عنها. ويكأنه لا يفلح الكفرون:

مشق ۲ - اوپر کے جملوں کا اردو میں ترجمہ کرو
مشق ۳ - اوپر کے جملوں کی ترکیب کرو۔
مشق ۴ - كَأَنَّ سے اپنے دس مکمل جملے بناؤ۔

مشق ۵۔ ذیل کے جملوں کو درست کرو۔

كَأَنَّ خَالِدٌ ثَعْلَبٌ. كَأَنَّ الثَّعْلَبُ أَسَدٌ - كَأَنَّ الْحَمَامَةُ بَبْغَاءٌ - كَأَنَّ الطِّفْلُ حِمَارٌ - كَأَنَّ الْجَمَّالُ عَسْكَرِيٌّ - كَأَنَّ الْكَوْكَبُ شَمْسٌ - كَأَنَّ الْأَرْنَبُ ثَعْلَبٌ - كَأَنَّ الْغَزَالُ ذِئْبٌ - كَأَنَّ الْغُرَابُ صَقْرٌ - كَأَنَّ الْبَعُوضَةُ ذُبَابٌ - كَأَنَّ الذِّئْبُ كَلْبٌ ؞

مشق ۶۔ ذیل کے جملوں کا عربی میں ترجمہ کرو۔ اور اعراب لگاؤ۔

تمہارا بھائی گویا بھیڑیا ہے۔ تیرا باپ گویا ہرن ہے۔ اس کا چچا گویا اس کا باپ ہے۔ اس کا باپ گویا اس کا بھائی ہے۔ اس کی بلی گویا خرگوش ہے۔ اس کا چاقو گویا تلوار ہے۔ اس کا قلم گویا تلوار ہے۔ اس کا بازو گویا پتھر ہے۔ یہ لومڑی گویا شیر ہے۔ یہ کتاب گویا لغات ہے ؞

التمرين الثاني والاربعون

لٰكِنَّ

قاعدہ ۴۴۔ لٰكِنَّ اپنے اسم کو نصب اور خبر کو رفع دیتا ہے اور استدراک یعنی مضمون جملہ سابق سے وہم دور کرنے کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ جیسے قَامَ زَيْدٌ لٰكِنَّ عَمْرًا جَالِسٌ (ترجمہ) (زید بیٹھا ہے لیکن عمرو کھڑا ہے)

ترکیب۔ قَامَ زَيْدٌ لٰكِنَّ عَمْرًا جَالِسٌ

قَامَ .... فعل } جملہ فعلیہ } معطوف علیہ
زَيْدٌ .... فاعل

لٰكِنَّ .... مشبہ بفعل ...... برائے استدراک جملہ سابقہ ...... حرف عطف

عَمْرًا .... اسم } جملہ اسمیہ .... معطوف
جَالِسٌ .... خبر

(جملہ عطفیہ)

ترکیب ۲ - يُحِبُّونِي لٰكِنَّ أَنَا لَا أُحِبُّهُمْ (وہ مجھ سے محبت کرتے ہیں لیکن میں اُن سے پیار نہیں کرتا)

يُحِبُّونَ .... فعل } جملہ فعلیہ } معطوف علیہ
هُمْ .... ضمیر محذوف فاعل
الیاء .... مفعول بہ

لٰكِنَّ .... حرف مشبہ بفعل .... حرف عطف

أَنَا .... اسم } جملہ اسمیہ ...... معطوف
لَا أُحِبُّ ...... فعل با فاعل } جملہ فعلیہ ...... خبر
هُمْ ...... مفعول بہ

(جملہ عطفیہ)

مشق ۱ - ذیل کے جملوں پر اعراب لگاؤ۔

هذا ابيض لكن زيدا اسود. كلبي ابقع لكن كلبك املح. كتاب عمرو اخضر لكن كتاب زيد احمر. هذا الكاغذ اصفر لكن كاغذك ابيض. ابوك ابرص لكن اباه ابكم. هذا الرجل اطرش لكن اخاه ابكم. نحن بيض لكن انتم سود. هذا الصبي اخرس لكن هذه الصبية خرساء. زيد اعرج لكن هندا عرجاء. هند حمياء لكن زيدا اعمى. ما قام عمرو لكن اخاه قام ٭

مشق ۲۔ اوپر کے جملوں کا اُردو میں ترجمہ کرو۔
مشق ۳۔ اوپر کے جملوں کی ترکیب کرو۔
مشق ۴۔ لٰکِنَّ کے ساتھ اپنے دس جملے بناؤ اور ہر کلمے پر اعراب لگاؤ۔
مشق ۵۔ ذیل کے جملوں کو درست کرو۔

قَامَتْ زَيْدٌ لٰكِنَّ عَمْرُو جَالِسًا. جَاءَ خَالِدًا لٰكِنَّ زَيْدٌ لَمْ تَجِيْ كِتَابُنَا بَيْضَاءُ لٰكِنَّ كِتَابُهُ صَفْرَاءُ. أَبَاكَ عَالِمًا لٰكِنَّ أَخُوكَ جَاهِلًا. زَيْدًا غَنِيٌّ جَوَّادٌ لٰكِنَّ زَوْجُهُ بَخِيْلًا. جَاءَ أَخُوكَ لٰكِنَّ أَبُوكَ لَمْ يَجِئْ. قَلَمِي جَيِّدٌ لٰكِنَّ قَلَمُكَ رَدِيٌّ. الْأَسَدُ أَعْرَجُ لٰكِنَّ الْأَسَدَةَ عَرْجَاءُ. أُمَّهَاتُ الْمُؤْمِنِيْنَ كُنَّ أَزْوَاجُ النَّبِيِّ لٰكِنَّ أَزْوَاجُ الْمُسْلِمِيْنَ لَسْنَ أُمَّهَاتُ الْمُؤْمِنِيْنَ.

مشق ۶۔ ذیل کے جملوں کا عربی میں ترجمہ کرو۔ اور ہر جملے پر اعراب لگاؤ۔

زید آیا لیکن عمرو نہیں آیا۔ میری دونوں آنکھیں کالی ہیں مگر تمھاری دونوں آنکھیں نیلی ہیں۔ زید اندھا ہے لیکن وہ بہرا نہیں ہے۔ میری ٹوپی سُرخ ہے مگر اس کی پگڑی کالی ہے۔ زید کا کوٹ پیلا ہے مگر اس کا قمیص چتکبرا ہے۔ یہ چاک سُرخ ہے مگر وہ چاک سفید ہے۔ یہ پنسل لمبی ہے مگر وہ پنسل چھوٹی ہے۔ تمھارا باپ تندرست ہے مگر تمھارا بھائی بیمار ہے۔ تمھاری ماں بیٹھی ہے مگر تمھارا چچا کھڑا ہے۔ تمھاری بہن گنگی ہے مگر میری بہن لنگڑی ہے۔

التَّمْرِيْنُ الثَّالِثُ وَالْاَرْبَعُوْنَ

لَيْتَ و لَعَلَّ

قاعدہ ۴۳۔ لَیْتَ کسی ایسی چیز کے حصول کی آرزو کے لئے استعمال ہوتا ہے جو یا تو آسانی سے میسّر ہو سکے۔ جیسے لَیْتَ زَیْدًا قَائِمٌ (کاش زید کھڑا ہوتا) یا ناممکن الحصول ہو۔ جیسے لَیْتَ الشَّبَابَ رَاجِعٌ (کاش جوانی لوٹ آتی) لَعَلَّ ممکن الحصول آرزو کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ جیسے لَعَلَّ السَّاعَةَ قَرِیْبٌ (شاید قیامت قریب ہے)

ترکیب ۱۔ لَیْتَ زَیْدًا قَائِمٌ۔

- لَیْتَ .... حرف مشبہ بالفعل
- زَیْدًا .... اسم
- قَائِمٌ .... خبر

} جملہ اسمیہ

ترکیب ۲۔ لَیْتَ الشَّبَابَ یَعُوْدُ (کاش جوانی لوٹ آتی)

- لَیْتَ ...... حرف مشبہ بالفعل
- الشَّبَابَ ...... اسم
- یَعُوْدُ ...... فعل
- ھُوَ ...... ضمیر مستتر فاعل

} جملہ فعلیہ ...... خبر

} جملہ اسمیہ

ترکیب ۳۔ یَا لَیْتَنِیْ لَمْ اُوْتَ کِتَابِیَهْ (کاش مجھے اپنا اعمالنامہ نہ دیا جاتا)

- یَا .... حرف ندا زائدہ
- لَیْتَ .... حرف مشبہ بالفعل
- النون .... للوقایہ
- الیاء .... اسم
- لَمْ اُوْتَ ...... فعل مجہول مع مفعول اول [illegible]
- کِتَاب ...... مضاف
- الیاء ...... مضاف الیہ

} مفعول ثانی

- الہاء .... للوقف

} جملہ فعلیہ ...... خبر

} جملہ اسمیہ

ترکیب ۱۔ یَا لَیْتَنِیْ کُنْتُ تُرَابًا۔ (کاش میں مٹی ہوتا)

یَا .... حرف ندا زائدہ
لَیْتَ .... حرف مشبہ بالفعل
النون .... للوقایہ
الیاء .... اسم
کُنْتُ .... فعل ناقص مع اسم
تُرَابًا .... خبر

(کُنْتُ تُرَابًا: جملہ اسمیہ .... خبر — سب مل کر: جملہ اسمیہ)

ترکیب ۲۔ لَعَلَّ السَّاعَةَ قَرِیْبٌ (شاید قیامت قریب ہو)

لَعَلَّ .... حرف مشبہ بالفعل
السَّاعَةَ .... اسم
قَرِیْبٌ .... خبر

(سب مل کر: جملہ اسمیہ)

ترکیب ۳۔ لَعَلَّ السَّاعَةَ تَکُوْنُ قَرِیْبًا

لَعَلَّ .... حرف مشبہ بالفعل
السَّاعَةَ .... اسم
تَکُوْنُ .... فعل ناقص
هِیَ .... ضمیر مستتر اسم
قَرِیْبًا .... خبر

(تَکُوْنُ هِیَ قَرِیْبًا: جملہ اسمیہ .... خبر — سب مل کر: جملہ اسمیہ)

مشق ۱۔ ذیل کے جملوں پر اعراب لگاؤ۔

لعله فتنة لكم۔ لعل زيدا عاقل۔ لعل الشمس طالعة۔ لعله يتذكر۔ لعلي ابلغ الاسباب۔ لعلهم يشهدون۔ لعلك باخع نفسك۔ ليت زيدا حي۔ ليت هندا لم تمت۔ يا ليتني

كنت معهم ۔ يا ليتني قدمت لحياتي ۔ يا ليتني كنت نسيا منسيا ۔ ليتني اتخذت مع الرسول سبيلا ۔ ليتني لم اتخذ فلانا خليلا ۔

مشق ۲ ۔ اوپر کے جملوں کا اردو میں ترجمہ کرو۔

مشق ۳ ۔ اوپر کے جملوں کی ترکیب کرو۔

مشق ۴ ۔ لَعَلَّ کو اپنے بنائے ہوئے دس جملوں میں استعمال کرو۔ اور اعراب بھی لگاؤ۔

مشق ۵ ۔ لَيْتَ کو اپنے بنائے ہوئے دس جملوں میں استعمال کرو۔ اور اعراب لگاؤ۔

مشق ۶ ۔ ذیل کے جملوں کو صحیح کرو۔

لَعَلَّ زَيْدٌ غَنِيٌّ ۔ لَعَلَّ عَمْرٌو لَاعِبٌ ۔ لَيْتَ الْحَجَرُ يَاقُوتٌ ۔ لَيْتَ الشَّبَابُ قَائِمٌ ۔ لَعَلَّ الْقَمَرُ بَازِغٌ ۔ لَعَلَّ الْكِتَابُ جَيِّدٌ وَنَافِعٌ ۔ لَيْتَ اَخُوهُ رَاجِعٌ ۔ لَعَلَّ اَبُوهُ حَيًّا ۔ لَيْتَ عَمْرُوهُ سَالِمًا ۔ لَيْتَ اُمَّهُ جَالِسٌ ؛

مشق ۷ ۔ ذیل کے جملوں کا عربی میں ترجمہ کرو۔ اور اعراب لگاؤ۔

کاش میرا باپ زندہ ہوتا۔ شاید زید کا بھائی تندرست ہو۔ کاش کتاب خوشخط ہوتی۔ کاش جوانی ہمیشہ رہتی۔ کاش لڑکپن لوٹ آتا۔ کاش بڑھاپا جلدی نہ آتا۔ شاید زید کا باپ عالم ہو۔ شاید خالد کی چچی جوان ہو۔ شاید یہ ہیرا سچا ہو۔ شاید یہ سونا خالص ہو۔ کاش میرا نوکر دیانتدار ہوتا۔ کاش تمھارا بھائی جوان ہوتا۔ ؛

التمرین الرابعُ والاربعُون

اِنَّ اور اَنَّ کا فرق

قاعدہ ۴۴۔ اِنَّ صدرِ کلام (شروع جملہ تامہ) میں آتا ہے اور اپنے اسم و خبر سے مل کر پورا جملہ اسمیہ بن جاتا ہے۔ جیسے اِنَّ اللّٰہَ عَلِیْمٌ حَکِیْمٌ (اللہ جاننے والا باحکمت ہے)

ترکیب۔ اِنَّ اللّٰہَ عَلِیْمٌ حَکِیْمٌ

۱۔ اِنَّ	حرف مشبہ بفعل	جملہ اسمیہ
۲۔ اللّٰہَ	اسم	
عَلِیْمٌ	خبر اول	
حَکِیْمٌ	خبر ثانی	

مگر اَنَّ وسطِ کلام میں آتا ہے۔ اور اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ ہو کر مفرد کا حکم رکھتا ہے۔ اور ایک فعل یا اسم کا اُس سے پہلے آنا ضروری ہے جس کا یہ اَنَّ فاعل یا مفعول یا کوئی اور جزو جملہ بن سکے۔

ترکیب۔ بَلَغَنِیْ اَنَّ زَیْدًا مَرِیْضٌ

بَلَغَ	فعل		جملہ فعلیہ
النون	للوقایہ		
الیاء	مفعول بہ		
اَنَّ	مشبہ بفعل	جملہ اسمیہ ... فاعل	
زَیْدًا	اسم		
مَرِیْضٌ	خبر		

ترکیب۔ عَلِمْتُ اَنَّ زَیْدًا فَاضِلٌ۔

عَلِمْتُ .... فعل بافاعل ← جملہ فعلیہ

اَنَّ .... حرف مشبہ بالفعل

زَیْدًا .... اسم } جملہ اسمیہ .... مفعول

فَاضِلٌ .... خبر

ؔ اِنَّ را در چار جا مکسور خواں ۔ ابتدا و بعد قول و قسم داں

چوں در آید در خبرش لام نیز ۔ وانّما مکسور خوانی اے عزیز

مشق ۱۔ ذیل کے جملوں پہ اعراب لگاؤ۔

علمت ان المطالعة تزيد المعرفة۔ حلفت انی ذاهب ليعجبني انك صادق۔ اری ان المطر مفيد۔ ان ربك يعلم انك تقوم ادنى من ثلثي الليل۔ ان لك في النهار سبحا طويلا۔ ان شجرة الزقوم طعام الاثيم۔ ان هذا لهو الفوز العظيم۔ قيل ان زيدا كال۔ ان ذلك لحق۔ الله يعلم انك لرسوله۔ بلغني ان الرجل الغريب قتل۔ والقرآن الحكيم انك لمن المرسلين۔ قال ربك للملئكة انی جاعل في الارض خليفة۔ يعلمون انه الحق من ربهم۔ قال انی اعلم ما لا تعلمون۔ يظنون انهم ملقوا ربهم وانهم اليه راجعون۔ قال انه يقول انها بقرة۔ ان الصفا والمروة من شعائر الله۔ قال متبعوهم لو ان لنا كرة فنتبرأ منهم۔ اعلموا ان الله عزيز حكيم۔ ان الهكم لواحد۔ انهم لآكلون منها۔ ان من شيعته لابراهيم۔ كذبوه فانهم لمحضرون۔ لقد علمت الجنة انهم لمحضرون۔ ظننت ان هذا لشيء عجاب۔ والعصر

إن الإنسان لفي خسر۔ هل ترى أن بطش ربك لشديد۔
والله أنا ما سيد قائم

مشق ۲۔ اوپر کے جملوں کا اردو میں ترجمہ کرو۔

مشق ۳۔ اوپر کے جملوں کی ترکیب کرو۔

مشق ۴۔ قرآن مجید میں سے ایسے دس جملے تلاش کرو جن میں اَنَّ استعمال ہوا ہو۔ اور وہ جملے میں فاعل ہوں۔

مشق ۵۔ قرآن مجید میں سے ایسے دس جملے تلاش کرو جن کے شروع میں اَنَّ ہو۔ اور وہ جملے میں مفعول ہوں۔

مشق ۶۔ اِنَّ (مکسورہ) سے دس جملے بناؤ۔ اور ان پر اعراب لگاؤ

مشق ۷۔ دس ایسے جملے لکھو جو مقولہ ہوں اور اِنَّ اُن کے صدر میں آئے۔

مشق ۸۔ دس ایسے جملے لکھو کہ قسم کے بعد اِنَّ (مکسورہ) کا استعمال ظاہر کریں۔ اور اعراب بھی لگاؤ۔

مشق ۹۔ دس ایسے جملے اپنے بنائے ہوئے لکھو کہ اِنَّ کی خبر پہ لام مفتوح آئے۔

مشق ۱۰۔ ذیل کے جملوں کو صحیح کرو۔ اور وجہ بیان کرو۔

اَنَّ زَیْدٌ قَائِمٌ۔ اِنَّ الرَّجُلَ نَائِمًا۔ اَنَّ اللّٰهُ غَفُوْرٌ رَحِیْمًا۔
اَنَّ اَخُوْكَ جَالِسَةٌ۔ اَنَّ اَبُوْكَ كَرِیْمًا۔ ظَنَنْتُ اِنَّ هِنْدٌ مُسْلِمٌ۔
اِعْلَمْ اِنَّ اللّٰهَ سَمِیْعًا بَصِیْرًا۔ اَلَا تَعْلَمُ اَنَّ اَخُوْكَ كَذَّابٌ۔
بَلَغَنِیْ اِنَّ زَیْدٌ سَارِقٌ۔ هَلْ بَلَغَكَ اِنَّ الْجَنَّةُ بَعِیْدًا عَنِ
الْمَدِیْنَةُ۔ وَاللّٰهِ اَنَّكَ رَسُوْلًا۔ بِاللّٰهِ اَنَّ هِنْدٌ مَحْمُوْمًا۔ تَاللّٰهِ
اَنَّ الْوَقْتَ صَارِمٌ۔ اِنَّهُ لَرَسُوْلٌ۔ اَعْلَمُ اَنَّكَ لَاَخُوْهُ۔ اَظُنُّ اَنَّهُ الْقَاتِلُ۔

مشق ۱۱۔ ذیل کے جملوں کا عربی میں ترجمہ کرو۔ اور اعراب بھی لگاؤ۔

البتہ تیرا لڑکا بیمار ہے۔ البتہ زید کا باپ بڑا عالم ہے۔ کہتے ہیں کہ سچ مچ چور پکڑا گیا۔ اس نے کہا کہ میں بے شک بیمار ہوں۔ خدا قسم یہ سڑک ضرور ہے۔ خدا کی قسم! بے شک زید، عمرو اور بکر اندھے ہیں۔ خدا کی قسم البتہ سورج نکل رہا ہے۔ تم ہی تو میرے بھائی ہو۔ ہم ہی تو تمہارے دوست ہیں۔ ہمیں زید کے گرفتار ہو جانے کی خبر پہنچی۔ اس کے مارے جانے کی خبر اس کے باپ کو پہنچی۔ میں نے سنا ہے کہ تمہاری کتاب البتہ سستی ہے۔ زید کہتا ہے کہ ہند یقیناً بیمار ہے۔

التمرین الخامس والاربعون

مَا و لَا (مشابہ بلَیْسَ)

قاعدہ ۴۵۔ مَا و لَا دونوں حرف نفی ہیں۔ اور جملہ اسمیہ پر داخل ہوتے ہیں۔ اور لَیْسَ کی طرح اسم کو رفع اور خبر کو نصب دیتے ہیں جیسے مَا زَیْدٌ نَائِمًا (زید سویا ہوا نہیں) لَا رَجُلٌ حَاضِرًا (کوئی آدمی حاضر نہیں)

ترکیب۔ مَا زَیْدٌ قَائِمًا

مَا .... حرف نفی مشابہ بلَیْسَ
زَیْدٌ .... اسم
قَائِمًا .... خبر
} جملہ اسمیہ

قاعدہ ۴۶۔ مَا کا اسم معرفہ بھی ہو سکتا ہے جیسے مَا عُمَرُ مَیِّتًا (عمر مرا نہیں) اور اس کا اسم نکرہ بھی ہوتا ہے جیسے مَا رَجُلٌ مُنْطَلِقًا (کوئی آدمی چلنے والا نہیں)

(ہدایت: کبھی لَا کے بعد تَ زائدہ آتی ہے۔ جیسے لَاتَ حِیْنَ مَنَاصٍ)

لَا ہمیشہ اسمِ نکرہ پر آتا ہے۔ جیسے لَا رَجُلٌ اَفْضَلَ مِنْکَ

ترکیب۔ لَا رَجُلٌ اَفْضَلَ مِنْکَ (تجھ سے بہتر کوئی آدمی نہیں)

- لَا — حرف نفی مشابہ بہ لَیْسَ
- رَجُلٌ — اسم (مرفوع)
- اَفْضَلَ — خبر (منصوب)
- مِنْ — حرف جار ⎫
- الکاف — مجرور ⎭ .... متعلق خبر

} جملہ اسمیہ

مشق ۱۔ ذیل کے جملوں پر اعراب لگاؤ۔

مَا زید قائما۔ لا امرأۃ حاضرۃ۔ ما طفل جالسا۔ لا حمار قائما۔ ما خالد موجودا۔ ما کتاب مفیدا۔ ما قلم الرصاص نافعا۔ لا فاسق قریبا۔ ما بخیل نائما۔ ما اللہ بغافل عما تعملون۔ ما انت علیھم بوکیل۔ ما انت بمؤمن لنا۔ ما ھذا بشرا۔ ما ھو بمیت۔ ما ذلک علی اللہ بعزیز۔ ما انا علیکم بحفیظ۔ ما نحن لک بمؤمنین۔ ما انت بمسمع۔ ما ھم بسکری۔ لا رجل ظالما۔ لا کاغذ اصلح +

مشق ۲۔ اوپر کے جملوں کا اُردو میں ترجمہ کرو۔

مشق ۳۔ اوپر کے جملوں کی ترکیب کرو۔

مشق ۴۔ مَا مشابہ بلَیْسَ کے ساتھ اپنے دس جملے بناؤ اور ان پر اعراب لگاؤ۔

مشق ۵۔ لَا مشابہ بلَیْسَ کے ساتھ اپنے دس جملے بناؤ۔ اور اعراب لگاؤ۔

ہدایت۔ مَا هُوَ بِمَيِّتٍ کی ترکیب کرو۔

مَا	حرف نفی مشابہ بلیس	جملہ اسمیہ
هُوَ	اسم	
البَاء	زائدہ متعلق خبر	
مَيِّتٍ	خبر	

مشق ۶۔ ذیل کے جملوں کو درست کرو۔ اور وجہ بیان کرو۔

لَا زَيْدٌ قَائِمًا۔ لَا عَمْرٌو جَالِسٌ۔ مَا الرَّجُلُ دَارِسٌ۔ لَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ۔ لَا أَنْتَ حَاضِرٌ۔ لَا بَقَرَةٌ ذَلُولٌ۔ مَا الْكِتَابُ نَافِعٌ مَا الْكَشَّافُ مُفِيدٌ۔ لَا هِنْدٌ فَاسِقٌ۔ لَا الْكِتَابُ أَنْفَعُ مِنْ كِتَابِكَ۔

مشق ۷۔ ذیل کے جملوں کا عربی میں ترجمہ کرو۔ اور ہر کلمے پر اعراب لگاؤ۔

کوئی لڑکا چور نہیں۔ اللہ میاں ظلم کرنے والا نہیں ہے۔ تیرا باپ جاننے والا نہیں۔ چاند نکلنے والا نہیں۔ کوئی لڑکا کھیلنے والا نہیں۔ کوئی عورت حاضر نہیں۔ کوئی قلم اچھا نہیں۔ خالد سوار ہونے والا نہیں۔ بکر دوڑنے والا نہیں۔ سیاہی چوس خراب ہونے والا نہیں۔ +

التمرین السادس والاربعون

قاعدہ ۴۷۔ مَا نافیہ کا عمل حسب ذیل صورتوں میں زائل ہو جاتا ہے۔

(۱) جب مَا کی خبر اسم پر مقدم ہو۔ جیسے مَا قَائِمٌ زَيْدٌ (زید کھڑا نہیں ہے)

(۲) جب مَا کی خبر پر اِلَّا آئے جیسے مَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُولٌ (محمد تو صرف رسول ہی ہیں)

(۳) جب مَا کے بعد اِنْ زائد آ جائے جیسے مَا اِنْ زَيْدٌ قَائِمٌ (زید کھڑا نہیں ہے)

ترکیب۔ مَا قَائِمٌ زَیْدٌ۔

مَا	.... حرف نفی مشابہ بلیس	جملہ اسمیہ
قَائِمٌ	.... خبر مقدم	
زَیْدٌ	.... اسم مؤخر	

ترکیب ۲۔ مَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ۔

مَا		حرف نفی مشابہ بلیس	جملہ اسمیہ
مُحَمَّدٌ		اسم	
رَجُلٌ	.... مستثنیٰ منہ	خبر	
اِلَّا	.... حرف استثنا		
رَسُوْلٌ	.... مستثنیٰ		

مشق ۱۔ ذیل کے جملوں پہ اعراب لگاؤ۔

وما علینا الا البلاغ المبین۔ وما علیک الا البلاغ
ما ھی الا حیاتنا الدنیا۔ ما انا الا نذیر مبین۔ ما الحیوۃ
الدنیا الا متاع الغرور۔ ما امرنا الا واحدۃ۔ ما ھذا
الا اساطیر الاولین۔ ما انتم الا بشر مثلنا۔ ما نحن بمیتین
الا موتتنا الاولیٰ۔ ما صابر زید۔ ما جاھل عمرو۔ ما
ضارب خالد۔

مشق ۲۔ اوپر کے جملوں کا اُردو میں ترجمہ کرو۔

مشق ۳۔ وجہ بیان کرو کہ مَا مشابہ بلیس کا عمل کہیں زائل ہوا ہے۔

مشق ۴۔ اوپر کے جملوں کی ترکیب کرو۔

مشق ۵۔ اپنے ایسے دس جملے بناؤ کہ ہر جملے میں مَا کی خبر اپنے اسم پہ

مقدم ہو۔ اعراب بھی لگاؤ۔

مشق ٦۔ اپنے ایسے دس جملے بناؤ کہ مَا مشابہ بلَیْسَ کی خبر پر اِلَّا آئے۔

مشق ٧۔ ذیل کے جملوں کو صحیح کرو۔ اور وجہ بیان کرو۔

مَا قَائِمًا حَامِدٌ۔ مَا يُكْرِمُ سُكَّانُ الْقَرْيَةِ. مَا هُوَ إِلَّا مَجْنُونًا۔ مَا هٰذِهِ الْمَرْأَةُ إِلَّا ضَاحِكَةً. مَا إِبْرَاهِيمُ إِلَّا نَبِيًّا. مَا هٰذِهِ الْكِتَابُ إِلَّا صَحِيحَةٌ. مَا الشَّاعِرُ إِلَّا كَاذِبٌ. مَا أَخِيكَ إِلَّا نَائِمًا. مَا أَبَاكَ إِلَّا أَخَاهُ. مَا غِيبَتُهُ إِلَّا مُطَهِّرٌ لَهُ.

مشق ٨۔ ذیل کے جملوں کا عربی ترجمہ کرو۔ اور اعراب لگاؤ۔

زید ہی تو کھڑا ہے۔ ہندہ ہی تو ہنس رہی تھی۔ لڑکے ہی تو شور مچا رہے تھے۔ سورج ہی تو چمک رہا ہے۔ دریا میں زید ہی تو نہا رہا ہے۔ بچے ہی تو چپ رہے ہیں۔ کتے ہی تو کھیل رہے ہیں۔ عمرو ہی تو بول رہا ہے۔ میں ہی تو بیمار ہوں۔ ہم ہی تو مسلمان ہیں۔

مشق ٩۔ قرآن مجید میں سے دس ایسے جملے تلاش کرکے لکھو جن میں مَا نافیہ کا عمل زائل ہوا ہو۔

اَلتَّمْرِينُ السَّابِعُ وَالْاَرْبَعُوْنَ

اِنْ نافیہ مشابہ بلَیْسَ

قاعدہ ٤٨۔ اِنْ نافیہ بھی لَیْسَ کی طرح اسم کو رفع اور خبر کو نصب دیتا ہے۔ جیسے اِنْ اَنَا قَائِمًا (میں کھڑا نہیں)۔

ترکیب کرو۔ اِنْ مِنْ شَيْءٍ إِلَّا عِنْدَنَا خَزَائِنُهُ {کوئی شیٴ ایسی نہیں جسکے خزانے ہمارے پاس نہیں}

إنْ .... نافیہ مشابہ بلیس

مِنْ .... زائدہ للتاکید

شَیْءٌ .... مستثنیٰ منہ

إلَّا .... حرفِ استثنیٰ

خَزَائِنُ ...... مضاف } مبتدا مؤخر

الهاءِ ...... مضاف الیہ

كَائِنَةٌ .... خبر محذوف } جملہ اسمیہ ہو کر مستثنیٰ } اسم

عِنْدَ ...... مضاف } ظرف ...... متعلق خبر

نَا ...... مضاف الیہ

مَوْجُوْدٌ .... خبر محذوف } جملہ اسمیہ
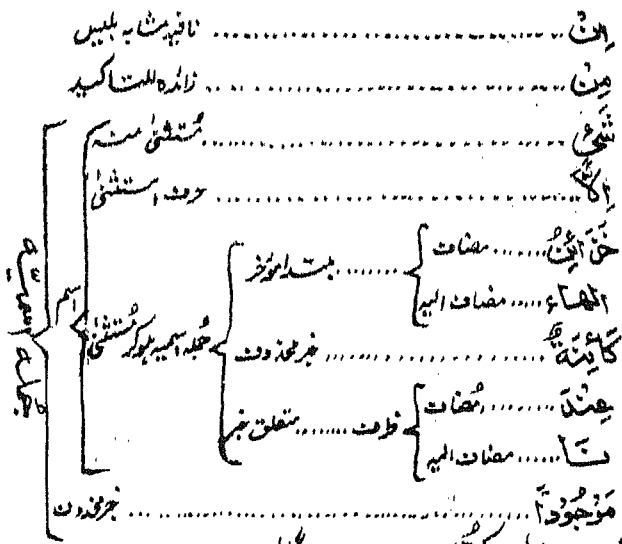
مشق ۱۔ ذیل کے جملوں پہ اعراب لگاؤ۔

إن هو الا ذکر وقرآن مبین۔ ان هذا الا سحر مبین ان هی الا موتتنا الاولی۔ ان هی الا وحی یوحی۔ ان هی الا اسماء سمیتموها انتم وآباءکم۔ ان هو الا عبد انعمنا علیه۔ ان هم الا یظنون۔ ان کانت الا صیحة واحدة۔ ان انتم الا فی ضلل مبین۔ ان هذا الا قول البشر۔

مشق ۲۔ اوپر کے جملوں کا اردو میں ترجمہ کرو۔

مشق ۳۔ اوپر کے جملوں کی ترکیب کرو۔

مشق ۴۔ إن نافیہ مشابہ بلیس کے ساتھ اپنے دس جملے بناؤ۔ اور ان پہ اعراب بھی لگاؤ۔

مشق ۵۔ قرآن مجید میں سے دس ایسے جملے تلاش کر کے لکھو جن میں

اِنْ نافیہ مستعمل ہوا ہو۔

التمرین الثامن والاربعون

مَا کافّہ

قاعدہ ۴۹ - جب حروف مشبہ کے بعد مَا کافّہ آئے تو اُن کے عمل کو زائل کر دیتا ہے۔ جیسے اِنَّمَا اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ

ترکیب ۱ - اِنَّمَا اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ (تمھارا معبود ایک ہی خدا ہے)

جملہ اسمیہ:
- اِنَّ .... مشبہ بفعل
- مَا .... کافّہ عن العمل
- اسم ....
  - اِلٰهُ ...... مضاف
  - كُمْ ...... مضاف الیہ
- خبر ....
  - اِلٰهٌ ...... موصوف
  - وَاحِدٌ ...... صفت

ترکیب ۲ - کَاَنَّمَا زَیْدٌ اَسَدٌ (گویا کہ زید شیر ہی ہے)

جملہ اسمیہ:
- کَاَنَّ .... مشبہ بفعل
- مَا .... کافّہ عن العمل
- زَیْدٌ .... اسم
- اَسَدٌ .... خبر

مشق ۱ - ذیل کے جملوں پر اعراب لگاؤ۔

انما الموت اخوة - قل انما انا بشر مثلكم - انما هي

زجرۃ واحدۃ۔ قل انما العلم عند اللہ وانما انا نذیر مبین۔ اعلموا انما الحیوۃ الدنیا لعب ولھو۔ کانما المعلم نمر۔ الا لیتما ھذا الحمام لنا۔ لعلما زید عالم۔ لیتما الشباب راجع۔ کانما ھی کوکب دری۔ انما انا نذیر مبین۔ انما انت مفتر۔ انما انت منذر۔

مشق ۲۔ اوپر کے جملوں کا اردو میں ترجمہ کرو۔

مشق ۳۔ اوپر کے جملوں کی ترکیب کرو۔

مشق ۴۔ اِنّمَا کے ساتھ اپنے دس جملے بناؤ۔ اور اُن پر اعراب لگاؤ۔

مشق ۵۔ اَنّمَا کے ساتھ دس جملے بناؤ۔ اور ان پر اعراب لگاؤ۔

مشق ۶۔ کَاَنّمَا کے ساتھ دس جملے بناؤ۔ اور اُن پر اعراب لگاؤ۔

مشق ۷۔ ذیل کے جملوں کو درست کرو۔

اَنّمَا زیدٌ قائمٌ۔ اِنّمَا الرِّجَالَ سَارعُوْا فی الخَیْرَاتِ قُلْ اُنّمَا اَنَا رَجُلاً صَالِحاً۔ اِعْلَمْ اِنّمَا الدُّنْیَا مَزْرعَةُ الآخِرَةِ۔ کَاَنّمَا ھِیَ جَبَانٌ۔ لَیْتَمَا زَیْنٌ قَائِمٌ۔ اَنّمَا اَنَا بَشَرٌ مِثْلُکُمْ۔ کَاَنّمَا زَیْدٌ عَالِمًا۔ اَنّمَا رَبُّکُمْ رَبُّ العٰلَمِیْنَ۔ اَنّمَا اَخُوْکَ اَسَدٌ۔

مشق ۸۔ ذیل کے جملوں کا عربی میں ترجمہ کرو۔ اور پھر کلمے پر اعراب لگاؤ۔

زید ہی تو عالم ہے۔ قرآن ہی تو کتاب الٰہی ہے۔ تو ہی تو صبر کرنے والا ہے۔ تم ہی تو نمازی ہو۔ وہ ہی تو فاضل ہے۔ ہم ہی تو اللہ کے بندے ہیں۔ چاند ہی تو چمک رہا ہے۔ گویا تم ہی تو چیتے ہو۔ گویا تو ہی تو بہادر ہے۔ زید نے گمان کیا کہ میں ہی تو منشی ہوں +

التمرين التاسع والاربعون

لَا نفی جنس

قاعدہ ۵۰۔ یہ حرف واسطے نفی جنس اسم نکرہ کے آتا ہے۔ اور اپنے اسم کو نصب بلا تنوین۔ اور خبر کو رفع دیتا ہے۔

(۱) اکثر یہ اسم نکرہ مضاف ہوتا ہے۔ جیسے لَا غُلَامَ رَجُلٍ عَالِمٌ
(آدمی کا کوئی غلام عالم نہیں)

(۲) کبھی یہ شبہ (مشابہ) مضاف ہوتا ہے۔ جیسے لَا عِشْرِيْنَ دِرْهَمًا لَكَ (تیرے لئے بیس درہم کوئی نہیں)

(۳) لَا کے بعد اسم نکرہ مفرد ہو۔ تو مبنی بر فتح ہوتا ہے۔ جیسے لَا رَيْبَ فِيْهِ (اس میں کسی قسم کا کوئی شک نہیں)

(۴) جب لَا کے بعد اسم معرفہ ہو تو لَا کا بھی تکرار ہوگا۔ اور اسم معرفہ دوسرا بھی ضرور آئے گا۔ اور لَا کا عمل نہ ہوگا۔ جیسے لَا زَيْدٌ فِي الدَّارِ وَلَا عَمْرٌو

(۵) اگر دو لَا ہوں اور دونوں کے ساتھ اسم نکرہ بھی ہوں تو پھر اختیار ہے۔

(الف) خواہ نصب بلا تنوین دیں جیسے لَا رَفَثَ وَلَا فُسُوْقَ۔
(حج کے دنوں میں نہ عورتوں کی رغبت کرے اور نہ گناہ کی خواہش کرے)

(ب) خواہ رفع تنوین۔ جیسے يَوْمٌ لَا بَيْعٌ فِيْهِ وَلَا خُلَّةٌ
(وہ دن جس میں نہ خرید فروخت ہوگی اور نہ یاری)

ترکیب۔ لَا غُلَامَ رَجُلٍ ظَرِیْفٌ

لَا	نفیٔ جنس	جملہ اسمیہ
غُلَامَ ... مضاف / رَجُلٍ ... مضاف الیہ	اسم	
ظَرِیْفٌ	خبر	

ترکیب ۲۔ لَا عَاصِمَ اَلْیَوْمَ مِنْ اَمْرِ اللّٰہِ (آج اللہ کے حکم سے بچانیوالا کوئی نہیں)

لَا	نفیٔ جنس	جملہ اسمیہ
عَاصِمَ	اسم	
کَائِنٌ	خبر محذوف	
اَلْیَوْمَ	ظرف زمان متعلق خبر	
مِنْ ... حرف جار / اَمْرِ ... مضاف ، اللّٰہِ ... مضاف الیہ ... مجرور	متعلق خبر	

مشق ۱۔ ذیل کے جملوں پر اعراب لگاؤ۔

لا رجل صالح۔ لا قتل رصاص عندی لا رجلا فوق السطح نائم۔ لا کافرین فی الجنۃ۔ لا مومنات فی المدینۃ۔ لا زید عندنا ولا بکر۔ لا فی الدار رجل ولا امرأۃ۔ لا حول ولا قوۃ الا باللہ۔ لا جناح علیکم۔ لا تثریب علیکم الیوم۔ لا برھان لہ بہ۔ لا کفیل لک عندی۔ لا شیٔ یلیق لہ۔ لا کفؤ ان تسعیہ۔ لا کاشف لہ۔ لا تبدیل لکلمات اللہ +

مشق ۲۔ ۱ سے کے جملوں کا اردو میں ترجمہ کرو۔

مشق ۳۔ اوپر کے جملوں کی ترکیب کرو۔

مشق ۴۔ اپنے دس جملے ایسے بناؤ کہ ہر ایک میں لَا نفی جنس کا اسم نکرہ مفرد ہو۔ اعراب لگاؤ۔

مشق ۵۔ اپنے دس جملے ایسے بناؤ کہ ہر جملے میں لَا نفی جنس کا اسم مضاف ہو۔

مشق ۶۔ اپنے دس جملے بناؤ۔ اور ہر جملے میں لَا نفی جنس کا اسم معرفہ استعمال کرو۔

مشق ۷۔ ذیل کے جملوں کو صحیح کرو۔ اور وجہ بیان کرو۔

لَا رَجُلُ فِي الدَّارِ۔ لَا جُنَاحَ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ۔ لَا زَيْدُ فِي الدَّارِ وَلَا عَمْرٌو۔ لَا أَخُوكَ فِي الْمَسْجِدِ وَلَا أَبُوكَ۔ لَا دِرْهَمٌ عِنْدِي۔ لَا كِتَابٌ عِنْدَنَا۔ لَا شَيْءٌ فِي الْحَدِيقَةِ۔ لَا طِفْلٌ فِي الْأُوْضَةِ۔ لَا غُلَامُ رَجُلٍ ظَرِيفًا۔ لَا طَالِبُ سُلْطَانٍ نَبِيهًا +

مشق ۸۔ ذیل کے جملوں کا اردو میں ترجمہ کرو۔ اور ہر جملے پر اعراب لگاؤ۔

اس میں کسی قسم کا شک نہیں۔ میرے پاس کوئی کتاب نہیں۔ نہ گھر میں میری بہن ہے اور نہ میری ماں۔ مدرسے میں نہ کوئی استاد ہے اور نہ لڑکا۔ بازار میں نہ کوئی دوکاندار تھا اور نہ کوئی خریدار۔ نہ زید موجود ہے اور نہ عمرو۔ نہ خالد عالم ہے اور نہ بکر۔ اس کے باپ کا غلام خوش خلق نہیں۔ تیرے پاس کوئی پیسہ نہیں۔ زید کا کوئی نوکر موجود نہیں +

التمرین الخمسون

ذیل کے جملوں میں لَا کی تشریح کرو۔

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ (اللہ کے سوا کسی کو نہ طاقت ہے اور نہ کسی کے پاس قوت ہے)

(۱) لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ (ہر دو اسم مفتوح)

(۲) لَا حَوْلٌ وَلَا قُوَّةٌ إِلَّا بِاللّٰهِ (ہر دو اسم مرفوع)

(۳) لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةٌ إِلَّا بِاللّٰهِ (اول اسم مفتوح دوم مرفوع)

(۴) لَا حَوْلٌ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ (اول اسم مرفوع دوم مفتوح)

(۵) لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةً إِلَّا بِاللّٰهِ (اول اسم مفتوح دوم منصوب)

مشق ۱۔ ذیل کے جملے میں دونوں اسماء نکرہ پر کیا کیا اعراب آ سکتے ہیں۔

لَا رَفَثَ وَلَا فُسُوقَ ۔

التمرین الحادی والخمسون

عَسٰی

قاعدہ ۵۱ - عَسٰی فعل مقاربہ ہے۔ اپنے اسم کو رفع اور خبر کو نصب دیتا ہے۔ یہ امید کے واسطے آتا ہے۔ اور اس کی خبر ہمیشہ فعل مضارع ہوتی ہے۔ اور اس کی خبر کے ساتھ اکثر اَنْ آتا ہے۔ جیسے عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّأْتِيَ بِالْفَتْحِ (نزدیک ہی امید ہے کہ اللہ فتح دے)

ترکیب - عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّأْتِيَ بِالْفَتْحِ

عَسٰی .... فعل مقاربہ
اللّٰهُ .... اسم
اَنْ .... حرف ناصبہ متعلق خبر
يَأْتِيَ .... فعل مضارع منصوب خبر
الباء ... حرف جار } .... متعلق خبر
الفتح ... مجرور }
} جملہ اسمیہ

مشق ۱۔ ذیل کے جملوں پر اعراب لگاؤ۔

عسى الله ان يجعل بينكم و بينهم مودة۔ عسى ان يكون ردف لكم بعض الذي (العذاب)۔ عسى ان ينفعنا۔ عسى ربي ان يهديني الى سواء السبيل۔ عسى ان يكون من المفلحين۔ عسى ربكم ان يهلك الحرث۔ عسى الله ان ياتيهم جميعا۔ عسى زيد ان يقوم۔ عسى الزيدان ان يقوما۔ عسى الزيدون ان يقوموا۔ عست هند ان تقوم۔ عست الهندان ان تقوما۔ عست الهندات ان يقمن۔ هل عسيتم ان تقاتلوا۔ هل عسيتم ان تفسدوا في الارض +

مشق ۲۔ اوپر کے جملوں کا اردو میں ترجمہ کرو۔

مشق ۳۔ اوپر کے جملوں کی ترکیب کرو۔

مشق ۴۔ عسیٰ کو اپنے بنائے ہوئے دس جملوں میں استعمال کرو۔ اور ہر جملے پر اعراب لگاؤ۔ اور ہر جملے کا اردو میں ترجمہ کرو۔

مشق ۵۔ عَسَىٰ اَنْ يَّخْرُجَ زَيْدٌ (زید کے نکل آنے کا وقت قریب ہے)
اس جملے میں عسیٰ بمعنی قَرُبَ فعل تامہ ہے۔

ترکیب۔ عَسَىٰ اَنْ يَّخْرُجَ زَيْدٌ

عَسَىٰ .... بمعنی قَرُبَ .... فعل تامہ
اَنْ .... ناصب مضارع
يَخْرُجَ .... فعل مضارع
زَيْدٌ .... فاعل
(اَنْ يَّخْرُجَ زَيْدٌ) .... جملہ فعلیہ .... فاعل
(پورا) جملہ فعلیہ خبریہ

مشق ۶۔ ذیل کے جملوں پر اعراب لگاؤ۔

عَسَىٰ ان تزورنا۔ عَسَىٰ ان تاتي۔ عسى ان يخرج زيد۔ عسى ان

ان یبیع زید کتابہ۔ عسی ان یقرأ محمود۔ عسی ان تکتب ھند کتابا +

مشق ۷۔ مشق ۶ کے ہر جملے کا اردو میں ترجمہ کرو۔

مشق ۸۔ مشق ۶ کے ہر جملے کی ترکیب کرو۔

مشق ۹۔ ذیل کے جملوں کو درست کرو۔ اور وجہ بیان کرو۔

عَسٰی زَیْدٌ یَجِیْءُ الْیَوْمَ۔ عَسٰی خَالِدٌ اَنْ تَقْرَأَ کِتَابًا۔ عَسٰی خَالِدَۃٌ اَنْ یَتْلُوْ کِتَابَ اللہِ۔ عَسٰی بَکْرٌ اَنْ یَصْبِرَ عَلٰی طَعَامٍ وَاحِدَۃٍ۔ عَسَی اللہُ اَنْ یَرْحَمُ بِنَا۔ عَسٰی کِتَابُ اللہِ یَنْفَعُنَا۔ عَسٰی نَبِیُّنَا یَشْفَعُ الْمُذْنِبِیْنَ +

مشق ۱۱۔ ذیل کے جملوں کا عربی میں ترجمہ کرو۔ اور ہر جملے پر اعراب لگاؤ۔

عنقریب امید ہے کہ اللہ مسلمانوں کو فتح دے۔ عنقریب امید ہے کہ ہماری یہ کتاب چھپ جائے۔ عنقریب امید ہے کہ خدا اپنے دشمنوں کو ذلیل کرے۔ عنقریب امید ہے کہ یہ لیمپ بجھ جائے۔ عنقریب امید ہے کہ اللہ مسلمانوں کو کامیاب کردے۔ زید کا اذان دینے کا وقت قریب ہے۔ زید کے مرجانے کا وقت قریب آن پہنچا۔ عنقریب امید ہے کہ زید کی شادی ہو گی۔ عنقریب امید ہے کہ یہ لڑکا امتحان میں کامیاب ہو جائے۔ عنقریب امید ہے کہ میری گائے بک جائے۔

ہدایت۔ عسٰی فعل ماضی ہے اور اس کا مضارع استعمال نہیں ہوتا۔

مشق ۱۲۔ قرآن مجید میں سے دس ایسے جملے تلاش کرکے لکھو جن میں عسٰی مستعمل ہوا ہو۔
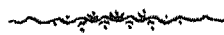
التمرین الثانی والخمسون

کاد ۔ کرب ۔ اوشک

قاعدہ ۵۲ ۔ کاد ۔ کرب ۔ اوشک افعال مقاربہ ہیں ۔ اپنے اسم کو رفع اور خبر کو نصب دیتے ہیں ۔ ان کی خبر ہمیشہ فعل مضارع ہوتی ہے
(ا) کَادَ واسطے قرب حصول خبر کے آتا ہے ۔ اور اسکی خبر مضارع اکثر بغیر اَنْ کے آتی ہے ۔ جیسے کَادُوْا یَکُوْنُوْنَ عَلَیْہِ لِبَدًا (قریب ہے کہ لوگ اُسے چمٹ جائیں)
(ب) کَرُبَ شروع کے واسطے آتا ہے ۔ اور اسکی خبر مضارع بغیر اَنْ کے آتی ہے ۔ جیسے کَرُبَ الْقَلْبُ یَذُوْبُ (نزدیک ہے کہ دل پگھل جائے)
(ج) اوشک شروع کے واسطے آتا ہے اور اس کی خبر مضارع پر اَنْ آتا ہے ۔ جیسے اَوْشَکَ زَیْدٌ اَنْ یَّأْتِیَ (نزدیک ہے کہ زید آجائے)

ترکیب ۔ کَادُوْا یَکُوْنُوْنَ عَلَیْہِ لِبَدًا

کَادُوْا .... فعل مقاربہ
هُمْ .... ضمیر محذوف اسم
یَکُوْنُوْنَ .... فعل ناقص
هُمْ .... اسم محذوف
لِبَدًا .... خبر
عَلَیْہِ .... جار مجرور متعلق فعل ناقص

(یَکُوْنُوْنَ ... عَلَیْہِ) .... جملہ اسمیہ ہوکر خبر

(سب مل کر) جملہ اسمیہ

ترکیب ۔ کَرُبَ الْقَلْبُ یَذُوْبُ

كرب ...... فعل مقاربہ
القلب ...... اسم
يذوب ...... فعل
هو ...... ضمیر مستتر ...... فاعل

(يذوب + هو = جملہ فعلیہ ...... خبر) — (كرب + القلب + خبر = جملہ اسمیہ)

ترکیب۔ اَوْشَكَ زَيْدٌ اَنْ يَّأْتِيَ

اَوْشَكَ ...... فعل مقاربہ
زَيْدٌ ...... اسم
اَنْ ...... مصدریہ ناصب مضارع
يَأْتِيَ ...... فعل
هُوَ ...... ضمیر مستتر فاعل

(يأتي + هو = جملہ فعلیہ) — (اَنْ + جملہ فعلیہ ...... خبر) — (اوشك + زيد + خبر = جملہ اسمیہ)

مشق ۱۔ ذیل کے جملوں پر اعراب لگاؤ:

كادت انفاسه ان تنقطع ۔ اوشك الزرع ان ييبس ۔ كرب القلب يذوب ۔ كاد زيد ان يموت ۔ لم يكد زيد يجئ ۔ لا يكاد زيد يقرأ الكتاب ۔ تكاد جهنم تميز من الغيظ ۔ تكاد السموات يتفطرن منه ۔ يكاد زيتها يضيء ۔ لم يكد يرى يده ۔ يكاد البرق يخطف ابصارهم ۔ لا يكاد يسيغه ۔ يكاد سنا برقه يذهب بالابصار ۔ لا يكاد يبين ۔ لا يكادون يفقهون حديثا ۔ لا يكادون يفقهون قولا ۔ يكادون يسطون الفقراء ۔ كربت الشمس ان تغرب ۔ يوشك الامر ان يكون ۔ يوشك ان يكون الامر +

مشق ۲۔ اوپر کے جملوں کا اردو میں ترجمہ کرو۔

مشق ۳۔ اوپر کے جملوں کی ترکیب کرو۔
مشق ۴۔ کَادَ سے اپنے دس جملے بناؤ۔
مشق ۵۔ یَکَادُ ۔ کَادَ ۔ یَکَادُونَ کو اپنے بنائے ہوئے دس جملوں میں استعمال کرو۔
مشق ۶۔ کَرُبَ سے دس جملے بناؤ۔
مشق ۷۔ اَوْشَكَ کو اپنے بنائے ہوئے دس جملوں میں استعمال کرو۔
مشق ۸۔ ذیل کے جملوں کا عربی میں ترجمہ کرو۔ اور ہر کلمے پر اعراب لگاؤ۔

مدرسہ بند ہونے کا وقت نزدیک ہے۔ سورج نکلنے کا وقت نزدیک ہے۔ کھیت پکنے کا وقت نزدیک ہے۔ زید کے نکلنے کا وقت نزدیک ہے۔ مدرسے میں طالب علموں کے کھیلنے کے لئے جانے کا وقت نزدیک ہے۔ ماں کا بچہ جننے کا وقت نزدیک ہے۔ زید کا مر جانے کا وقت نزدیک ہے۔ نزدیک ہے کہ ماں اپنے بچے کو دودھ پلائے۔ نزدیک ہے کہ ریل سیٹی بجائے اور چلدے۔ نزدیک ہے کہ اُستاد گھر جائے اور کھانا کھائے۔

اَلتَّمْرِيْنُ الثَّالِثُ وَالْخَمْسُوْنَ

جَعَلَ ۔ طَفِقَ ۔ اَخَذَ

قاعدہ ۳۵۔ جَعَلَ ۔ طَفِقَ ۔ اَخَذَ بھی افعال مقاربہ ہیں۔ اور مضارع پر آتے ہیں۔ اور ان کی خبر پر بھی اَنْ کا لانا منع ہے جیسے جَعَلَ رَسُوْلُ اللّٰہِ یَمْسَحُ رَأْسَہٗ ۔ (رسول اللہ عمار بن یاسر کا سر سہلانے لگے) اور طَفِقَا یَخْصِفَانِ عَلَیْہِمَا مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّۃِ (آدم اور حوا دونو اپنے بدن پر باغ کے پتے سینے لگے) اور اَخَذْتُ اَکْتُبُ (میں لکھنے لگا)

ترکیب۱ ۔ جَعَلَ رَسُوْلُ اللهِ يَمْسَحُ رَأْسَهٗ ۔

جعل .... فعل مقاربہ

رسول .... مضاف

الله .... مضاف الیہ } .... اسم

یمسح .... فعل

ھو .... ضمیر مستتر فاعل

رأس ...... مضاف

الهاء ...... مضاف الیہ } ...... مفعول } جملہ فعلیہ .... خبر } جملہ اسمیہ

ترکیب۲ ۔ طَفِقَا يَخْصِفَانِ عَلَيْهِمَا مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ

طفقا .... فعل مقاربہ

آ ضمیر بارز راجع بسوئے آدم وحوا .... اسم

یخصفان .... فعل مضارع

ھما .... ضمیر محذوف .... فاعل

علی .... حرف جار

ھما .... مجرور } متعلق فعل

من .... حرف جار

ورق .... مضاف

الجنۃ .... مضاف الیہ } مجرور } متعلق فعل } جملہ فعلیہ .... خبر } جملہ اسمیہ

ترکیب۳ ۔ اَخَذْتُ اَكْتُبُ

اخذت .... فعل مقاربہ مع اسم

اکتب .... فعل مع فاعل .... جملہ فعلیہ .... خبر } جملہ اسمیہ

مشق ۱۔ ذیل کے جملوں پر اعراب لگاؤ۔

جعل الشاعر ینشد۔ طفق الواعظ یعظ۔ اخذ الناس ینساءلون۔ طفق مسحا بالسوق والاعناق۔ طفقا یخصفان علیھما من ورق الجنة۔ اخذ یقول کذا۔ اخذت تقول کذا۔ اخذوا یقولون کذا۔ اخذنا نقول کذا۔ جعل یفعل کذا۔ جعلت تکتب تمیقة۔ جعلت العب +

مشق ۲۔ اوپر کے جملوں کا اردو میں ترجمہ کرو۔

مشق ۳۔ اوپر کے جملوں کی ترکیب کرو۔

مشق ۴۔ جَعَلَ، کو اپنے بنائے ہوئے دس جملوں میں استعمال کرو۔

مشق ۵۔ طَفِقَ کو اپنے بنائے ہوئے دس جملوں میں استعمال کرو۔

مشق ۶۔ اَخَذَ کو اپنے بنائے ہوئے دس جملوں میں استعمال کرو۔

مشق ۷۔ ذیل کے جملوں کو درست کرو۔ اور وجہ بیان کرو۔

اَخَذْتَ تَکْتُبُ۔ اَخَذَ یَفْعَلُ کَذَا۔ جَعَلَ تَضْرِبُ زَیْدًا۔ جَعَلَتْ یَقْرَأُ کِتَابًا۔ طَفِقَ نَقْرَأُ قُرْآنًا۔ اَخَذْتُ نَفْتَحُ بَابًا۔ اَخَذْنَا یَتْبَعُ هَوَاءً۔ جَعَلْنَا یَخْرُجُ مِنْ بَیْتِنَا۔ جَعَلْتَ تَشْتَمُ رَأْسِی۔ جَعَلُوا تَجْلِسُ

مشق ۸۔ ذیل کے جملوں کا عربی میں ترجمہ کرو۔ اور اعراب بھی لگاؤ۔

وہ حکایت کرنے لگا۔ میں حکم دینے لگا۔ سورج نکلنے لگا۔ چاند غروب ہونے لگا۔ لیمپ جلنے لگا۔ ہم سوار ہونے لگے۔ تم گرم پانی سے پیالے دھونے لگے۔ میں مضبوط گھوڑا دیکھنے لگا۔ تم دکان میں داخل ہونے لگے۔ وہ کتاب پڑھنے لگیں۔ وہ کتاب بند کرنے لگی۔ وہ بغداد سے واپس آنے لگے۔

وہ دونو ایک گدھے کو کھجور کے درخت سے باندھنے لگے۔ ہم کھانا کھانے لگے۔ وہ سوال پوچھنے لگیں۔ تم کتاب میز پر رکھنے لگیں +

التمرین الرابع والخمسون

قاعدہ ۵۳ - جب جَعَلَ کے معنی اُس نے بنایا۔ اور آخَذَ کے معنی اُسنے پکڑا ہوں تو یہ فعل تامہ ہوتے ہیں۔ اور جُملہ فعلیہ بناتے ہیں۔ جیسے جَعَلْنَاهُ نَبِيًّا (ہم نے اُسے نبی بنایا) اَخَذْتُ لِصًّا (میں نے چور پکڑا)

ترکیب ۱ - جَعَلْنَاهُ نَبِيًّا

جَعَلْنَا .... فعل با فاعل
ہُ ھاء .... مفعول بہ } جُملہ فعلیہ
نَبِيًّا .... مفعول ثانی

ترکیب ۲ - اَخَذْتُ لِصًّا

اَخَذْتُ .... فعل مع فاعل } جُملہ فعلیہ
لِصًّا .... مفعول بہ

مشق ۱ - اخذھم اللہ بذنوبھم - اخذتم علی ذلکم اصری - اخذ میثاقھم - اخذنا منھم میثاقا غلیظا - اخذت الارض زخرفھا - جعلناھا نکالا - اجعلتم سقایۃ الحاج - جعلتم منہ حراما وحلالا - لا تجعلوا للہ انداداً - لا تجعل فی قلوبنا غلا +

مشق ۲ - اوپر کے جُملوں کا اُردو میں ترجمہ کرو۔

مشق ۳۔ اوپر کے جملوں کی ترکیب کرو۔

مشق ۴۔ اَخَذَ کو اپنے بنائے ہوئے دس جملوں میں استعمال کرو۔ اور اعراب لگاؤ۔

مشق ۵۔ جَعَلَ اور اس کے مضارع اور امر کو اپنے دس جملوں میں استعمال کرو۔

مشق ۶۔ ذیل کے جملوں کا عربی میں ترجمہ کرو۔ اور اعراب لگاؤ۔

اللہ کا کسی کو شریک نہ بناؤ۔ زمین اور آسمان اللہ نے بنایا ہے۔ زید نے عمرو کو پکڑا۔ اللہ کی پکڑ سخت ہے۔ زید نے مٹی سے گھڑا بنایا۔ لوگوں نے آدھی رات کو دو چور پکڑے۔ اس کے باپ نے ایک میز بنایا۔ اس کے باپ نے تیرے باپ کا کوٹ بنایا۔ تیرا بھائی اس کے باپ کو چور بناتا ہے۔ اللہ نے درخت بنائے۔ اللہ نے چوپایوں کو بنایا۔ ہم پرندے پکڑتے ہیں +

مشق ۶۔ قرآن مجید میں سے دس ایسے جملے تلاش کر کے لکھو جن میں جَعَلَ فعل تامہ استعمال ہوا ہو۔

مشق ۷۔ قرآن مجید میں سے پانچ ایسے جملے تلاش کر کے لکھو جن میں جَعَلَ فعل مقاربہ ہو۔

التمرین الخامس والخمسون

قاعدہ ۴۵۔ حال وہ اسم ہے جو فاعل یا مفعول یا دونوں کی حالت بیان کرے۔ جیسے جَاءَ الْاَمِیْرُ رَاکِبًا (امیر سوار ہوتا آیا)

اور رَکِبْتُ الْفَرَسَ مُسْرَجًا (میں زین لگے ہوئے گھوڑے پر سوار ہوا)
اور لَقِیْتُ زَیْدًا صَائِمَیْنِ (میں زید سے ملا اس حال میں کہ ہم دونو روزہ دار تھے)

ترکیب ۱ - جَاءَ الْاَمِیْرُ رَاکِبًا

- جَاءَ ...... فعل
- الْاَمِیْرُ ...... ذوالحال
- رَاکِبًا ...... حال
- (ذوالحال و حال) .... فاعل
- (فعل و فاعل) جملہ فعلیہ

ترکیب ۲ - رَکِبْتُ الْفَرَسَ مُسْرَجًا

- رَکِبْتُ .... فعل با فاعل
- الْفَرَسَ .... ذوالحال
- مُسْرَجًا .... حال
- (ذوالحال و حال) .... مفعول بہ
- جملہ فعلیہ

ترکیب ۳ - لَقِیْتُ زَیْدًا صَائِمَیْنِ

- لَقِیْتُ .... فعل
- تاء متکلم فاعل ..... ذوالحال
- زَیْدًا - مفعول بہ .... ذوالحال
- صَائِمَیْنِ .... حال
- (ذوالحال و حال) .... فاعل اور مفعول بہ
- جملہ فعلیہ

ترکیب ۴ - ضَرَبْتُ الضَّرْبَ شَدِیْدًا (میں نے سخت سزا دی)

- ضَرَبْتُ ...... فعل با فاعل
- الضَّرْبَ .... ذوالحال
- شَدِیْدًا .... حال
- (ذوالحال و حال) .... مفعول مطلق
- جملہ فعلیہ

ترکیب۔ صُمْتُ الشَّهْرَ كَامِلًا (میں نے سارا مہینہ روزے رکھے)

صُمْتُ .... فعل بافاعل
الشَّهْرَ .... ذوالحال
كَامِلًا .... حال
(الشَّهْرَ كَامِلًا .... مفعول فیہ)
جملہ فعلیہ

ترکیب۔ هَرَبْتُ لِلْخَوْفِ مُجَرَّدًا (میں صرف خوف کی وجہ سے دوڑا)

هَرَبْتُ .... فعل مع الفاعل
لِ .... حرف جار
الْخَوْفِ .... ذوالحال
مُجَرَّدًا .... حال
(الْخَوْفِ مُجَرَّدًا .... مجرور)
(لِلْخَوْفِ مُجَرَّدًا .... مفعول لہٗ)
جملہ فعلیہ

ترکیب۔ مَشَيْتُ وَالنِّيْلَ فَائِضًا (میں چڑھے ہوئے نیل کے ساتھ چلتا رہا)

مَشَيْتُ .... فعل بافاعل
واو .... للمصاحبۃ
النِّيْلَ .... ذوالحال
فَائِضًا .... حال
(النِّيْلَ فَائِضًا .... مفعول معہ)
جملہ فعلیہ

ترکیب۔ لَقِيْتُ زَيْدًا مَاشِيًا رَاكِبًا (میں پیادہ چلتا ہوا، گھوڑے پر سوار زید سے ملا)

لَقِيْتُ .... فعل
تاء ضمیر متکلم .... ذوالحال
مَاشِيًا .... حال
(............ فاعل)
زَيْدًا .... ذوالحال
رَاكِبًا .... حال
(............ مفعول بہ)
جملہ فعلیہ

ہدایت۔ اوپر کے جملے میں مَاشِيًا حال ہے ضمیر فاعل کا، اور زَيْدًا کا حال رَاكِبًا

ہوتا ہے۔ یعنی پہلا حال فاعل کا اور دوسرا حال مفعول کا ہوتا ہے۔)

ترکیب ۹۔ لَا تَقْرَبُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْتُمْ سُکٰرٰی (نشے کی حالت میں نماز کے نزدیک مت جاؤ)

جملہ فعلیہ:
- لَا تَقْرَبُوْا .... فعل
- فاعل:
  - اَنْتُمْ ضمیر محذوف ...... ذوالحال
  - وَ .... حالیہ
  - جملہ اسمیہ حال:
    - اَنْتُمْ ...... مبتدا
    - سُکٰرٰی ...... خبر
- اَلصَّلٰوةَ .... مفعول بہ

ترکیب ۱۰۔ جِئْتُ وَقَدْ طَلَعَتِ الشَّمْسُ (میں آیا اس حال میں جبکہ سورج نکل چکا تھا)

جملہ فعلیہ:
- جِئْتُ .... فعل
- فاعل:
  - التاء .... ضمیر متکلم ذوالحال
  - وَ .... حالیہ
  - جملہ فعلیہ ہو کر حال:
    - قَدْ ...... حرف تاکید متعلق فعل
    - طَلَعَتْ .... فعل
    - الشَّمْسُ .... فاعل

قاعدہ ۵۵۔ جب ذوالحال (صاحب حال) اسم نکرہ ہو تو حال پہلے آتا ہے۔ اور یہ صورت بہت کم وقوع میں آتی ہے جیسے جَاءَ رَاكِبًا رَجُلٌ

ترکیب ۱۱۔

جملہ فعلیہ:
- جَاءَ .... فعل
- فاعل:
  - رَجُلٌ ...... صاحب الحال
  - رَاكِبًا .... حال

مشق ۱- ذیل کے جملوں پر اعراب لگاؤ۔

جاء الوزير وحده۔ بعته مقايضة۔ ابيع فرسا يدا بيد۔ كلمته مشافهة۔ كلمني زيد فما بفم۔ ادخلوا رجلا رجلا۔ علمت زيدا النحو بابا بابا۔ اشتريت الجوخ الذراع بريال۔ جاء زيد يركض۔ مات زيد وابنه قاصر۔ دخلت البيت وفيه اسد۔ جئت اركض۔ اشترينا العنب الرطل منه بدرهم۔ سافرت والناس نيام۔ جاء زيد ويده على رأسي۔ جاء من اقصى المدينة رجل يسعى۔ من يحيي العظام وهي رميم۔ كنت نبيا وادم بين الماء والطين۔ ينقلب اليك البصر خاسئا وهو حسير۔ سمعوا لها شهيقا وهي تفور۔ جاء زيد شته خرج غلامه۔

مشق ۲- اوپر کے جملوں کا اُردو میں ترجمہ کرو۔

مشق ۳- اوپر کے جملوں کی ترکیب کرو۔

مشق ۴- اپنے دس جملے ایسے بناؤ کہ ان میں ذوالحال فاعل ہو۔

مشق ۵- اپنے دس جملے ایسے بناؤ کہ ان میں ذوالحال مفعول بہ ہو۔

مشق ۶- اپنے دس جملے ایسے بناؤ کہ ان میں ذوالحال فاعل اور مفعول دونوں ہوں۔

مشق ۷- اپنے دس جملے ایسے بناؤ کہ ان میں ذوالحال مفعول فیہ ہو۔

مشق ۸- اپنے دس جملے ایسے بناؤ کہ ان میں ذوالحال مفعول مطلق ہو۔

مشق ۹- اپنے دس جملے ایسے بناؤ کہ ان میں ذوالحال [illegible] ہو۔

مشق ۱۰- اپنے دس جملے ایسے بناؤ کہ ان میں ذوالحال [illegible]

مشق ۱۱۔ ذیل کے جُملوں کا عربی میں ترجمہ کرو۔ اور ہر جُملے پر اعراب لگاؤ۔
ہم نے بندھے ہوئے زید کو مارا۔ تم نے بادشاہ کو گھوڑے پر سوار دیکھا۔
اس کا بھائی پیادہ چلتا ہوا آیا۔ تو نے زید کو بخار میں مُبتلا پایا۔ میں نے
اس کو یہ جُملہ حرف بحرف پڑھایا۔ ہم نے یہ کتاب باب باب پڑھی۔ لڑکے
کمرے میں ایک ایک کر کے داخل ہوئے۔ لڑکے دو دو کر کے دوڑے۔
ہم نے اس سے روبرو گفتگو کی۔ اُنھوں نے ہم سے روبرو باتیں سُنیں۔
میں نے اپنی کتاب دست بدست بیچی۔ تم نے یہ مال دست بدست
فروخت کیا۔ میں گھر میں داخل ہوا اس حال میں کہ سانپ کمرے میں
اِدھر اُدھر دوڑ رہا تھا۔ تو نے انگور روپے کے ایک سیر خریدے۔
مشق ۱۲۔ قرآن مجید میں سے دس ایسے جُملے تلاش کر کے لکھو جن
میں حال واقع ہو۔

التمرین السادس والخمسون (الف)

تمیز

قاعدہ ۵۶۔ تمیز ایک اسم نکرہ ہوتا ہے جو کسی مبہم شئی کے بعد اس کے ابہام اور پوشیدگی کو دور کرتا ہے۔ جیسے طَابَ زَيْدٌ نَسَبًا۔

ترکیب۔ طَابَ زَيْدٌ نَسَبًا (زید از روئے نسب بڑا ہے)

طَابَ .... فعل

زَيْدٌ .... ممیز } .... فاعل } جملہ اسمیہ

نَسَبًا .... تمیز

ترکیب ۲۔ فَجَّرْنَا الْاَرْضَ عُيُوْنًا (ہم نے زمین کو از روئے چشموں کے جاری کیا)

فَجَّرْنَا .... فعل با فاعل
الْاَرْضَ .... ممیز
عُيُوْنًا .... تمیز .... مفعول بہ
جملہ فعلیہ

ترکیب ۳۔ تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ هُوَ خَيْرًا وَّاَعْظَمَ اَجْرًا (اصل میں ہے تجدوہ هو خیرا و اعظم اجرا)

تَجِدُوْا .... فعل من افعال القلوب مع الفاعل
الهاء .... مفعول بہ
هُوَ .... ضمیر الفصل للحصر
خَيْرًا .... معطوف علیہ
وَ .... حرف عطف
اَعْظَمَ .... شبہ فعل
هُوَ .... ضمیر مستتر فاعل ممیز
اَجْرًا .... تمییز
فاعل — جملہ فعلیہ — معطوف — مفعول ثانی — جملہ فعلیہ

مشق ۱۔ ذیل کے جملوں پہ اعراب لگاؤ۔

خلق الله سبع سموٰت طباقا۔ ایکم احسن عملا۔ ان للمتقین کواعب اترابا۔ کرم زید مولًى۔ زید اکثر من عمرو اقاربا۔ له عشرون ناقة۔ عندی حفنة طحینا ومثلها زبدا۔ اشتریت رطلا زبدا وصاعا قمحا۔ بعت میلین ارضا۔ عندنا رطل زیتا۔ عندی مکاییل برا۔ عندی مثاقیل ذهبا۔ زید اکثر منک مالا۔ عند...

قفیزان بُرّاً۔ عندی ملؤُہٗ عسلاً۔ ما فی السماء قدر راحۃ سحاباً ۔

مشق ۲۔ اوپر کے جملوں کا اُردو میں ترجمہ کرو۔
مشق ۳۔ اوپر کے جملوں کی ترکیب کرو۔
مشق ۴۔ اپنے دس جملے بناؤ اور ہر جملے میں تمیز استعمال کرو۔ اور اعراب لگاؤ۔
مشق ۵۔ ذیل کے جملوں کا عربی میں ترجمہ کرو۔

اللہ اس کی بزرگی کو بڑھائے۔ تم از روئے نسب بڑے ہو۔ زید کی نسبت ہمارے رشتہ دار بہت ہیں۔ زید کی نسبت عمرو کے دوست بہت ہیں۔ آج آسمان میں ہاتھ کی ہتھیلی برابر بادل بھی نہیں۔ میرے پاس دو رطل تیل موجود ہے۔ ہم نے دو میل زمین بیچی۔ زید نے تین میل زمین خریدی۔ ہمارے پاس مٹھی بھر آٹا بھی نہیں۔ اس کے پاس دو من گندم ہے۔ زید کے پاس ہم سے زیادہ اُونٹ ہیں ۔

مشق ٦۔ قرآن مجید میں سے ایسے بیس جملے تلاش کر کے لکھو جن میں تمیز واقع ہو۔

التمرین السادس والخمسون (ب)

اسماء اعداد

قاعدہ ۵۷۔

تمیز از عدد بر سہ جہت دال   ز سہ تا دہ ہمہ مجموع و مکسور
[illegible] و مفرد   ز صد و ہزار ہمہ فرد است و مجرور

اسم عدد کی تمیز ثَلٰثَةٌ سے عَشَرَةٌ تک مجرور اور مجموع ہوتی ہے۔ خواہ عدد مذکر ہو یا مؤنث جیسے فَصِيَامُ ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ فِي الْحَجِّ (اس کے لئے حج کے دنوں میں تین دن کا روزہ رکھنا ہے)

قاعدہ ۵۸۔ واحد اور اثنان بغیر معدود کے استعمال ہوتے ہیں جیسے اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ (تمہارا معبود اکیلا معبود ہے) خَلَقَكُمُ اللّٰهُ مِنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ (اللہ نے تم کو ایک ہی جان سے پیدا کیا)

ترکیب لَهٗ صِيَامُ ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ فِي الْحَجِّ

لفظ			
صِيَامُ	مضاف	مبتدا مؤخر	جملہ اسمیہ
ثَلٰثَةِ	اسم عدد ممیز	مضاف الیہ (مبتدا مؤخر)	
اَيَّامٍ	معدود تمیز		
كَائِنَةٌ	خبر محذوف		
اللام	حرف جار	متعلق خبر	
الهاء	مجرور		
فِي	حرف جار	متعلق خبر	
الْحَجِّ	مجرور		

ترکیب ۲۔ خَلَقَكُمُ اللّٰهُ مِنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ

لفظ			
خَلَقَ	فعل		جملہ فعلیہ
اللّٰهُ	فاعل		
كُمْ	مفعول بہ		
مِنْ	حرف جار	متعلق فعل	
نَفْسٍ	تمیز موصوف	مجرور	
وَاحِدَةٍ	تمیز صفت		

مشق ۱۔ ذیل کے جملوں پر اعراب لگاؤ۔

المطلقات یتربصن بانفسهن ثلثة قروء۔ شهادة احدهم اربع شهدات باللہ۔ امدکم ربکم بخمسة الاف من الملئکة مسومین۔ انزل لکم من الانعام ثمانیة ازواج۔ کان فی المدینة تسعة رهط یفسدون فی الارض۔ امدکم ربکم بخمسة الاف من الملئکة منزلین۔ سوهن سبع سموات۔ عندی اربعة بنین وبنتان۔ کان الناس امة واحدة۔ جاء رجلان اثنان۔ جاءت امرءتان اثنتان۔ جاء رجل واحد۔ جاءت المرءة الاحدی۔ جاء ثلث رجال۔ ذهبت ثلث نساء۔ عندی ثلث روبیات۔ اشتریت ستة کتب۔ رأیت امرءة واحدة۔

مشق ۲۔ اوپر کے جملوں کا اردو میں ترجمہ کرو۔

مشق ۳۔ اوپر کے جملوں کی ترکیب کرو۔

قاعدہ ۵۸۔ مذکر کے لئے اسماء عدد از وَاحِدٌ تا عَشَرَةٌ حسب ذیل ہیں۔ وَاحِدٌ۔ اِثْنَانِ۔ ثَلٰثَةٌ۔ اَرْبَعَةٌ۔ خَمْسَةٌ۔ سِتَّةٌ۔ سَبْعَةٌ۔ ثَمَانِيَةٌ۔ تِسْعَةٌ۔ عَشَرَةٌ +

اسمائے عدد مؤنث حسب ذیل ہیں۔ وَاحِدَةٌ۔ اِثْنَتَانِ۔ ثَلٰثٌ۔ اَرْبَعٌ۔ خَمْسٌ۔ سِتٌّ۔ سَبْعٌ۔ ثَمَانٍ۔ تِسْعٌ۔ عَشْرٌ +

مشق ۴۔ اوپر کے مذکر اسماء اعداد کو اپنے بنائے ہوئے عربی جملوں میں استعمال کرو۔ اور ہر جملے پہ اعراب لگاؤ۔

مشق ۵۔ اوپر کے مؤنث اسماء اعداد کو اپنے بنائے ہوئے عربی جملوں

میں استعمال کرو۔ اور ہر جملے پر اعراب لگاؤ +

مشق ۶۔ ذیل کے جملوں کو درست کرو۔ اور وجہ بیان کرو۔

جَاءَ وَاحِدٌ رَجُلاً۔ جَاءَ اِثْنَانِ رَجُلاً۔ بِعْتُ ثَلٰثَ كَلْبٍ۔ اِشْتَرَيْنَا اَرْبَعَةَ كِتَابٍ۔ لَيْسَ لَنَا ثَلَاثَةُ عَيْنٍ۔ شُفْتُ اَرْبَعَ حِمَارٍ فِي السُّوقِ۔ لِي عَيْنَيْنِ اثْنَيْنِ۔ كَمْ اِثْنَانِ عَيْنٍ۔ لَكَ وَاحِدَةٌ اَنْفًا۔ وُلِدَتْ لَهُ خَمْسَةُ وَلَدًا۔ قَتَلْتَ اَرْبَعَةَ نِسَاءٍ مِنَّا بِنْتُمْ تِسْعَةَ صَبِيَّةٍ۔ شُفْتُ ثَمَانِيَةَ مُسْلِمَاتٌ۔

مشق ۷۔ ذیل کے جملوں کا عربی میں ترجمہ کرو۔ اور ہر جملے پر اعراب لگاؤ

اس کے سات بھائی ہیں۔ میری تین بہنیں ہیں۔ ہم نے آج چار گھوڑے خریدے۔ اس نے پانچ گھوڑیاں بیچیں۔ اس نے آج تین گدھے دیکھے۔ میری تین کتابیں کہاں ہیں؟ اس کی پانچ میزیں ہیں۔ آٹھ لڑکوں کو دوڑاؤ۔ نو لڑکیوں کو سبق پڑھاؤ۔ تمہارا پروردگار ایک ہی ہے۔ اس کے پاس ایک کتاب ہے۔ اس کی جیب میں ایک ہی گھڑی ہے۔ زید کا باپ ایک ہی آدمی ہے۔ میرے کمرے میں ایک لیمپ ہے۔ چھ گھوڑے، پانچ بیل، سات گائیں درختوں سے باندھو۔ پانچ مسلمان عورتیں، تین مسلمان مرد بیٹھے ہیں۔ دس لڑکے حاضر ہیں۔ دس عورتیں جانے والی ہیں +

التمرين السابع والخمسون

قاعدہ ۵۹۔ عقود یعنی دہائیاں حسب ذیل ہیں۔

عِشْرُوْنَ۔ ثَلٰثُوْنَ۔ اَرْبَعُوْنَ۔ خَمْسُوْنَ۔ سِتُّوْنَ۔ سَبْعُوْنَ۔

ثمانون۔ تسعون۔
عقود میں مذکر و مؤنث دونوں یکساں استعمال ہوتے ہیں۔ اور ان کی تمیز منصوب و مفرد آتی ہے۔ جیسے رَأَيْتُ عِشْرِيْنَ رَجُلاً۔ اور عَلَّمْتُ عِشْرِيْنَ صَبِيَّةً۔

ترکیب۔ رَأَيْتُ عِشْرِيْنَ ضَابِطًا (افسر)

رَأَيْتُ .... فعل با فاعل } جملہ فعلیہ
عِشْرِيْنَ ...... مميز اسم عدد } .... مفعول بہ
ضَابِطًا ...... تمیز

ترکیب۔ عِنْدِي أَرْبَعُوْنَ رَاوِيَةً

عند .... مضاف } .... متعلق خبر محذوف } جملہ اسمیہ
الياء .... مضاف اليہ
مَوْجُوْدَةٌ .... خبر محذوف مقدم
أَرْبَعُوْنَ .... مميز اسم عدد } .... مبتدا مؤخر
رَاوِيَةً .... تمیز

مشق ۱۔ ذیل کے جملوں پر اعراب لگاؤ۔

عشرون صابرون منکم یغلبون مائتین۔ حمله وفصاله ثلثون شهرا۔ بلغ اربعين سنة۔ واعدنا موسى اربعين ليلة۔ فانها محرمة عليهم اربعين سنة۔ واعدنا موسى ثلثين ليلة۔ واتممناها بعشر۔ فتم ميقات ربه اربعين ليلة۔ فلبث فيهم الف سنة الا خمسين عاما۔ عليه اطعام ستين مسكينا۔ ذرعها سبعون

ذراعًا. لا تستغفر لهم سبعين مرّة. اختار موسى قومه سبعين رجلًا لميقاتنا. اجلدوهم ثمانين جلدة. له تسعون نعجة +

مشق ۲۔ اوپر کے جملوں کا اردو میں ترجمہ کرو۔

مشق ۳۔ اوپر کے جملوں کی ترکیب کرو۔

مشق ۴۔ اپنے بنائے ہوئے دس جملوں میں عقود کی تمیز مذکر اسم استعمال کرو۔ اور اعراب بھی لگاؤ۔

مشق ۵۔ اپنے بنائے ہوئے جملوں میں عقود کی تمیز مؤنث اسم استعمال کرو۔ اور اعراب بھی لگاؤ۔

مشق ۶۔ ذیل کے جملوں کو درست کرو۔ اور وجہ بتاؤ۔

جَاءَ عِشْرِيْنَ رِجَالٍ. رَأَيْتُ عِشْرُوْنَ عَيْنٍ. شَاهَدْنَا ثَلَاثُوْنَ كُتُبٌ. أَرَدْتَ ثَلَاثِيْنَ عُمُرٍ. اِشْتَرَيْتُ أَرْبَعُوْنَ رِطْلًا. لَا أُحِبُّ أَرْبَعُوْنَ فُلُوْسًا. عِنْدِيْ أَرْبَعِيْنَ سَاعَاتٌ. جَاءَ خَمْسِيْنَ بِنْتًا. شُفْتُ خَمْسُوْنَ اِمْرَأَةً. ذَهَبَ سِتِّيْنَ طِفْلًا. فِي الرَّوْضَةِ سِتِّيْنَ مُعَلِّمٍ. أَرَى سِتُّوْنَ بَيْضَةً. قَتَلْتُ سَبْعُوْنَ حَيَّةً. فِي الْبَيْتِ سَبْعِيْنَ طُيُوْرٍ. جَلَسَ ثَمَانِيْنَ رَجُلًا فِي الْمَكْتَبِ ثَمَانِيْنَ أَطْفَالٍ. قَرَأْتُ ثَمَانُوْنَ كُتُبٌ. قَرَأَ زَيْدٌ تِسْعُوْنَ صَفَحَاتٍ. مَرَرْتُ بِتِسْعِيْنَ رِجَالٍ. نَصَرَ زَيْدٌ تِسْعُوْنَ اِمْرَأَةً +

مشق ۷۔ ذیل کے جملوں کا عربی میں ترجمہ کرو۔ اور اعراب لگاؤ۔

بیس مرد آج چلے گئے۔ بیس کتابیں بک گئیں۔ تیس گدھے چوری گئے۔

تیس کُرتے دھوبی لے دھوتے۔ چالیس لڑکیاں مدرسے میں حاضر ہیں۔ چالیس لڑکوں کو میں نے بازار میں کھیلتے دیکھا۔ میرے پاس چالیس روپے ہیں۔ چالیس بلّیوں نے ایک شیرنی ماری۔ پچاس صالح آدمی مارے گئے ان کے صندوقوں میں پچاس روپے ہیں۔ ساٹھ گھڑے پانی سے بھرے ہوتے ہیں۔ ساٹھ کتے شکار کے پیچھے دوڑے۔ ستر پرانی کتابیں میں نے بیچ ڈالیں۔ اس نے اپنے بھائی کو اسی پتیلیاں دے دیں۔ نوّے گھوڑیاں بکنے آئی ہیں۔ نوّے خوشنما چائے کے پیالے ٹوٹ گئے +

التمرین الثامن والخمسون

قاعدہ ۶۰ - مذکر کے لئے أَحَدَ عَشَرَ - اِثْنَا عَشَرَ - ثَلٰثَةَ عَشَرَ أَرْبَعَةَ عَشَرَ وغیرہ اسمار اعداد استعمال ہوتے ہیں۔ اور مؤنث کے لئے إِحْدٰى عَشْرَةَ - اِثْنَتَا عَشْرَةَ - ثَلٰثَ عَشْرَةَ - أَرْبَعَ عَشْرَةَ وغیرہ اسمار اعداد استعمال ہوتے ہیں۔ ان اعداد کی تمیز منصوب اور مفرد آتی ہے۔ جیسے رَأَيْتُ أَحَدَ عَشَرَ كَوْكَبًا (میں نے گیارہ ستارے خواب میں دیکھے) اِنْفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا (اس میں سے بارہ چشمے پھوٹ نکلے)

ترکیب - رَأَيْتُ أَحَدَ عَشَرَ كَوْكَبًا۔

رَأَيْتُ .... فعل با فاعل
أَحَدَ عَشَرَ ...... اسم عدد ...... ممیز .... مفعول بہٖ
كَوْكَبًا ...... معدود ...... تمیز
جملہ فعلیہ

ترکیب ۲۔ اِنْفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَیْنًا

- اِنْفَجَرَتْ .... فعل
- اثْنَتَا عَشْرَةَ .... اسم عدد .... ممیز
- عَیْنًا .... معدود .... تمییز
  - (ممیز + تمییز) .... فاعل
- مِنْ .... حرف جار
- ہُ .... مجرور
  - (جار + مجرور) .... متعلق فعل
- (فعل + فاعل + متعلق فعل) .... جملہ فعلیہ

مشق ۱۔ ذیل کے جملوں پر اعراب لگاؤ۔

إن عدۃ الشهور عند الله اثنا عشر شهرا۔ انبجست منه اثنتا عشرۃ عينا۔ بعثنا منهم اثنی عشر نقيبا۔ تسعة عشر ملكا۔ له تسع وتسعون نعجة۔ شفت ثلاثة عشر رجلا۔ رأيت ثلاث عشرۃ امرأۃ۔ عندي اربع عشرۃ صبية۔ جاء اربع عشرۃ جملا۔ جاءت اربعة عشر ناقة۔ صليت سبع عشرۃ ركعة۔ لنا احدى واربعون نعجة۔ جاء اثنا عشر رسولا۔ رأيت اثنتي عشرۃ طبيبة +

مشق ۲۔ اوپر کے جملوں کا اُردو میں ترجمہ کرو۔

مشق ۳۔ اوپر کے جملوں کی ترکیب کرو۔

مشق ۴۔ ایک سے دس تک عربی ہندسے الفاظ میں مذکر اور مؤنث کے لئے الگ الگ بالمقابل لکھو۔ اور ان کو پورے عربی جملوں میں استعمال کرو۔

مشق ۵۔ گیارہ سے سو تک عربی ہندسے الفاظ میں لکھو۔ اور مذکر کے بالمقابل مؤنث کا صیغہ لکھو۔

مشق ۶۔ گیارہ سے پچاس تک ہر عربی ہندسے کو لفظوں میں لکھو اور ہر ہندسے کی مذکر تمیز استعمال کرو۔

مشق ۷۔ گیارہ سے پچاس تک ہر عربی ہندسے کو لفظوں میں لکھو اور اس کی مؤنث تمیز استعمال کرو۔

مشق ۸۔ ذیل کے جملوں کو درست کرو۔ اور وجہ بیان کرو۔

جَاءَ أحَدٌ وعِشرِينَ رِجَالٍ - مَرَرتُ بِأحَدٍ وَعِشرُونَ طِفلٍ - عِندِي أربَعٌ وخَمسِينَ نُوبَاتٍ - لِي سِتَّةَ عَشَرَ خَادِمُونَ - عِندَهَا تِسعَةَ عَشَرَ أفيَالٍ. تِسعٌ وَعِشرِينَ ظَبيَةٍ قُتِلَت - عِندَهُ إثنَي عَشَرَ نِسَاءٌ كَانَت - ثَمَانِيَةَ عَشَرَ بَنَاتٍ قَائِمَةٌ - إنَّ زَيدًا تَمَلَّكُ إثنَانِ وَسَبعِينَ غِلمَانٌ - ضَحِكَت خَمسٌ وَخَمسِينَ أُمَّهَاتٍ +

مشق ۹۔ ذیل کے جملوں کا عربی میں ترجمہ کرو۔ اور اعراب لگاؤ۔

۲۵ لڑکے ڈوب گئے۔ ۲۳ لڑکیاں آج مر گئیں۔ کل ۴۲ طالب علم مدرسے میں حاضر تھے۔ آج ۳۷ لڑکے نہیں آئے۔ ۸۷ بکریاں چور لے گئے۔ ۹۲ گھوڑے منڈی میں بک گئے۔ ۳۲ گھوڑیاں نہیں بکیں۔ ۹۹ روپے میری جیب میں ہیں۔ ۲۸ بہنوں کے ۴۵ بھائی ہیں۔ ۵۷ روپے دے دو۔

التمرين التاسع والخمسون

اسم عدد

قاعدہ ۶۱- مِائَةٌ۔ اَلْفٌ اور ان کے تثنیہ اور جمع اور ان سے اوپر کے اعداد کی تمیز مجرور اور مفرد آتی ہے۔ جیسے عِنْدِی مِائَةُ دِرْهَمٍ۔ (میرے پاس سو درہم ہیں) رَأَيْتُ مِائَتَىْ ثَوْبٍ (میں نے دو سو کپڑے دیکھے)

ترکیب- عِنْدِی مِائَةُ دِرَاهِمَ

مائة .... اسم عدد .... ممیز } .... مبتدا مؤخر
دراهم .... مجرور .... تمیز }
موجود .... خبر محذوف مقدم
عند .... ظرف .... مضاف } .... متعلق خبر
الیاء .... مضاف الیہ }
(جملہ اسمیہ)

مشق ۱- ذیل کے جملوں پہ اعراب لگاؤ۔

عنده مائة فرس - عنده الف بقر - عندك الفا حمار - عندنا آلاف عبد - جاء ست مائة رجل - ذهب ثلاث مائة طفل - حبس اربع مائة حبشي - انكسر خمس مائة كرسي - عندي سبع مائة دينار - عندنا ثماني مائة كتاب - في المدرسة تسع مائة طالب العلم - غاب الفا رجل عن القرية - شفت ثلاثة آلاف من الرجال - عندي اربعة آلاف درهم - جاء عشرة آلاف رجل - عندي مليون روبية - عنده مليونان روبية - عندك ثلاثة ملايين روبية۔

مشق ۲- اوپر کے جملوں کا اردو ترجمہ کرو۔

مشق ۳ اوپر کے جملوں کی ترکیب کرو۔

مشق ۴۔ مِائَةٌ سے تِسْعُ مِائَةٍ تک سینکڑوں کو اپنے بنائے ہوئے جملوں میں استعمال کرو، جن کی تمیز مذکر اسم ہو۔

مشق ۵۔ مِائَةٌ سے تِسْعُ مِائَةٍ تک ہر سینکڑے کو اپنے بنائے ہوئے جملے میں مؤنث اسم کی تمیز کے ساتھ استعمال کرو۔

مشق ۶۔ ذیل کے اعداد کو اپنے بنائے ہوئے جملوں میں استعمال کرو اور اعراب بھی لگاؤ۔

أَلْفٌ - أَلْفَانِ - ثَلَاثَةُ آلَافٍ - أَرْبَعَةُ آلَافٍ - خَمْسَةُ آلَافٍ - عَشَرَةُ آلَافٍ - أَحَدَ عَشَرَ أَلْفًا - اِثْنَا عَشَرَ أَلْفًا - ثَلَاثَةَ عَشَرَ أَلْفًا - مِائَةُ أَلْفٍ - مِائَتَا أَلْفٍ - ثَلَاثُ مِائَةِ أَلْفٍ - أَرْبَعُ مِائَةِ أَلْفٍ - خَمْسُ مِائَةِ أَلْفٍ - أَلْفُ أَلْفٍ - أَلْفَا أَلْفٍ - ثَلَاثَةُ آلَافِ أَلْفٍ - أَرْبَعَةُ آلَافٍ وَسِتُّ مِائَةٍ وَأَحَدٌ وَثَلَاثُونَ - خَمْسَةٌ وَسِتُّونَ وَتِسْعُ مِائَةٍ وَعَشَرَةُ آلَافٍ - أَرْبَعَةُ مَلَايِينَ +

مشق ۷۔ مشق ۶ کے اعداد کا اردو میں ترجمہ کرو۔ اور ہندسوں میں ان کی قیمت لکھو۔

مشق ۸۔ ذیل کے جملوں کا عربی میں ترجمہ کرو۔ اور اعراب بھی لگاؤ۔

زید سنہ ۱۳۲۴ھ میں پیدا ہوا۔ عمرو سنہ ۱۶۶۹ء میں فوت ہوا۔ سکندر اعظم نے ۳۲۴ سال قبل از مسیح ہندوستان پر حملہ کیا۔ میرے پاس تیس ہزار درہم ہیں۔ اس کے جیب میں بتیس ہزار روپے کے نوٹ ہیں۔ لنڈن کی آبادی ۸۴ لاکھ نفوس کی ہے۔ نیویارک کی آبادی چوالیس لاکھ ہے۔

خزانے میں دو ہزار پونڈ موجود ہیں۔ سات ملین روپے اس کے پاس ہیں۔ پانی پت کی پہلی لڑائی ۱۵۲۶ء میں ہوئی۔ پانی پت کی دوسری لڑائی ۱۵۵۶ء میں ہوئی۔ پانی پت کی تیسری لڑائی ۱۷۶۱ء میں افغانوں اور مرہٹوں میں ہوئی +

اَلتَّمْرِينُ السِّتُّونَ

صفت عددی

مشق ۱۔ ذیل کے مذکر صفات اعداد کو اپنے بنائے ہوئے جملوں میں استعمال کرو۔ اور اعراب لگاؤ۔

اَلْأَوَّلُ۔ ثَانٍ۔ ثَالِثٌ۔ رَابِعٌ۔ خَامِسٌ۔ سَادِسٌ۔ سَابِعٌ۔ ثَامِنٌ۔ تَاسِعٌ۔ عَاشِرٌ۔ حَادِيَ عَشَرَ۔ ثَانِيَ عَشَرَ۔ ثَالِثَ عَشَرَ۔ رَابِعَ عَشَرَ۔ خَامِسَ عَشَرَ۔ عِشْرُونَ۔ اَلثَّالِثُ وَالثَّلٰثُونَ

مشق ۲۔ اوپر کے صفات عددی کی مؤنث صورت لکھو۔ اور ان کو اپنے بنائے ہوئے جملوں میں استعمال کرو۔ اور اعراب بھی لگاؤ۔

مشق ۳۔ ذیل کے جملوں کا عربی میں ترجمہ کرو۔ اور ان پہ اعراب لگاؤ۔

پانچواں لڑکا آیا ہے۔ چھٹی کتاب کہاں ہے۔ دوسری کتاب پڑھ۔ تیسرا لڑکا غیر حاضر ہے۔ آج نویں تاریخ ہے۔ کل دسویں تاریخ ہوگی۔ کتاب کا پینتیسواں صفحہ پڑھو۔ پچاسواں لڑکا زمین پر کھڑا ہے۔ سترھویں لڑکی بیمار ہے۔ آج انیسویں تاریخ چاند کی ہے۔ سولھواں سبق ہم نے پڑھ لیا ہے۔ تیئسویں مشق آج پڑھیں گے پچیسویں مشق میں کیا لکھا ہے +

التمرین الحادی والسبعون

مشق ۱۔ ذیل کی کسور کو ہندسوں میں لکھو۔

نِصْفٌ۔ ثُلُثٌ۔ ثُلُثَانِ۔ رُبْعٌ۔ ثَلَاثَةُ أَرْبَاعٍ۔ خُمْسٌ۔ خُمْسَانِ۔ ثَلٰثَةُ أَخْمَاسٍ۔ أَرْبَعَةُ أَخْمَاسٍ۔ سُدْسٌ۔ سُدْسَانِ۔ ثَلٰثَةُ أَسْدَاسٍ۔ خَمْسَةُ أَسْدَاسٍ۔ سُبْعٌ سُبْعَانِ۔ ثَلٰثَةُ أَسْبَاعٍ۔ أَرْبَعَةُ أَسْبَاعٍ۔ خَمْسَةُ أَسْبَاعٍ۔ سِتَّةُ أَسْبَاعٍ۔ ثُمْنٌ۔ ثُمْنَانِ۔ ثَلٰثَةُ أَثْمَانٍ۔ خَمْسَةُ أَثْمَانٍ۔ سَبْعَةُ أَثْمَانٍ۔ تُسْعٌ ($\frac{1}{9}$)۔ تُسْعَانِ ($\frac{2}{9}$) أَرْبَعَةُ أَتْسَاعٍ۔ خَمْسَةُ أَتْسَاعٍ۔ سَبْعَةُ أَتْسَاعٍ۔ ثَمَانِيَةُ أَتْسَاعٍ ($\frac{8}{9}$)۔ عُشْرٌ ($\frac{1}{10}$)۔ عُشْرَانِ۔ ثَلٰثَةُ أَعْشَارٍ۔ سِتَّةُ أَعْشَارٍ۔ تِسْعَةُ أَعْشَارٍ۔ جُزْءٌ مِنْ أَحَدَ عَشَرَ ($\frac{1}{11}$)، ثَلٰثَةُ أَجْزَاءٍ مِنْ أَحَدَ عَشَرَ +

مشق ۲۔ ذیل کے اعداد کو پڑھو۔ اور ان کو ہندسوں میں لکھو۔

وَاحِدٌ وَنِصْفٌ۔ وَاحِدٌ وَرُبْعٌ۔ وَاحِدٌ وَثَلٰثَةُ أَرْبَاعٍ۔ ثَلَاثَةٌ إِلَّا رُبْعٌ۔ ثَلَاثَةٌ وَثَلَاثَةُ أَثْمَانٍ۔ خَمْسَةٌ وَتِسْعَةُ أَعْشَارٍ تِسْعَةٌ وَسَبْعَةُ أَثْمَانٍ۔ أَرْبَعَةٌ وَثَلَاثَةُ أَخْمَاسٍ +

مشق ۳۔ ذیل کی مکسور عربی الفاظ میں لکھو۔

[illegible]

[illegible]

٧/٣٠ و ٤٣/٤٢ و ٨/١٣ و ٩/٢٢ و ٦/١٩ و ٨/١١ و ٨/١٧ و ١٣/١٧ و ١٦/٢٥ و
٢/١٣ و ٢/١٨ ، ٣/٢

مشق ۴ ۔ ذیل کے مرکب رقموں کو عربی الفاظ میں لکھو۔

١ ١/٢ - ٢ ٣/٤ - ٣ ٧/٨ ، ٤ ٧/١٠ - ٥ ٥/٩ - ٦ ٣/١٣ ، ٧ ٣/٧ - ٨ ٣/١٠ ، ٩ ١١/١٢
و ٣ ٣٣/١٣ ، ١٥ ١٤/١٨ - ١٠١ ٨/٧

التمرین الثانی والستون

(١) جَمَعَ زَیْدٌ خمسة وتسعة (زید نے پانچ اور نو کو جمع کیا)

(٢) یَطْرَحُ عُمَرُ ثَلٰثِیْنَ مِنَ الخَمْسَةِ وَالخَمْسِیْنَ ۔ (عمر پچپن میں سے تیس تفریق کرتا ہے)

(٣) اِضْرِبْ اَرْبَعَةً فِی خَمْسَةَ عَشَرَ (چار کو پندرہ میں ضرب دیدو)

(٤) قَسَّمَ زَیْدٌ عِشْرِیْنَ رُوْبِیَّةً عَلٰی اَرْبَعَةِ رِجَالٍ (زید نے بیس روپیہ چار آدمیوں میں تقسیم کئے)

(٥) خَمْسَةُ رِجَالٍ غَائِبُوْنَ فِی الْمِائَةِ (آدمی پانچ فی صدی آدمی غیر حاضر ہیں)

مشق ١۔ ذیل کے اعداد (سوالات) کو عربی الفاظ میں لکھو۔
میں پندرہ اور ١٩ کو جمع کروں گا۔ اُس نے بارہ اور پینتیس کو جمع کیا۔ وہ ایک ہزار تین سو پانچ میں سے آٹھ سو ستاسی کو تفریق کرتا ہے۔ کیا تم دس لاکھ پانچ ہزار چار سو تین میں سے سات لاکھ آٹھ ہزار سات سو نو کو تفریق کر سکتے ہو؟ سولہ کو سات میں ضرب دو۔ میں اُنیس کو بارہ میں

ضرب دے سکتا ہوں۔ تین سو پچیس کو پانچ پر تقسیم کرو۔ ۲۸ ۱۹ کو ۸ پر تقسیم کرو۔ آج دس فی صدی طالب علم بیمار ہیں۔ امتحان میں ۵۳ فی صدی لڑکے کامیاب ہوئے۔

مشق ۲۔ ذیل کی کسور کو عربی میں پڑھو۔ اور علامات کو بھی عربی میں ظاہر کرو۔

(۱) ۳/۲۵ + ۱/۴ − ۱/۸ ÷ ۱/۴ × ۱/۲ (۲) ۸ ۲/۳ × ۶/۱۳ (۳) ۸ ۵/۸ ÷ ۲ ۱۱/۱۲ (۴) ۳/۲۵ ÷ ۶/۱۵ (۵) ۱۱ ۵/۹ + ۷ ۲/۳ (۶) ۱۲ ۳/۱۰ − ۷ ۱۱/۲۰ (۷) ۱۸ ۱۱/۱۲ ÷ ۶/۱۱ −

التمرین الثالث والستون

(۱) وَاحِدٌ وَاحِدٌ ۔ مَوْحَدُ ۔ اُحَادُ کے معنی ہیں ایک ایک ہوکر یا ایک ایک کر کے۔

(۲) اِثْنَیْنِ اِثْنَیْنِ یا مَثْنٰی یا ثُنَاءُ (دو دو ہوکر یا دو دو کر کے)

(۳) ثَلَاثَةً ثَلَاثَةً یا ثُلَاثُ یا مَثْلَثُ (تین تین ہوکر۔ تین تین کر کے)

(۴) اَرْبَعَةً اَرْبَعَةً یا مَرْبَعُ یا رُبَاعُ (چار چار ہوکر یا چار چار کر کے)

مشق ۱۔ ذیل کے جملوں کا عربی میں ترجمہ کرو۔ اور اعراب لگاؤ۔

لڑکے کمرے میں ایک ایک ہوکر داخل ہوئے۔ بنچ پر دو دو بیٹھو۔ وہ چار پائیوں پر تین تین بیٹھے ہیں۔ انہوں نے پیسے کے پانچ پانچ آم خریدے۔ زید نے روپے کے چھ چھ انڈے بیچے۔ گاڑیوں میں چار چار آدمی سوار ہوئے۔ اونٹوں پر دو دو حاجی سوار ہوئے۔ کمرے میں

سات سات کرسیاں رکھو۔ آٹھ آٹھ لڑکوں کو کمروں میں داخل کرو۔ ایک ایک کرکے وہ باہر نکلے۔ بلیوں نے سات سات بچے دیئے۔ آج سات سات آدمی دوڑے۔ نو نو عورتیں آئیں۔ ؂

التمرین الرابع والستون (کَمْ)

قاعدہ ۶۲۔ کَمْ ایک اسم کنایہ ہے جو عدد مبہم کی تعبیر کے واسطے آتا ہے۔ اور یہ شروع جملہ (صدر کلام) میں آتا ہے۔

کَمْ کا استعمال دو طرح پر ہوتا ہے

(۱) استفہامیہ۔ جب یہ استفہامیہ ہو۔ تو اس کی تمیز منصوب اور مفرد ہوتی ہے۔ جیسے کَمْ رَجُلاً فِي الدَّارِ (گھر میں کتنے آدمی ہیں)

(۲) جب خبریہ ہو۔ تو اس کی تمیز مجرور مفرد ہوتی ہے۔ جیسے کَمْ دِرْهَمٍ عِنْدِيْ (میرے پاس بہت سے درہم ہیں)

(۳) کَمْ خبریہ کی تمیز کبھی مجرور مجموع بھی آتی ہے۔ جیسے کَمْ رِجَالٍ لَقِيْتُهُمْ (میں بہت سے آدمیوں سے ملا)

(۴) کبھی مِنْ جارہ دونوں کی تمیز پر آتا ہے۔ جیسے کَمْ مِنْ رَجُلٍ ضَرَبْتُ (میں نے کتنے آدمیوں کو مارا) کَمْ مِنْ مَلَكٍ فِي السَّمٰوٰتِ (بہت سے فرشتے آسمانوں میں ہیں)

(نوٹ ترکیب اگلے صفحے پر دیکھو)

ترکیب ۱ ۔ کَمْ رَجُلاً فِی الدَّارِ

کَمْ ...... استفہامیہ ...... اسم کنایہ مبہم ...... ممیز } مبتدا
رَجُلاً ...... تمیز
مَوْجُوْدٌ ...... خبر محذوف } جملہ اسمیہ
فِی ...... حرف جار
الدَّارِ ...... مجرور } متعلق خبر

ترکیب ۲ ۔ کَمْ رِجَالٍ لَقِیْتُھُمْ

کَمْ ...... خبریہ ...... اسم کنایہ مبہم ...... ممیز } مُبتدا
رِجَالٍ ...... تمیز
لَقِیْتُ ...... فعل با فاعل } جملہ فعلیہ ...... خبر } جملہ اسمیہ
ھُمْ ...... مفعول

ترکیب ۳ کَمْ اَھْلَکْنَا مِنْ قَرْیَۃٍ بَطِرَتْ مَعِیْشَتَھَا (بہت سی بستیاں ہم نے ہلاک کر ماریں جو اپنی افراطِ معاش کی حالت میں کھا کھا کر بگڑ گئی تھیں)

کَمْ ...... خبریہ ...... اسم کنایہ مبہم ...... ممیز } مُبتدا
مِنْ ...... جارہ ...... زائدہ
قَرْیَۃٍ ...... موصوف } تمیز
بَطِرَتْ ...... فعل
ھِیَ ...... ضمیر مستتر فاعل } جملہ فعلیہ صفت
مَعِیْشَتَھَا ...... مضاف مضاف الیہ مفعول لہٗ
اَھْلَکْنَا ...... فعل با فاعل ...... جملہ فعلیہ ...... خبر } جملہ اسمیہ

مشق ۱۔ ذیل کے جملوں پہ اعراب لگاؤ۔

كم ذهناً ؟ كم حصاناً عندك. كم ابناً عندك. كم صديقاً لك. كم اولاداً لك. كم عندك خبزاً. كم عنده من الفلوس. كم كنيسة يوجد في البصرة. كم لبثت. كم من قرية اهلكناها. كم اهلكنا من قبلهم من قرن. كم لبثتم في الارض عدد سنين. كم ارسلنا من نبي في الاولين. كم تركوا من جنت وعيون. كم من ملك في السموت لا تغني شفاعتهم شيئاً. كم مال انفقت. كم دار بنيت +

مشق ۲- اوپر کے جملوں کو اردو میں ترجمہ کرو۔

مشق ۳- اوپر کے جملوں کی ترکیب کرو۔

مشق ۴- اپنے دس جملے بناکر لکھو جن میں کَمْ استفہامیہ کا استعمال ہو۔ اور اعراب لگاؤ۔

مشق ۵- اپنے دس جملے ایسے بناکر لکھو جن میں کَمْ خبریہ کا استعمال ہو۔ اور اعراب لگاؤ۔

مشق ۶- ذیل کے جملوں کا عربی میں ترجمہ کرو۔ اور اعراب لگاؤ۔

تمہاری جیب میں کتنے درہم ہیں؟ تمھارے پاس کتنی کتابیں ہیں؟ تمہارے باغ میں آم کے کتنے درخت ہیں؟ تمھاری کتنی قلمیں ہیں؟ تمہاری کتاب کے کتنے صفحے ہیں؟ اس کے کتنے بھائی ہیں؟ تو کتنے آدمیوں سے ملا؟ اس نے کتنی کتابیں پڑھی ہیں؟ استاد نے کتنے لڑکوں کو مارا؟ آسمان میں بہت سے ستارے ہیں۔ گھر میں بہت سی مکھیاں ہیں۔ لائبریری میں بہت سی کتابیں ہیں۔ کمرے میں بہت سے بچے ہیں۔ مسجد میں بہت

سے نمازی ہیں۔ مدرسے میں بہت سے طالب علم پڑھتے ہیں ۔

التمرين الخامس والستون

كذا

قاعدہ ۶۳۔ کذا اسم کنایہ ہے جو مبہم چیز کی تعبیر کے واسطے آتا ہے۔ اور یہ ہمیشہ مکرر آتا ہے۔ اور اس کی تمیز منصوب مفرد آتی ہے جیسے قَبَضْتُ كَذَا وَكَذَا دِينَارًا (میں نے اتنی اشرفیاں لیں)

ترکیب۔ قَبَضْتُ كَذَا وَكَذَا دِرْهَمًا

قَبَضْتُ	فعل بافاعل	جملہ فعلیہ
كَذَا وَكَذَا	اسم کنایہ مبہم ۔۔۔ ممیز ۔۔۔ مفعول بہ	
دِرْهَمًا	تمیز	

مشق ۱ ذیل کے جملوں پر اعراب لگاؤ۔

اشتريت كذا وكذا فرسا. بعنا كذا وكذا سراجا. قرأنا بين كذا وكذا كتابا. رأى بكر كذا وكذا رجلا. عندي كذا وكذا ياقوتا. في جيبي كذا وكذا دينارا. ضربت كذا وكذا صبيا. قتل كذا وكذا لصا. كسرت كذا وكذا زجاجا. لم يجئ كذا وكذا يوما +

مشق ۲۔ اوپر کے جملوں کا اردو میں ترجمہ کرو۔

مشق ۳۔ اوپر کے جملوں کی ترکیب کرو۔

مشق ۴۔ کَمْ اور کَذَا کو اپنے بنائے ہوئے دس جملوں میں استعمال کرو۔ اور ان پر اعراب لگاؤ۔

مشق ۵۔ ذیل کے جملوں کا عربی میں ترجمہ کرو۔ اور ان پر اعراب لگاؤ۔

آج میں نے بازار میں اتنے آم خریدے۔ میں نے اتنے خربوزے بیچے تو نے اتنے گھوڑے دیکھے۔ اس نے اتنے چراغ جلائے۔ ہم نے اتنے لڑکے پڑھائے۔ تم نے اتنے چور قتل کئے۔ پولیس نے اتنے چور پکڑے۔ اس عورت نے اتنی انگوٹھیاں گنوائیں۔ میری ماں نے اتنی گالیں دی ہیں ؛

التمرین السادس والستون

مضاف مضاف الیہ

قاعدہ ۶۴۔ مضاف الیہ ہمیشہ مجرور ہوتا ہے۔

ا۔ مضاف جب فاعل ہو تو مرفوع ہوتا ہے۔ جیسے جَاءَ صَاحِبُ الْجُوْدِ وَالْكَرَمِ۔ (سخی اور بخشش کرنے والا آیا)

ب۔ مضاف جب مفعول ہو تو منصوب ہوتا ہے۔ جیسے قَرَأَتْ زَيْنَبُ كِتَابَ اللّٰهِ (زینب نے اللہ کی کتاب پڑھی)

ج۔ مضاف جب مجرور ہو تو مجرور ہوتا ہے جیسے مَرَرْتُ بِوَلَدِ الرَّشِيْدِ (میں رشید کے بیٹے کے ساتھ گذرا)

ہدایت ۱۔ مضاف پر کبھی حرف تعریف (ال) نہیں آتا۔

ہدایت ۲۔ اضافت کے وقت مضاف کی تنوین اور نون جمع اس سے گر جاتا ہے۔ جیسے خَرَجَ غُلَامَا زَيْدٍ (زید کے دو غلام نکلے)

حالت فاعلی۔ جَاءَ ابْنَا الْمَلِكِ (بادشاہ کے دو بیٹے آئے)
حالت مفعولی۔ رَأَيْتُ ابْنَيِ الْمَلِكِ (میں نے بادشاہ کے دو بیٹوں کو دیکھا)
حالت جری۔ مَرَرْتُ بِابْنَيِ الْمَلِكِ (میں بادشاہ کے دو بیٹوں کے پاس سے گزرا)

} تثنیہ

ہدایت ۳۔ نون جمع کے گر جانے کی حالت ذیل کی مثالوں میں دیکھو۔

حالت رفع جَاءَ مُسْلِمُوْ مِصْرَ (مصر کے مسلمان آئے) اصل میں مُسْلِمُوْنَ تھا
حالت نصب رَأَيْتُ مُسْلِمِيْ مِصْرَ (میں نے مصر کے مسلمانوں کو دیکھا)
حالت جری۔ مَرَرْتُ بِمُسْلِمِيْ مِصْرَ (میں مصر کے مسلمانوں کے پاس سے ہو کر گذرا) اصل میں مُسْلِمِيْنَ تھا۔

مشق ۱۔ ذیل کے جملوں پر اعراب لگاؤ۔ اور بتاؤ مضاف کونسا ہے اور اس کی اصلی حالت کیا ہے؟

انہم مدمنوا جحیم ۔ ادع لنا ربك ۔ قال موسى لقومه ۔ رفعنا فوقكم الطور ۔ لهم اجرهم عند ربهم ۔ قد علم كل اناس مشربهم ۔ اغرقنا آل فرعون ۔ كان فريق منهم يسمعون كلام الله ۔ يكتبون الكتاب بايديهم ۔ اولئك اصحب النار ۔ آتينا عيسى ابن مريم البينت ۔ وصى بها ابراهيم بنيه ۔ قال ابراهيم لابيه يا ابت لا تعبد الشيطن ۔ انهم صالوا النار ۔ يجادلون في آيات الله ما هم ببالغيه ۔ اورثنا بني اسرائيل ۔ تبت يدا ابي لهب ۔ ان في ذلك لآيات لاولي الالباب مررت بمجي زيد ۔ قوا انفسكم نارا ۔

مشق ۲۔ اوپر کے جملوں کا اردو میں ترجمہ کرو۔

مشق ۳۔ اوپر کے جملوں کی ترکیب کرو۔

مشق ۴۔ اپنے بنائے ہوئے دس جملوں میں مضاف کو فاعل استعمال کرو۔

مشق ۵۔ اپنے بنائے ہوئے دس جملوں میں مضاف کو مبتدا استعمال کرو۔

مشق ۶۔ اپنے بنائے ہوئے دس جملوں میں مضاف کو مفعول استعمال کرو۔

مشق ۷۔ اپنے بنائے ہوئے دس جملوں میں مضاف کو مجرور استعمال کرو۔

مشق ۸۔ ذیل کے اسماء کو حالت رفعی میں مضاف استعمال کرو۔

عابِدِينَ ۔ مُسْلِماتِ ۔ مُسْلِمَتانِ ۔ اِبْنانِ ۔ أَخَوانِ ۔ غُلامانِ ۔ مُؤْمِناتِ ۔ مؤمنتانِ ۔ اِمْرَأَتانِ ۔ صَحابِيّاتِ +

مشق ۹۔ اوپر کے اسماء کو حالت نصبی میں مضاف استعمال کرو۔

مشق ۱۰۔ اوپر کے اسماء کو حالت جری میں مضاف استعمال کرو۔

مشق ۱۱۔ ذیل کے جملوں کو درست کرو۔ اور وجہ بیان کرو۔

جاءَ غُلامَيْ زَيْدٍ ۔ ذَهَبَ مُسْلِمُونَ بَغْدادَ ۔ ذَهَبَ مُؤْمِناتِ لاهُورَ ۔ رَأَيْتُ أَبُوَيْ زَيْدٍ ۔ شفتُ أَبُو خالِدٍ ۔ مَرَرْتُ بِأَبُوْ زَيْدٍ ۔ نَصَحْتُ أَخُوَيْ عَمْرٍو ۔ كَتَبَ أَبا زَيْدٍ نَصِيحَةً إِلىٰ أَخُو بَكْرٍ ۔ قَتَلَ غُلامانِ زَيْدٍ كافِرُونَ فَسَرِيَّةٍ فاسِقُونَ كِتابَ اللّٰهِ صالِحُونَ النّاسِ +

مشق ۱۲۔ ذیل کے اسماء کے تثنیے اور جمع لکھو۔ اور ان کو مضاف حالت رفعی، حالت نصبی اور حالت جری میں علیحدہ علیحدہ استعمال کرو۔

عَصًا ۔ حُبْلىٰ ۔ قُرّاءٌ ۔ ضامِنٌ ۔ قائِلٌ ۔ أَرْضٌ ۔ سَنَةٌ ۔ فَتًى ۔ فِتْيَةٌ ۔ مُعَلِّمٌ ۔ مُعَلِّمَةٌ +

مشق ۱۴۳۔ ذیل کے جملوں کا عربی میں ترجمہ کرو۔

زید کا گھوڑا بھاگ گیا۔ سپاہی نے چور کا ہاتھ کاٹ لیا۔ ڈاکٹر نے بیمار کی ٹانگ کاٹ لی۔ لڑکے کی دو انگلیاں کٹ گئیں۔ زید کے باپ نے عمرو کے باپ کو اپنے دونوں ہاتھوں سے پکڑا۔ احمد کے بھائی نے ہند کے باپ کو مار ڈالا۔ تمھارے دونو بھائیوں نے چارپائی۔ اس کے دونو بیٹے چلے گئے۔ زید کی دونو بہنوں نے عمرو کے دونوں بھائیوں کو انگور دیئے۔ ان کے باپوں نے تمھاری ماؤں کی عزت کی۔ مدرسے کے اُستادوں نے لڑکوں کے باپوں کو سلام کیا۔ تمھاری بہنوں کی جیبوں میں ہمارے باپوں کے قلم ہیں۔ اس شہر کے مسلمان اَن پڑھ ہیں۔ تمھارے دونو بچے بیمار ہیں۔

التمرین السابع والستون

مشبہ مُضاف

امثلہ ذیل کو غور سے دیکھو۔

	حالت رفعی	حالت نصبی	حالت جری
مشابہ تثنیہ لفظاً	ذَهَبَ اِثْنَانِ (دونو گئے)	رَأَيْتُ اِثْنَيْنِ (میں نے دونو کو دیکھا)	مَرَرْتُ بِاثْنَيْنِ (میں دونوں کے پاس سے گذرا)
مشابہ تثنیہ معناً	ذَهَبَ كِلَاهُمَا (دونو گئے)	رَأَيْتُ كِلَيْهِمَا (میں نے دونو کو دیکھا)	مَرَرْتُ بِكِلَيْهِمَا (میں دونو کے پاس سے گذرا)

مُشابہ جمع لفظاً جَاءَ عِشْرُوْنَ رَأَیْتُ عِشْرِیْنَ مَرَرْتُ بِعِشْرِیْنَ
(بیس آدمی آئے) (میں نے بیس آدمیوں کو دیکھا) (میں بیس آدمیوں کے پاس سے گزرا)

مشابہ جمع معنیً۔ جَاءَ اُولُوْ مَالٍ رَأَیْتُ اُولِیْ مَالٍ مَرَرْتُ بِاُولِیْ مَالٍ
(مالدار آئے) (میں نے مالداروں کو دیکھا) (میں مالداروں کے پاس سے گزرا)

جَاءَ ذُوْ مَالٍ رَأَیْتُ ذَا مَالٍ مَرَرْتُ بِذِیْ مَالٍ

مشق ۱۔ ذیل کے جملوں پر اعراب لگاؤ۔ بتاؤ ہر ایک میں شبہ مضاف کونسا ہے؟ اور کس حالت میں استعمال ہوا ہے؟

جاء اثنان ذوا عدل منكم ـ ما يذكر الا اولوا الالباب ـ ان في ذلك لعبرة لاولي الابصار ـ استاذنك اولوا الطول منهم ـ يبلغن عندك الكبر احدهما او كلاهما ـ كلتا الجنتين اتت اكلها. الله ذو الفضل العظيم ـ كان ذا قربى ـ جنتان ذواتا افنان. بدلناهم بجنتين ذواتي اكل +

مشق ۲۔ اُوپر کے جملوں کا اُردو میں ترجمہ کرو۔

مشق ۳۔ اُولُوْ اور ذُوْ کو اپنے بنائے ہوئے دس جملوں میں مرفوع استعمال کرو۔

مشق ۴۔ اُولُوْ اور ذُوْ کو اپنے بنائے ہوئے دس جملوں میں منصوب استعمال کرو۔

مشق ۵۔ اُولُوْ اور ذُوْ کو اپنے بنائے ہوئے دس جملوں میں مجرور استعمال کرو۔

مشق ۶۔ ذیل کے جملوں کا عربی میں ترجمہ کرو۔

وہ مالدار ہے۔ وہ عورت بیٹوں والی ہے۔ تمھاری چچی بیٹوں والی ہے۔ تو حکم والا ہے۔ وہ حکم کرنے والے ہیں۔ ہم حکم والی ہیں۔ تو مالدار ہے۔ وہ عزت والی ہے۔ وہ کتابوں والی ہیں۔ دونو حاضر ہیں۔ دونو روانہ ہو گئے ہیں۔ دونو روانہ ہو گئی ہیں۔ دونو بیمار تھیں۔ دونو درزی ہیں۔ میں

دونوں کو جانتا ہوں۔ میں نے بیٹوں والے کو دیکھا۔

مشق ۷۔ قرآن مجید میں سے دس ایسے جملے تلاش کر کے لکھو جن میں شبہ مضاف استعمال ہوا ہو۔

التمرین الثامن والستون

قاعدہ ۶۵۔ (ا) مستثنیٰ جب مستثنیٰ منہ کی جنس سے ہو تو اُسے مستثنیٰ متصل کہتے ہیں۔ جیسے جَاءَ فِی الْقَوْمُ اِلَّا زَیْدًا (میرے پاس قوم تو آئی۔ مگر زید نہ آیا)

(ب) مستثنیٰ جب مستثنیٰ منہ کی جنس سے نہ ہو تو اُسے مستثنیٰ منقطع کہتے ہیں۔ جیسے جَاءَنِی الْقَوْمُ اِلَّا حِمَارًا (میرے پاس لوگ تو آئے مگر گدھا نہ آیا)

ہدایت ۱۔ مستثنیٰ منقطع ہمیشہ منصوب ہوتا ہے۔ جیسے رَجَعَ الْجَیْشُ اِلَّا مَتَاعَہٗ (فوج تو واپس آگئی مگر تو سامان نہ آیا)

ہدایت ۲۔ مستثنیٰ متصل جب اِلَّا کے بعد آئے اور کلام مثبت تام ہو۔ تو منصوب ہوگا۔ جیسے شَرِبُوْا مِنْہُ اِلَّا قَلِیْلًا (اس نہر میں سے سوائے چند کے سب نے پانی پی لیا)

ہدایت ۳۔ مستثنیٰ منہ متصل کے اعراب کی کلام غیر مثبت تام میں دو صورتیں ہیں

الف۔ اگر مستثنیٰ منہ متصل مذکور اور متصل ہو تو اُسے منصوب پڑھنا اور مستثنیٰ منہ کے مطابق اعراب دینا دونوں جائز ہیں۔ جیسے لَمْ یَکُنْ لَّھُمْ شُھَدَاءُ اِلَّا اَنْفُسُھُمْ (یا اَنْفُسَھُمْ بھی پڑھنا درست ہے)

ب۔ اگر مستثنیٰ منہ مذکور نہ ہو۔ تو مستثنیٰ کا اعراب عامل کے موافق ہوگا۔

جیسے لَا یَھْلِکُ اِلَّا الْفَاسِقُ (فاسق کے سوا اور کوئی ہلاک نہیں ہوتا)، لَا تَقُوْلُوْا اِلَّا الْحَقَّ (سچ کے سوا اور کچھ نہ کہو)

ترکیب ۱۔ جَاءَ نِی الْقَوْمُ اِلَّا زَیْدًا۔

لفظ	ترکیب		
جَاءَ	فعل		جملہ فعلیہ
اَلْقَوْمُ	مُستثنیٰ منہ	فاعل	
اِلَّا	حرف استثناء		
زَیْدًا	مُستثنیٰ متصل		
النُّوْن	للوقایہ		
الیاء	مفعول بہ		

ترکیب ۲۔ لَمْ یَکُنْ شُھَدَاءُ اِلَّا اَنْفُسُھُمْ

لفظ	ترکیب			
لَمْ یَکُنْ	فعل ناقص			جملہ اسمیہ
شُھَدَاءُ	مُستثنیٰ منہ		اسم	
اِلَّا	حرف استثناء			
اَنْفُسُ	مضاف	مُستثنیٰ		
ھُمْ	مضاف الیہ			
مَوْجُوْدِیْنَ	خبر محذوف			

ترکیب ۳۔ لَا یَھْلِکُ اِلَّا الْفَاسِقُ

لفظ	ترکیب		
لَا یَھْلِکُ	فعل		جملہ فعلیہ
اَحَدٌ	مستثنیٰ منہ	فاعل	
اِلَّا	حرف استثناء		
اَلْفَاسِقُ	مستثنیٰ		

ترکیب لَا تَقُولُوْا اِلَّا الْحَقَّ

لَا تَقُولُوا		فعل بافاعل	جملہ فعلیہ
شَیْئًا ...... مستثنیٰ منہ محذوف			
اِلَّا ...... حرف استثناء	....	مفعول بہ	
اَلْحَقَّ ...... مستثنیٰ			

مشق ۱- ذیل کے جملوں پہ اعراب لگاؤ- اور بتاؤ مستثنیٰ متصل ہے یا منقطع-

ماخلقت الجن والانس الا ليعبدون. هل جزاء الاحسان الا الاحسان. يجتنبون كبائر الاثم والفواحش الا اللمم انا ارسلنا عليهم حاصبا الا آل لوط. لا يمسه الا المطهرون. الله لا اله الا هو. ما اصاب من مصيبة الا باذن الله. لا يكلف الله نفسا الا وسعها. لا يأكله الا الخاطئون. لا تزد الظالمين الا ضلالا. لا يلدوا الا فاجرا كفارا. قم الليل الا قليلا. ما جعلنا اصحاب النار الا ملئكة. لا يصلها الا الاشقى

مشق ۲- اوپر کے جملوں کا اُردو میں ترجمہ کرو-

مشق ۳- اوپر کے جملوں کی ترکیب کرو-

مشق ۴- اپنے دس جملے بناؤ- اور ان میں مستثنیٰ متصل استعمال کرو-

مشق ۵- اپنے بنائے ہوئے دس جملوں میں مستثنیٰ منقطع استعمال کرو-

مشق ۶- ذیل کے جملوں کا عربی میں ترجمہ کرو- اور اعراب لگاؤ

زید کے سوا سب لڑکے حاضر ہیں۔ قلم اور دوات کے سوا سب کچھ تیار ہے۔ گھوڑے کے سوا سب سامان تیار ہے۔ باپ کے سوا گھر والے بیمار ہیں۔ ہندہ کے سوا لڑکیاں پڑھ رہی ہیں۔ چاقو کے سوا زید آیا ہے کوٹ اور پگڑی کے سوا بکر بیٹھا ہے۔ حساب کے سوا طالب علموں نے سبق پڑھ لئے ہیں۔ ہیڈ ماسٹر کے سوا استاد چلے گئے۔ اتوار کے سوا ہم ہر روز مدرسے جاتے ہیں۔

التمرین الثامن والستون

قاعدہ ۶۶ ۔ خَلَا ۔ عَدَا ۔ حَاشَا کے بعد مستثنیٰ منصوب ہوتا ہے

جیسے ۱۔ کُلُّ شَیْءٍ مَا خَلَا اللّٰہَ بَاطِلٌ (اللہ کے سوا ہر چیز باطل ہے)

- قَرَأَ الْقَوْمُ عَدَا عَمْرًا (عمرو کے سوا سب لوگ پڑھتے تھے)

- رَأَیْتُ النَّاسَ حَاشَا قُرَیْشًا (قریش کے سوا سب لوگوں کو میں نے دیکھا)

قاعدہ ۶۷ ۔ غَیْرَ اور سِوٰی کے بعد مستثنیٰ مجرور آتا ہے جیسے

غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْهِمْ اور جَاءَ الْقَوْمُ سِوٰی زَیْدٍ۔

ترکیب ۔ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰہُ

لَا .... لنفی الجنس

اِلٰهَ .... اسم

اِلٰهَ .... مستثنیٰ منہ محذوف

اِلَّا .... حرف استثناء

اللّٰہُ .... مستثنیٰ

(مستثنیٰ منہ محذوف + حرف استثناء + مستثنیٰ) .... خبر

جملہ اسمیہ

ترکیب ۲ - ذٰلِكَ وَعْدٌ غَيْرُ مَكْذُوْبٍ

- جملہ اسمیہ
  - ذٰلِكَ .... مبتدا
  - خبر
    - وَعْدٌ .... موصوف
    - صفت
      - غَيْرُ .... مضاف
      - مَكْذُوْبٍ .... مضاف الیہ

ترکیب ۳ - أَلَا كُلُّ شَيْءٍ مَا خَلَا اللّٰهَ بَاطِلٌ

- جملہ اسمیہ
  - أَلَا .... حرف تنبیہ
  - مبتدا
    - مستثنیٰ منہ
      - كُلُّ .... مضاف
      - شَيْءٍ .... مضاف الیہ
    - مستثنیٰ .... جملہ فعلیہ
      - مَا خَلَا .... فعل
      - هُوَ ضمیر مستتر .... فاعل
      - اللّٰهَ .... مفعول بہ
  - بَاطِلٌ .... خبر

مشق ۱ - ذیل کے جملوں پہ اعراب لگاؤ۔

رأيت الأولاد خلا فريدا - رأيت الطلبة عدا بكرا - جاء الناس حاشا خالدا - ما جاء غير زيد - أنعمت عليهم غير المغضوب - نرزق بغير حساب - أقتلت نفسا زكية بغير نفس - تخرج بيضاء من غير سوء آية أخرى -

مشق ۲ - اوپر کے جملوں کا اردو میں ترجمہ کرو۔

مشق ۳ - اوپر کے جملوں کی ترکیب کرو۔

مشق ۴ - حتّٰی کو اپنے بنائے ہوئے دس جملوں میں حرف استثناء استعمال کرو۔

مشق ۵۔ عدا اور غیرَ کو اپنے بنائے ہوئے پانچ پانچ جملوں میں بطور حرف استثنار استعمال کرو۔

التمرین التاسع والستون

اسماء الاشارہ

قاعدہ ۸۰۔ (الف) اسم اشارہ ترکیب کلام میں موصوف ہوتا ہے، اور مشارٌ الیہ اس کی صفت۔ جیسے ھٰذَا الرَّجُلُ مَرِیْضٌ (یہ شخص بیمار ہے)
(ب) کبھی اسم اشارہ مُبتدا ہوتا ہے اور مشارٌ الیہ خبر۔ جیسے
ھٰذِہٖ جَھَنَّمُ (یہ جہنم ہے)

ترکیب ھٰذَا الرَّجُلُ مَرِیْضٌ

ھٰذَا — اسم اشارہ موصوف } .... مُبتدا } جملہ اسمیہ
الرجل — مشارٌ الیہ صفت }
مریض .... خبر

ترکیب ھٰذِہٖ جَھَنَّمُ

ھٰذِہٖ .... مُبتدا } جملہ اسمیہ
جَھَنَّمُ .... خبر

امثلہ جات

اسم اشارہ قریب	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	ھٰذَا اَخٌ	ھٰذَانِ اَخَوَانِ	ھٰؤُلَاءِ اِخْوَانُ یَعْقُوْبَ
مؤنث	ھٰذِہٖ اُخْتٌ	ھَاتَانِ اُخْتَانِ	

تثنیہ اور جمع کے اسمائے اشارہ کی مثالیں
مذکر: ذٰلِكَ مُسَافِرَانِ — ذَانِكَ مُسَافِرَاتٍ
مؤنث: تِلْكَ غَرِيبَةٌ — تَانِكَ غَرِيبَاتٍ
} اُولٰئِكَ اِخْوَةُ يُوسُفَ

مشق ۱۔ ذیل کے جملوں پر اعراب لگاؤ

هذان ساحران۔ هذان خصمان اختصموا فی ربهم۔ انی اریدان انکحك احدی ابنتی هاتین۔ ذلك الکتاب هدی للمتقین۔ ذلك فضل الله۔ ذلك رجع بعید۔ ذانك برهانان من ربك الی فرعون وملائه۔ اولئك علی هدی من ربهم واولئك هم المفلحون۔ لا تقربا هذه الشجرة۔ اولئك اصحاب النار۔ تلك امانیهم۔ تلك امة قد خلت۔ اولئك علیهم صلوات من ربهم ورحمة۔ ان هؤلاء یحبون العاجلة۔ ان هذه تذکرة۔

مشق ۲۔ اوپر کے جملوں کا اردو میں ترجمہ کرو۔

مشق ۳۔ اوپر کے جملوں کی ترکیب کرو

مشق ۴۔ هٰذَا و هٰذَانِ کو اپنے بنائے ہوئے دس جملوں میں موصوف اور مبتدا استعمال کرو۔

مشق ۵۔ هٰؤُلَاءِ کو اپنے بنائے ہوئے دس جملوں میں موصوف استعمال کرو

مشق ۶۔ هٰؤُلَاءِ کو اپنے بنائے ہوئے دس جملوں میں مبتدا استعمال کرو۔

مشق ۷۔ ذٰلِكَ اور تِلْكَ کو اپنے بنائے ہوئے دس جملوں میں پہلے موصوف اور پھر مبتدا استعمال کرو۔

مشق ۸۔ ذَانِكَ اور تَانِكَ کو اپنے بنائے ہوئے دس دس جملوں میں پہلے موصوف اور پھر مبتدا استعمال کرو۔

مشق ۹۔ ذیل کے جملوں کی [illegible] بیان کرو۔

تَانِكَ غُلَامَانِ۔ اُولٰئِكَ الْكِتَابُ۔ هٰذِهِ الصَّيْفُ۔ هٰذَا امْرَأَةٌ مَرِيْضَةٌ۔ تِلْكَ جَبَلٌ جَمِيْلٌ۔ هٰذَانِ امْرَأَتَانِ رَسُوْلَتَانِ ذٰلِكَ الصَّخْرَةُ الْكُبْرٰى۔ هٰؤُلَاءِ النِّسَاءُ الْحُسْنَيَاتُ۔ اُولٰئِكَ الرِّجَالُ الْاَفَاضِلُ۔ هٰذِهِ طِفْلٌ عَدْلٌ۔ هٰذَانِ حَصَّا دَاتٌ+

مشق ۱۰۔ ذیل کے جملوں کا عربی میں ترجمہ کرو۔ اور اعراب لگاؤ۔
یہ سُرخ چادر ہے۔ یہ دو نو ہاتھ ہیں۔ وہ دو آنکھیں ہیں۔ اس کے دو کان یہ ہیں۔ وہ دو بھائی ہیں۔ وہ دو بہنیں ہیں۔ وہ بیٹے ہیں۔ وہ بیٹیاں ہیں۔ وہ زمینیں ہیں۔ وہ ہنہنانے والے گھوڑے ہیں۔ وہ کھلی ہوئی آنکھیں ہیں۔ یہ جنگلی جانور ہیں۔ یہ گلاب کا پھول ہے۔ وہ انڈے ہیں۔ یہ پسلیاں ہیں۔ وہ ناخن ہیں۔!

اَلتَّمْرِيْنُ السَّبْعُوْنَ

موصولات

قاعدہ ۶۹۔ اسم موصول صلہ اور عائد کے ساتھ ملکر پورا جملہ بنتا ہے اورصلہ اس کا جملہ خبریہ ہوتا ہے۔ اور عائد ایک ضمیر ہوتی ہے جو موصول کی طرف راجع ہوتی ہے۔

ترکیب۔ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ الَّذِيْ يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ (میں شیطان کے شر سے جو لوگوں کے دلوں میں وسوسے ڈالتا ہے اور خود نظر نہیں آتا) لوگوں کے پروردگار کی پناہ مانگتا ہوں)

أَعُوْذُ .... فعل با فاعل

الباء .... حرف جار

رَبِّ .... مضاف

النَّاسِ .... مضاف الیہ .... مجرور .... متعلق فعل

مِنْ .... حرف جار

شَرِّ .... مضاف

الْوَسْوَاسِ .... موصوف

الْخَنَّاسِ .... صفت

الَّذِیْ .... اسم موصول .... مبتدا

یُوَسْوِسُ .... فعل

هُوَ .... ضمیر عائد .... فاعل

فِیْ .... جار

صُدُوْرِ .... مضاف

النَّاسِ .... مضاف الیہ .... مجرور .... متعلق فعل

مجرور .... متعلق فعل

جملہ فعلیہ

ترکیب قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّتِیْ تُجَادِلُكَ

قَدْ .... حرف تاکید متعلق فعل

سَمِعَ .... فعل

اللّٰهُ .... فاعل

قَوْلَ .... مضاف

الَّتِیْ .... اسم موصول .... مبتدا

تُجَادِلُ .... فعل

هِیَ .... ضمیر عائد .... فاعل

الکاف .... مفعول بہ

جملہ فعلیہ ہو کر صلہ .... خبر

جملہ اسمیہ مضاف الیہ .... مفعول

جملہ فعلیہ

ہدایت ۱ - جب ضمیر عائد مفعول ہو تو اس کا حذف بھی جائز ہے۔ جیسے
قَامَ الَّذِیْ ضَرَبْتُ اَیْ ضَرَبْتُہٗ (جسے میں نے مارا تھا وہ کھڑا ہوا)

ترکیب ۳ قَامَ الَّذِیْ ضَرَبْتُ

قَامَ .... فعل
۲ اَلَّذِیْ .... اسم موصول ... مبتدا
ضَرَبْتُ .... فعل با فاعل
۲ ہاء ... ضمیر عائد محذوف ... مفعول بہٖ

(ضَرَبْتُ + ضمیر: جملہ فعلیہ ... صلہ ... خبر؛ اَلَّذِیْ + صلہ: جملہ اسمیہ ... فاعل؛ قَامَ + فاعل: جملہ فعلیہ)

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	اَلَّذِیْ	اَللَّذَانِ	اَلَّذِیْنَ - اَلْاُلٰی
مؤنث	اَلَّتِیْ	اَللَّتَانِ	اَللَّاتِیْ - اَللَّوَاتِیْ - اَللَّائِیْ - اَللَّاءِ

مَنْ اور مَا بھی اسم موصول ہیں مَنْ ذوی العقول کے لئے اور مَا غیر ذوی العقول کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ اور کبھی ایک کے بجائے دیگرے

ترکیب ۴ - اَللّٰہُ یَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ یَّشَاءُ (اللہ فراخ رزق دیتا ہے جسے چاہتا ہے)

اَللّٰہُ .... مبتدا
یَبْسُطُ .... فعل
ھُوَ .... ضمیر مستتر ... فاعل
اَلرِّزْقَ .... مفعول بہٖ
اَللَّام .... حرف جار
مَنْ .... موصول ...... مبتدا
یَشَاءُ .... فعل
ھُوَ ... ضمیر عائد فاعل

(یَشَاءُ + ھُوَ: جملہ فعلیہ ہو کر صلہ ... خبر؛ مَنْ + صلہ: جملہ اسمیہ ہو کر مجرور؛ جار و مجرور: متعلق فعل؛ یَبْسُطُ ...: جملہ فعلیہ ... خبر؛ مبتدا و خبر: جملہ اسمیہ)

ترکیب ۔ اَنْتُمْ وَمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰہِ حَصَبُ جَھَنَّمَ ۔

(تم اور اللہ کے سوا تمہارے معبود دوزخ کا ایندھن ہو)

- اَنْتُمْ .... معطوف علیہ
- وَ .... حرف عطف
- مَا .... اسم موصول ...... مبتدا
- تَعْبُدُوْنَ .... فعل بافاعل
- ھُمْ ...... ضمیر عائد ...... مفعول بہ
- مِنْ .... حرف جار
- دُوْنِ ...... مضاف
- اللّٰہِ ... مضاف الیہ
  - دُوْنِ اللّٰہِ: مجرور
  - مِنْ دُوْنِ اللّٰہِ: متعلق فعل
  - تَعْبُدُوْنَ ھُمْ مِنْ دُوْنِ اللّٰہِ: جملہ فعلیہ ہو کر صلہ ... خبر
  - مَا ... : جملہ اسمیہ ہو کر معطوف
  - اَنْتُمْ وَمَا ... : مبتدا
- حَصَبُ .... مضاف
- جَھَنَّمَ .... مضاف الیہ
  - حَصَبُ جَھَنَّمَ: خبر
  - جملہ اسمیہ
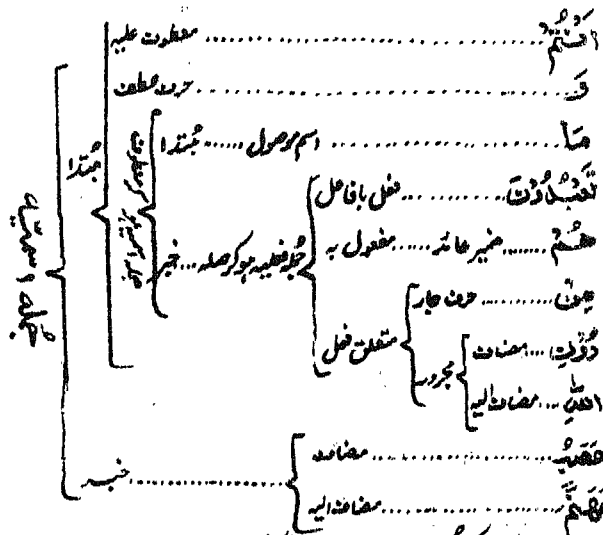
مشق ۱۔ ذیل کے جملوں پر اعراب لگاؤ۔

لا اعبد ما تعبدون ۔ لا انتم عابدون ما اعبد ۔ ویل للمصلین الذین هم عن صلاتهم ساهون ۔ فلیعبدوا رب هذا البیت الذی اطعمهم من جوع ۔ ان الذین کفروا من اهل الکتاب والمشرکین فی نار جهنم خالدین فیها ۔ ذالک لمن خشی ربه ۔ الذین کفروا بآیاتنا هم اصحب المشئمة ۔ ان الذین امنوا وعملوا الصلحت لهم جنت تجری من تحتها الانهار ۔ اولئک الذین اشتروا الضلالة بالهدی ۔ اعبدوا ربکم الذی خلقکم ۔ هذا الذی رزقنا من قبل ۔ اذکروا نعمتی التی انعمت علیکم ۔ کلوا من طیبات ما رزقناکم ۔

مشق ۲ - اوپر کے جملوں کا اُردو میں ترجمہ کرو۔

مشق ۳ - اوپر کے جملوں کی ترکیب کرو۔

مشق ۴ - اپنے بنائے ہوئے دس جملوں میں اَلَّذِی کو استعمال کرو۔

مشق ۵ - اپنے بنائے ہوئے دس جملوں میں اَلَّتِی کو استعمال کرو۔

مشق ۶ - اپنے بنائے ہوئے دس جملوں میں اَللَّذَانِ کو استعمال کرو۔

مشق ۷ - اپنے بنائے ہوئے دس جملوں میں اَللَّتَانِ کو استعمال کرو۔

مشق ۸ - اپنے بنائے ہوئے دس جملوں میں اَلَّذِیْنَ استعمال کرو۔

مشق ۹ - اپنے بنائے ہوئے دس جملوں میں اَللَّاتِی کو استعمال کرو۔

مشق ۱۰ - اپنے بنائے ہوئے دس جملوں میں مَنْ موصولہ کو استعمال کرو۔

مشق ۱۱ - اپنے بنائے ہوئے دس جملوں میں مَا موصولہ کو استعمال کرو۔

مشق ۱۲ - ذیل کے جملوں کا عربی میں ترجمہ کرو۔ اور اعراب لگاؤ۔

جو کتاب تمہارے پاس ہے وہ میری ہے۔ جو دو آدمی کھڑے ہیں وہ میرے بھائی ہیں۔ جس لڑکی کو تم نے سبق پڑھایا تھا وہ بیمار ہے۔ جو قلم میرا ہے وہ بڑا قیمتی ہے۔ جس کتاب میں یہ سوال لکھا ہے وہ یہ ہے۔ جو عورتیں مدرسے میں پڑھاتی ہیں وہ باہر کھڑی ہیں۔ جس لڑکے نے چوہا پکڑا ہے یہ ہے۔ جو استاد کل مدرسے میں بیمار ہو گیا تھا وہ یہ ہے۔ یہ وہ کرسی ہے جس پر تم بیٹھا کرتے ہو۔ یہ وہ لڑکے ہیں جو دسویں جماعت میں پڑھتے ہیں۔ یہ لڑکیاں ہماری بہنیں ہیں جو قرآن شریف پڑھتی ہیں۔ یہ وہ لوگ ہیں جو کل بیمار تھے۔ یہ دو بہنیں ہیں جو یتیم ہیں۔ یہ غلام ہے جو اپنے آقا سے بھاگ گیا تھا۔

التمرین الحادی والسبعون

اسماء الافعال

قاعدہ ۷۰۔ افعال الاسماء نو ہیں۔ اور ذیل کے چھ اسماء الافعال فعل امر کے معنی میں استعمال ہوتے ہیں۔ اور اسم کو نصب دیتے ہیں

(۱) دُوْنَكَ بمعنی خُذْ (لے) جیسے دونك الخبز (روٹی لے لے)

(۲) بَلْهَ بمعنی دَعْ (چھوڑ دے) جیسے بَلْهَ التَّفَكُّرَ فِيْمَا لَا يَعْنِيْكَ (بے فائدہ چیز میں تفکر کرنا چھوڑ دے)

(۳) عَلَيْكَ بمعنی اِلْزَمْ (لازم کر) جیسے عَلَيْكَ الْعَدْلَ (انصاف اختیار کر)

(۴) حَيَّهَلْ بمعنی اِيْتِ (آؤ) جیسے حَيَّهَلِ الثَّرِيْدَ (ثرید کو آؤ)

(۵) هَاءَ بمعنی خُذْ (لو) جیسے هَاؤُمُ اقْرَءُوْا كِتَابِيَهْ (لو میری کتاب کو پڑھو)

(۶) رُوَيْدَ بمعنی اَمْهِلْ (چھوڑ دے) جیسے رُوَيْدَ زَيْدًا (زید کو جانے دو)

ترکیب۔ دُوْنَكَ اللَّبَنَ

دونك .... اسم الفعل بمعنی خُذْ .... فعل با فاعل } جملہ فعلیہ
اَللَّبَنَ .... مفعول بہ

ترکیب هَاؤُمْ .... اسم الفعل مع الفاعل } جملہ فعلیہ
كِتَابَ .... مضاف } .... مفعول بہ
كُمْ .... مضاف الیہ

ترکیب ۳۔ هَلُمَّ إِلَيْنَا

- هَلُمَّ .... اسمِ فعل مع الفاعل
- إِلَىٰ ...... حرفِ جار
- نَا ...... مجرور
  - (إلى + نا) .... متعلق فعل
- (مجموعہ) ← جملہ فعلیہ

ترکیب ۴۔ هَاؤُمُ اقْرَؤُوْا كِتَابِيَهْ

- هَاؤُمُ .... اسم الفعل مع الفاعل .... جملہ فعلیہ
- اقْرَؤُوْا .... الفعل مع الفاعل
- كِتَابِ .... مضاف
- الياء .... مضاف الیہ
  - (كتاب + الياء) .... مفعول
- الهاء .... للوقف
- (مجموعہ) ← جملہ فعلیہ مستانفہ

ہدایت۔ مکمل جملے کو جس کا پہلے جملے پر کسی قسم کا انحصار نہ ہو، جملہ مستانفہ کہتے ہیں۔

مشق ۱۔ ذیل کے جملوں پر اعراب لگاؤ۔

رويد زيدا۔ بله عمرو۔ دونك بطيخا۔ عليك الرفق

حيهل الثريد۔ حيهل الصلوة۔ عليك التسبيح۔ دونكم

الاحمق۔ عليكم الجاهل۔ رويدين سوء الهضم۔ بله ضعف

البصر۔ هاكم البليد۔ حيهل الغضب۔ رويدك عمروا

رويد كي۔ رويد كماق۔ دونكه۔ عليك الصبر

عليك الحلم۔ بله جهلا۔

مشق ۲۔ اوپر کے جملوں کا اردو میں ترجمہ کرو۔

مشق ۳۔ اوپر کے جملوں کی ترکیب کرو۔

مشق ۴۔ ہَا زَیْدٌ کو اپنے بناتے ہوئے دس جملوں میں استعمال کرو۔
مشق ۵۔ بَلْهَ اور دُوْنَكَ کو اپنے بناتے ہوئے دس جملوں میں استعمال کرو۔
مشق ۶۔ عَلَيْكَ اور حَيَّهَلْ کو اپنے بناتے ہوئے دس جملوں میں استعمال کرو۔
مشق ۷۔ هَاءَ کو اپنے بناتے ہوئے دس جملوں میں استعمال کرو۔
مشق ۸۔ ذیل کے جملوں کا عربی میں ترجمہ کرو۔ اور اعراب لگاؤ۔
انار لے۔ کتاب لو۔ غصہ چھوڑ دے۔ غم ترک کر۔ نرمی اختیار کر۔ خوش خلقی اختیار کرو۔ کھانا لاؤ۔ کتاب لاؤ۔ اپنے باپ کو پکڑ۔ اپنے بھائی کا ہاتھ پکڑ۔ زید کو جانے دے۔ مجھے جانے دے۔ اس کو جانے دو۔ ڈاکٹر کو جانے دو۔ بیل کو پکڑ۔ سیب لاؤ۔

التمرین الثانی والسبعون

قاعدہ ۱۷۔ هَيْهَاتَ۔ شَتَّانَ۔ سَرْعَانَ بھی اسم فعل ہیں اور اپنے اسم کو رفع دیتے ہیں۔ اور یہ تینوں ماضی کے معنی میں مستعمل ہوتے ہیں۔

(۱) هَيْهَاتَ زَيْدٌ (بَعُدَ) یعنی زید دور ہوا۔
(۲) شَتَّانَ (بمعنی اِفْتَرَقَ) زَيْدٌ وَعَمْرٌو (زید اور عمرو الگ ہوگئے)
(۳) سَرْعَانَ (بمعنی اَسْرَعَ) زَيْدٌ (زید نے بہت جلدی کی)

ترکیب هیهات زیدٌ

هَيْهَاتَ .... اسم فعل } جملہ فعلیہ
زَيْدٌ .... فاعل }

ترکیب هَیْهَاتَ هَیْهَاتَ لِمَا تُوْعَدُوْنَ.

هَیْهَاتَ .... اسم فعل بمعنی ماضی
هَیْهَاتَ .... اسم فعل تاکید هیہات اول
لِ .... زائد للالصاق
مَا .... اسم موصول .... مبتدا
تُوْعَدُوْنَ ... فعل مجہول با نائب فاعل
الْهَاء ... ضمیر مستتر محذوف مفعول
جملہ فعلیہ ہو کر صلہ ... خبر
جملہ اسمیہ ہو کر ... فاعل
[illegible]

مشق ۱ - ذیل کے جملوں پہ اعراب لگاؤ۔

هیهات یوم الوعید. هیهات زید. شتان بین الزیدین شتان زید وعمرو. شتان ما بین خلد وخمر. سرعان زید. هیهات السمع من الشیخ. شتان الرقاد والشیخ سرعان الناس. شتان بینهما. شتان ما بینهما. هیهات هیهات لما توعدون +

مشق ۲ - اوپر کے جملوں کا اُردو میں ترجمہ کرو۔

مشق ۳ - اوپر کے جملوں کی ترکیب کرو۔

مشق ۴ - هَیْهَاتَ - سَرْعَانَ - شَتَّانَ کو اپنے بناتے ہوئے دس جملوں میں استعمال کرو۔ اور اعراب لگاؤ۔

ہدایت۔ حسب ذیل بھی اسماء الافعال ہیں۔

(۱) آمِیْن بمعنی اِسْتَجِبْ (تو قبول کر)
(۲) مَه بمعنی اُکْفُفْ (رو کے رہ)
(۳) صَه بمعنی اُسْکُتْ (چپ رہ)

(۴) فَقَطْ (اِکْتَفِ) بس کر۔

(۵) اِلَیْکَ (تَنَحَّ عَنِّیْ) ہٹ جا۔ بچ۔

(۶) عَلَیَّ بِهٖ (جِئْ بِهٖ)

(۷) هَیْتَ لَکَ (هَلُمَّ)

(۸) هَاتِ۔ هَاتِیَا۔ هَاتُوْا (اِعْطِ)

التمرین الثالث والسبعون

قاعدہ-۷۲- نِعْمَ اور حَبَّذَا دونوں افعال مدح جو توصیف یا مدح کے واسطے استعمال ہوتے ہیں۔

ہدایت ۱- نِعْمَ کا فاعل ذو اللام ہوتا ہے۔ یا وہ اسم ہوتا ہے جو ذو اللام کی طرف مضاف ہو۔ جیسے نِعْمَ الرَّجُلُ زَیْدٌ (زید بہت اچھا آدمی ہے) اور نِعْمَ غُلَامُ الرَّجُلِ زَیْدٌ (اس شخص کا غلام زید بہت اچھا ہے)

ہدایت ۲- حَبَّذَا مرکب ہے (ا) حَبَّ فعل ماضی (ب) ذَا اسم اشارہ ہے جو اس حَبَّ کا فاعل ہے۔

ہدایت ۳- نِعْمَ کے فاعل اور حَبَّ کے فاعل ذَا کے بعد مخصوص بالمدح آتا ہے۔

ترکیب: نِعْمَ الرَّجُلُ زَیْدٌ

زَیْدٌ .... مخصوص بالمدح .... مبتدا مؤخر
نِعْمَ .... فعل مدح } جملہ فعلیہ .... خبر مقدم } جملہ اسمیہ
اَلرَّجُلُ .... فاعل

ترکیب ۲ حَبَّذَا هِنْدٌ

هِنْدٌ .... مخصوص بالمدح ... مبتدا مؤخر

حَبَّ .... فعل مدح } جملہ فعلیہ .... خبر مقدم } جملہ اسمیہ

ذَا ...... اسم اشارہ ..... فاعل

ترکیب ۳ ۔ نِعْمَ الْمَرْأَةُ هِنْدٌ

هِنْدٌ .... مخصوص بالمدح ...... مبتدا مؤخر

نِعْمَ .... فعل مدح } جملہ فعلیہ .... خبر مقدم } جملہ اسمیہ

اَلْمَرْأَةُ .... فاعل

ہدایت ۔ اکثر مخصوص بالمدح محذوف ہوتا ہے ۔ جیسے نِعْمَ دَارُ الْمُتَّقِيْنَ میں اَلْجَنَّةُ محذوف ہے ۔ اور نِعْمَ الْعَبْدُ میں اَيُّوْبُ محذوف ہے ۔

ترکیب ۴ نِعْمَ دَارُ الْمُتَّقِيْنَ (اَلْجَنَّةُ)

اَلْجَنَّةُ .... مخصوص بالمدح ..... محذوف ..... مبتدا مؤخر

نِعْمَ .... فعل مدح } جملہ فعلیہ .... خبر مقدم } جملہ اسمیہ

دَارُ .... مضاف } .... فاعل

الْمُتَّقِيْنَ ..... مضاف الیہ

ترکیب ۵ ۔ نِعْمَ الْعَبْدُ (اَيُّوْبُ)

اَيُّوْبُ .... مخصوص بالمدح محذوف ...... مبتدا مؤخر

نِعْمَ .... فعل مدح } جملہ فعلیہ .... خبر مقدم } جملہ اسمیہ

اَلْعَبْدُ .... فاعل

ترکیب ۶ ۔ نِعِمَّا هِيَ ای نِعْمَ الشَّيْءُ هِيَ

هِيَ .... مخصوص بالمدح .... مبتدا مؤخر }
نِعْمَ .... فعل مدح } جملہ فعلیہ .... خبر مقدم } جملہ اسمیہ
اَلشَّيْءُ .... فاعل }

مشق ۱- ذیل کے جملوں پر اعراب لگاؤ۔

نعمت المرأة هند - حبذا الامر - نعم صاحب القوم زيد - حبذا زيد - حبذا هند - حبذا الزيدات - حبذا الزيدون - نعم صاحب الفرس زيد - نعم المرأة هند - نعم الرجلان زيد وعمرو - نعم الرجال الافاضل +

مشق ۲- اوپر کے جملوں کا اردو میں ترجمہ کرو۔

مشق ۳- اوپر کے جملوں کی ترکیب کرو۔

مشق ۴- ذیل کے جملوں پر اعراب لگاؤ۔ اور مخصوص بالمدح محذوف کو خوشخط اور واضح لکھو۔

نعم الوكيل - نعم المولى - نعم النصير - نعم اجر العاملين - نعم عقبى الدار - نعم دار المتقين - نعم الثواب - نعم المجيبون - نعم الماهدون - نعم القادرون +

مشق ۵- اوپر کے جملوں کا اردو میں ترجمہ کرو۔

مشق ۶- اوپر کے جملوں کی ترکیب کرو۔

مشق ۷- نِعْمَ کو اپنے بنائے ہوئے جملوں میں استعمال کرو۔

مشق ۸- حَبَّذَا کو اپنے بنائے ہوئے دس جملوں میں استعمال کرو۔

مشق ۹- ذیل کے جملوں کا عربی میں ترجمہ کرو۔ اور اعراب لگاؤ۔

زید بیٹا اچھا لڑکا ہے۔ مریم بڑی شریف عورت ہے۔ شاباش ہے زید۔

کلثوم شاباش۔ زبیر اور عمرؓ شاباش۔ یہ قلم بڑا اچھا ہے۔ استاد کا بھائی بڑا اچھا آدمی ہے۔ مدرسے کا خادم بڑا اچھا شخص ہے ہسپتال کی نوکرانی بڑی اچھی عورت ہے۔ لڑکو شاباش۔ لڑکیو۔ شاباش تم کھلاڑی ہو! شاباش ❊

التمرین الرابع والسبعون

افعال الذم

قاعدہ ۳۷۔ بِئْسَ اور سَاءَ دونو افعال الذم ہیں۔ اور ہجو اور ذم کے واسطے استعمال ہوتے ہیں۔

ہدایت ۱۔ بِئْسَ و سَاءَ کا فاعل۔ اکثر ذو اللام ہوتا ہے۔

جیسے بِئْسَ الرَّجُلُ زَيْدٌ (زید بڑا بُرا آدمی ہے)

۲۔ ان کا فاعل کبھی وہ اسم ہوتا ہے جو ذو اللام کی طرف مُضاف ہو۔

جیسے بِئْسَ غُلَامُ الرَّجُلِ بَكْرٌ (اس آدمی کا غُلام بکر بڑا خراب ہے)

۳۔ ان کے فاعل کے بعد اکثر ایک اور اسم مرفوع آتا ہے۔ جسے مخصوص بالذم کہتے ہیں۔ جب قرینہ پایا جائے تو مخصوص بالذم محذوف ہوتا ہے۔ جیسے بِئْسَ الْمَصِيرُ (جہنم)

ترکیب۔ بِئْسَتِ الْمَرْأَةُ هِنْدٌ

هِنْدٌ .... مخصوص بالذم .... مبتدا مؤخر ⎫
بِئْسَتْ .... فعل ذم ⎫ ⎬ جملہ اسمیہ
الْمَرْأَةُ .... فاعل ⎭ جملہ فعلیہ .... خبر مقدم ⎭

ترکیب۔ بِئْسَ غُلَامُ الرَّجُلِ بَکْرٌ

بَکْرٌ .... مخصوص بالذم .... مبتدا موخر

بِئْسَ .... فعل ذم

غُلَامُ .... مضاف

الرَّجُلِ .... مضاف الیہ

غلام الرجل .... فاعل

بئس غلام الرجل .... جملہ فعلیہ .... خبر مقدم

جملہ اسمیہ

ترکیب۔ سَاءَ الْقَوْمُ الْکَافِرُوْنَ (کافر لوگ بڑے بُرے ہیں)

اَلْکَافِرُوْنَ .... مخصوص بالذم .... مبتدا موخر

سَاءَ .... فعل ذم

اَلْقَوْمُ .... فاعل

ساء القوم .... جملہ فعلیہ .... خبر مقدم

جملہ اسمیہ

مشق ۱۔ ذیل کے جملوں پر اعراب لگاؤ۔

بئس الرجل بکر. بئس صاحب الرجل زید. بئس الرجلان الزیدان. بئس الرجال الکافرون. بئس الرجال الزیدون. بئست المرأة هند. بئست المرأتان هندان. بئست النساء الهندات. ساء الرجل زید. ساء الرجلان البکران. ساء الرجال الزیدون. ساءت المرأة مریم. ساءت المرأتان الهندان. ساءت النساء الهندات +

مشق ۲۔ اوپر کے جملوں کا اردو میں ترجمہ کرو۔

مشق ۳۔ اوپر کے جملوں کی ترکیب کرو۔

مشق ۴۔ بِئْسَ کو اپنے بنائے ہوئے دس جملوں میں استعمال کرو۔

مشق ۵۔ سَاءَ کو اپنے بنائے ہوئے دس جملوں میں استعمال کرو۔

مشق ۶۔ ذیل کے جملوں کو درست کرو۔ اور وجہ بیان کرو۔

بِئْسَ صَبِيًّا زَيْدٌ - بِئْسَتْ صَبِيَّةً هِنْدٌ - بِئْسَ طِفْلَيْنِ زَيْدًا وَعَمْرًا - بِئْسَ رِجَالًا زَيْدٌ وَعَمْرٌو وَبَكْرٌ - بِئْسَ النِّسَاءِ هِنْدٌ وَمَرْيَمُ وَزَيْنَبُ - سَاءَ رَجُلًا زَيْدٌ - سَاءَ امْرَأَةً هِنْدٌ - سَاءَ امْرَأَتَانِ هِنْدٌ وَزَيْنَبُ +

مشق ۷۔ ذیل کے جملوں کا عربی میں ترجمہ کرو۔ اور اعراب لگاؤ۔

زید بڑا بُرا لڑکا ہے۔ یہ آدمی بڑا بُرا کافر ہے۔ یہ عورت بڑی بُری ہے۔ یہ لڑکی بہت بُری ہے۔ زید کا قلم بڑا خراب ہے۔ خالد کی کتاب بڑی بُری ہے۔ عمرو کا گھوڑا بہت خراب ہے۔ زید اور بکر دونو بڑے بُرے آدمی ہیں۔ زید عمرو اور بکر سب بڑے بُرے آدمی ہیں۔ ہندہ بڑی بُری عورت ہے۔ دونو عورتیں بڑی بُری ہیں۔ دونو کتابیں بڑی خراب ہیں۔ سب کرسیاں بڑی خراب ہیں +

التمرین الخامس والسبعون

افعال مدح وذم

قاعدہ ۴۷۔ کبھی افعال مدح وذم کا فاعل ذوالحال یا ممیز بھی ہوتا ہے

ترکیب۔ نِعْمَ رَجُلًا زَيْدٌ

زَيْدٌ .... مخصوص بالمدح .... مبتدا مؤخر

نِعْمَ .... فعل مدح

هُوَ ...... ضمیر مستتر ...... ممیز } فاعل } جملہ فعلیہ .... خبر مقدم

رَجُلًا .... تمیز

(سب مل کر) جملہ اسمیہ

ترکیب ۲ - حَبَّذَا رَاکِبًا زَیْدٌ ۔

زَیْدٌ .... مخصوص بالمدح .... مبتدا مؤخر

حَبَّ .... فعل مدح

ذَا .... اسم اشارہ ..... ذوالحال

رَاکِبًا .... حال

(ذَا رَاکِبًا: فاعل — حَبَّ ذَا رَاکِبًا: جملہ فعلیہ .... خبر مقدم — کل: جملہ اسمیہ)

ترکیب ۳ - حَبَّذَا رَجُلًا زَیْدٌ

زَیْدٌ .... مخصوص بالمدح .... مبتدا مؤخر

حَبَّ .... فعل مدح

ذَا .... اسم اشارہ ..... ممیز

رَجُلًا .... تمیز

(ذَا رَجُلًا: فاعل — حَبَّ ذَا رَجُلًا: جملہ فعلیہ .... خبر مقدم — کل: جملہ اسمیہ)

ترکیب ۴ - سَاءَ قَرِیْنًا (سَاءَ قَرِیْنًا الشَّیْطَانُ)

الشَّیْطَانُ .... مخصوص بالذم باعتبار قرینہ .... مبتدا مؤخر محذوف

سَاءَ .... فعل ذم

هُوَ .... ضمیر مستتر ..... ممیز

قَرِیْنًا .... تمیز

(هُوَ قَرِیْنًا: .... فاعل — سَاءَ هُوَ قَرِیْنًا: جملہ فعلیہ .... خبر مقدم — کل: جملہ اسمیہ)

ترکیب ۵ - اِنَّهَا سَاءَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا ۔

اِنَّ .... حرف مشبہ بالفعل

هَا .... مخصوص بالذم .... اسم

سَاءَتْ .... فعل ذم

هِیَ .... ضمیر مستتر ..... ممیز

مُسْتَقَرًّا ..... معطوف علیہ

وَ .... حرف عطف

مُقَامًا .... معطوف

(مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا: تمیز — هِیَ مع تمیز: فاعل — سَاءَتْ مع فاعل: جملہ فعلیہ .... خبر — کل: جملہ اسمیہ)

ترکیب۔ لَبِئْسَ مَا کَانُوْا یَصْنَعُوْنَ (جو وہ کرتے تھے وہ یقیناً بہت برا فعل تھا)

هُوَ .... مخصوص بالذم باعتبار قرینہ .... مُبتدا مؤخر محذوف

بِئْسَ .... فعل ذم

لَ .... حرف تاکید متعلق فعل

مَا .... اسم موصول .... مُبتدا

کَانُوْا .... فعل ناقص

هُمْ .... ضمیر محذوف اسم

یَصْنَعُوْنَ .... فعل

هُمْ .... ضمیر محذوف فاعل

(یَصْنَعُوْنَ + هُمْ: جملہ فعلیہ ہو کر خبر؛ کَانُوْا + هُمْ + جملہ فعلیہ: جملہ اسمیہ ہو کر صلہ .... خبر؛ مَا + خبر: جملہ اسمیہ .... فاعل؛ بِئْسَ + لَ + فاعل: جملہ فعلیہ .... خبر مقدم)

مشق ۱۔ ذیل کے قرآنی جملوں پہ اعراب لگاؤ۔

بئس ما کانوا یفعلون۔ ساء ما یحکمون۔ ساء مثلا القوم الذین کذبوا بآیتنا۔ بئس الشراب۔ ساءت مرتفقا۔ ساءت مصیرا۔ بئس المصیر۔ لبئس المهاد۔ بئس مثوی الظالمین۔ بئس ما یشترون +

مشق ۲۔ اوپر کے جملوں کا اُردو میں ترجمہ کرو۔

مشق ۳۔ اوپر کے جملوں کی ترکیب کرو۔

التمرین السادس والسبعون

افعال تعجب

قاعدہ ۵۷۔ فعل تعجب کے دو وزن ہیں۔

(ا) مَا اَفْعَلَهٗ جیسے مَا اَحْسَنَ زَیْدًا (زید کیسا ہی خوبصورت ہے) مَا بمعنی اَیُّ شَیْءٍ ہے۔ سارا جملہ یوں ہوگا اَیُّ شَیْءٍ اَحْسَنَ زَیْدًا

(ب) اَفْعِلْ بِہٖ جیسے اَحْسِنْ بِزَیْدٍ (زید کیسا ہی خوبصورت ہے) یہ اصل میں اَحْسَنَ زَیْدٌ تھا۔ اس میں اَحْسِنْ صیغۂ امر بمعنی ماضی اَحْسَنَ ہے۔ اور زَیْدٌ اس کا فاعل ہے۔ اور بِ زائدہ ہے۔

ترکیب ۱ - مَا اَحْسَنَ زَیْدًا

مَا	مبتدا		جملہ اسمیہ
اَحْسَنَ	فعل تعجب	جملہ فعلیہ ... خبر	
هُوَ	ضمیر مستتر ... فاعل		
زَیْدًا	مفعول بہ		

ترکیب ۲ - اَکْرِمْ بِزَیْدٍ (زید کیسا ہی فیاض ہے!)

اَکْرِمْ	فعل التعجب صیغۂ امر بمعنی ماضی	جملہ فعلیہ
بِ	زائدہ	
زَیْدٍ	فاعل	

مشق ۱ - ذیل کے جملوں پر اعراب لگاؤ۔

(الف) ما اکرم زیدا- ما اطیب تمرا- ما احلی تفاحا- ما اضیق عمرا- ما اصغر طفلا- ما املح صبیا- ما اصبر بکرا- ما اسمع سنورا- ما اسمن فرسا- ما اشهر زیدا- ما اعلم زیدا- ما اجهل عمرا- ما اقوم قوسا- ما اشجع اسدا- ما اعظم فیلا- ما ارکب رجلا- ما اصدق خالدا- ما امرض زیدا- ما احضر طفلا- ما اصطل یوما-

ما أنفع علماً - ما أتقى زيداً - ما ألذّ بطيخاً - ما أجمل ذئباً - ما كان أحكم زيداً +

(ب) أكرم بزيد - أجهل بزيد - أبصر بهم - أسمع ببكر - أفضل بخالد - أرحم بالله - أعدل بالسلطان - أطول بليل +

مشق ۲ - اوپر کے جملوں کا اردو میں ترجمہ کرو۔

مشق ۳ - اوپر کے جملوں کی ترکیب کرو۔

مشق ۴ - مَا أَفْعَلَهُ کے طرز پر اپنے دس جملے بناؤ - اور ان پہ اعراب لگاؤ - اور ہر جملے کا اردو ترجمہ بھی ساتھ لکھو۔

مشق ۵ - أَفْعِلْ بِهِ کی طرز پہ اپنے دس جملے بناؤ - اور ان پہ اعراب لگاؤ - اور ہر جملے کا اردو ترجمہ کرو۔

مشق ۶ - ذیل کے جملوں کا عربی میں ترجمہ کرو - اور اعراب لگاؤ

زید کیسا ہی جاہل ہے - خالد کیسا ہی پاگل ہے - اللہ کیسا ہی روزی رساں ہے - لڑکا کیسا ہی خوبصورت ہے - لڑکی کیسی ہی ہوشیار ہے - قلم کیسا ہی اچھا ہے - شیر کیسا ہی دلیر ہے - کتا کیسا ہی وفادار ہے - زید کیسا ہی مہمان نواز ہے - بکر کیسا ہی موٹا ہے - عورت کیسی ہی بدصورت ہے - زید کیسا ہی عالم ہے - دن کیسا ہی چھوٹا ہے - رات کیسی ہی لمبی ہے - خربوزہ کیسا ہی میٹھا ہے۔

التمرين السابع والسبعون

افعال القلوب

قاعدہ ۷۶ - افعال قلوب وہ افعال ہیں جن کے صدور میں ہاتھ پاؤں

کا کچھ تعلق نہیں ہوتا۔ بلکہ ان کا تعلق دل سے ہے۔ اور یہ سات ہیں۔

۱۔ حَسِبَ
۲ ظَنَّ } یہ شک کے مقام میں بولے جاتے ہیں۔
۳ خَالَ

۴ عَلِمَ
۵ رَأیٰ } یہ یقین کے واسطے استعمال ہوتے ہیں۔
۶ وَجَدَ

۷ زَعَمَ۔ یہ شک ویقین دونوں میں مشترک ہے۔

ہدایت ۱۔ ان افعال کو افعال شک ویقین بھی کہتے ہیں۔
۲۔ ان کے علاوہ اَلْفیٰ۔ دَرٰی۔ عَدَّ بھی افعال قلوب ہیں جو بہت کم استعمال ہوتے ہیں۔

ترکیب حَسِبْتُ الْجُوْدَ خَیْرًا (میں نے سخاوت کو نیکی سمجھا)

حَسِبْتُ .... فعل قلب مع الفاعل
اَلْجُوْدَ .... مبتدا
خَیْرًا .... خبر
} جملہ اسمیہ .... مفعول بہ
} جملہ فعلیہ

ترکیب ۲۔ زَعَمْتُ اللّٰہَ غَفُوْرًا (میں نے یقین کیا کہ اللہ بڑا بخشنے والا ہے)

زَعَمْتُ .... فعل قلب مع الفاعل
اَللّٰہَ .... مبتدا
غَفُوْرًا .... خبر
} جملہ اسمیہ .... مفعول بہ
} جملہ فعلیہ

ترکیب ۳۔ رَأَیْتُ اللّٰہَ اَکْبَرَ کُلِّ شَیْءٍ۔ (میں نے جان لیا کہ اللہ تعالیٰ ہر شے سے بڑا ہے)

رأيتُ .... فعل با فاعل

اللهَ .... مبتدا

أكبرَ .... مضاف

كلِّ .... مضاف

شيءٍ .... مضاف اليہ

(كلِّ شيءٍ) .... مضاف اليہ

(أكبرَ كلِّ شيءٍ) .... خبر

(اللهَ أكبرَ كلِّ شيءٍ) جملہ اسمیہ .... مفعول بہ

مشق ۱۔ ذیل کے قرآنی جملوں پہ اعراب لگاؤ۔

وجدك عائلا۔ وجدك ضالا۔ الم يجدك يتيما۔ حسبته لجة۔ حسبتهم لؤلؤا منثورا۔ اني لاظنك مسحورا۔ اني لاظنه من الكاذبين۔ وجدنا آباءنا لها عابدين۔ ترى الارض هامدة۔ ترى الناس سكارى۔ تراهم ركعا سجدا +

مشق ۲۔ ذیل کے جملوں پہ اعراب لگاؤ۔

ارى الناس غافلين۔ اعلم المحبة افضل الفضائل۔ تعلم الناس انواعا۔ ظننت السارق ضيفا۔ لا تخل زيدا صديقك۔ خلت النهار ليلا۔ اتزعم زيدا يحبك۔ اتظن زيدا امس بيننا۔ خلت الدار خالية۔ علمت زيدا راميا۔ زعمت الشيطان شكورا +

مشق ۳۔ اوپر کے جملوں کا اردو میں ترجمہ کرو۔

مشق ۴۔ اوپر کے جملوں کی ترکیب کرو۔

مشق ۵۔ ظَنَّ و خَالَ و عَلِمَ کو اپنے بناتے ہوئے دس دس جملوں میں بطور افعال قلوب استعمال کرو۔ اور ہر جملے پہ اعراب لگاؤ

مشق ۶۔ ذیل کے جملوں کا عربی میں ترجمہ کرو۔ اور اعراب لگاؤ۔

ہم زید کو جاہل سمجھتے ہیں۔ تو نے مجھے بڑا عالم خیال کیا۔ زید نے گمان کیا کہ عمرو بڑا پیٹو ہے۔ احمد سمجھا کہ زینب مجروح ہے۔ عمر نے گمان کیا کہ زید مہذب ہے۔ میں نے خیال کیا کہ زید دہوکہ باز ہے۔ زید نے گمان کیا کہ بکر بڑا صبر کرنے والا ہے۔ ہم سمجھتے ہیں کہ بوڑھا لنگڑا ہے۔ اُس نے خیال کیا کہ سیب میٹھا ہے۔ اس لڑکی نے دیکھ لیا کہ زید پہلوان ہے۔ انہوں نے گمان کیا کہ بکر گونگا اور بہرا ہے۔ لڑکا سمجھا کہ مسافر پیاسا ہے۔ لڑکوں نے معلوم کر لیا کہ چیتا غضبناک اور دلیر ہے (میں سمجھا کہ عمرو ریاکار (مراءٍ) ہے +

التمرین الثامن والسبعون

ظن ۔ علم ۔ رای ۔ وجد

قاعدہ ۔ ۷۷ ۔ جب ظَنَّ بمعنی اِتَّهَمَ اور عَلِمَ بمعنی عَرَفَ اور رَاٰی کے معنی اَبْصَرَ اور وَجَدَ کے معنی اَصَابَ ہوں تو یہ افعال افعال قلوب نہیں ہوتے۔ بلکہ صرف ایک ہی مفعول کو چاہتے ہیں جیسے

(۱) ظَنَنْتُ زَیْدًا (میں نے زید پر تہمت لگائی)

(۲) عَلِمْتُ اَخَاہُ (میں نے اسکے بھائی کو پہچان لیا)

(۳) رَاَیْتُ زَیْدًا (میں نے زید کو دیکھا)

(۴) وَجَدْتُ الضَّالَّۃَ (میں گم شدہ اونٹنی کو پالیا)

ترکیب ظَنَنْتُ زَیْدًا

ظَنَنْتُ .... فعل مع الفاعل } جملہ فعلیہ
زَیْدًا .... مفعول بہ

ترکیب ۲۔ اُنْظُرْ مَاذَا تَرَیٰ (دیکھ تو کیا دیکھتا ہے؟)

اُنْظُرْ .... فعل با فاعل
تَرَیٰ .... فعل با فاعل
مَا ...... مبتدا
ذَا ...... خبر
(مَا ذَا) جملہ اسمیہ ...... مفعول
(تَرَیٰ مَاذَا) جملہ فعلیہ ...... مفعول
جملہ فعلیہ

ترکیب ۳ اِنِّیْ ظَنَنْتُ اَنِّیْ مُلَاقٍ حِسَابِیَہْ (مجھے یقین تھا کہ ایک دن مجھے نامہ اعمال ملے گا)

اِنَّ .... مشبہ بالفعل
الیاء .... اسم
ظَنَنْتُ .... فعل با فاعل
اَنَّ .... مشبہ بالفعل
الیاء .... اسم
مُلَاقٍ .... اسم فاعل
حِسَابِ ...... مضاف
الیاء ...... مضاف الیہ
الھاء ...... للوقف
(حِسَابِیَہْ) فاعل اسم فاعل
(مُلَاقٍ حِسَابِیَہْ) ...... خبر
(اَنِّیْ مُلَاقٍ حِسَابِیَہْ) جملہ اسمیہ ...... مفعول
(ظَنَنْتُ ...) جملہ فعلیہ ...... خبر
جملہ اسمیہ

مشق ۱۔ ذیل کے جملوں کا عربی میں ترجمہ کرو۔

تم نے زید پر تہمت لگائی۔ اس نے راستے میں ایک کتاب پائی۔ تم نے ہاتھی دیکھا۔ ہم نے تمہارے باپ کو پہچان لیا۔ تمہارے بھائی نے اپنی کتاب پالی۔ زید نے عمرو پر تہمت لگائی۔ ان عورتوں نے آج چاند دیکھا۔ اس کو اپنی گم شدہ گھوڑی مل گئی۔ میں نے تمہارے چچے کے بیٹے کو پہچان لیا۔ اس کے

بھائی نے زید کی بہن کو دیکھا۔ تمھارے بھائیوں نے ہماری ماؤں کو پہچان لیا۔

التمرين التاسع والسبعون

افعالِ تصییر

قاعدہ ۷۸۔ افعالِ تصییر وہ افعال ہیں جو ایک چیز کی اصلی حالت کو بدل دیتے ہیں۔ یعنی ایک حالت سے دوسری حالت میں پھیر دیتے ہیں۔ اور یہ افعال حسبِ ذیل ہیں۔

(۱) صَيَّرَ۔ جیسے صَيَّرْتُ الطِّيْنَ خَزَفًا (اس نے مٹی سے برتن بنایا)

(۲) جَعَلَ جیسے جَعَلَ زَيْدٌ الْغُصْنَ قَوْسًا (زید نے شاخ سے کمان بنائی)

(۳) اِتَّخَذَ جیسے اِتَّخَذْتُ الْعَصَا عُكَّازَةً (میں نے سوٹی کو عکاز بنایا)

(۴) خَلَقَ جیسے خَلَقَ اللّٰهُ الْإِنْسَانَ هَلُوْعًا (اللہ نے انسان کو بے صبر پیدا کیا)

(۵) تَرَكَ جیسے تَرَكْتُهُ قَائِمًا (میں نے اُسے کھڑا ہوا چھوڑا تھا)

ترکیب، صَيَّرْتُ الطِّيْنَ خَزَفًا

صَيَّرْتُ .... فعل با فاعل
الطِّيْنَ ...... مُبتدا } جملہ اسمیہ .... مفعول
خزفا ...... خبر
} جُملہ فعلیہ

مشق ۱۔ ذیل کے جملوں پہ اعراب لگاؤ

اتخذ اللہ ابراھیم خلیلا۔ جعل الارض فراشا۔ ترکتہ حیران۔ الم نجعل الارض مھادا۔ جعلنا نومکم سباتا۔ جعلنا النھار معاشا۔ جعلنا سراجا وھاجا۔ خلقناکم ازواجا۔

صيرت القرطاس كتابا ۔ ٤ سجد لمن خلقت طينا -
ما خلقت هذا باطلا - تجعلونه قراطيس - ان ربكم الله الذى
خلق السموات والارض فى ستة ايام - اتخذوا من دونه
الهة - اتخذوا آياتى هزوا - تركوا من خلفهم ذرية
ضعافا - تركهم فى ظلمت - صيرنا الطين طيرا +

مشق ٢- اوپر کے جملوں کا اردو میں ترجمہ کرو۔

مشق ٣- اوپر کے جملوں کی ترکیب کرو۔

مشق ٤- جَعَلَ اور اس کے مختلف صیغوں کو اپنے بنائے ہوئے
دس جملوں میں استعمال کرو۔

مشق ٥- صَیَّرَ کو اپنے بنائے ہوئے دس جملوں میں استعمال کرو۔

مشق ٦- اِتَّخَذَ اور اس کے دیگر صیغوں کو اپنے بنائے ہوئے
دس جملوں میں استعمال کرو۔

مشق ٧- خَلَقَ اور تَرَكَ کو اپنے بنائے ہوئے دس جملوں
میں استعمال کرو۔

مشق ٨- ذیل کے جملوں کا عربی میں ترجمہ کرو۔ اور اعراب لگاؤ۔
بچوں نے کاغذ کی کشتی بنائی۔ درزی نے کپڑے کا کوٹ بنایا۔ لوہار
نے لوہے کے ٹکڑے سے قلم بنایا۔ اللہ تعالیٰ نے آسمان اور ستارے پیدا
کئے۔ ہم نے اسے بھوکا پیاسا چھوڑا۔ وہ اپنے بھائی کو بیمار چھوڑ کر چلا گیا۔
تم نے لکڑی سے کمان بنائی۔ انہوں نے سوٹیوں سے پل بنایا۔ ہم مٹی
سے بنائے گئے ہیں۔ وہ مجھے دوست بناتا ہے۔ زید نے اینٹوں سے دیوار
بنائی۔ کمہار نے مٹی سے کوزہ بنایا۔ ہم نے اسے مجروح اور پیاسا چھوڑا

تھا۔ تم کیوں کپڑے سے شلوار نہیں بناتے؟ وہ کب شیشے سے بوتل بنائے گا؟ بے رحم چچا نے بیمار یتیم بھتیجے کو بازار میں پھینک دیا۔

التمرين الثمانون

کلمات تحذیر

قاعدہ ۷۹۔ تحذیر کے معنی ڈرانا ہیں۔ اور جس چیز سے ڈرائیں۔ اس کو محذر منہ کہتے ہیں۔ یہ محذر منہ اِتَّقِ یا بَعِّدْ وغیرہ مقدر افعال کا مفعول ہوتا ہے۔

(۱) إِيَّاكَ وَالْأَسَدَ (اپنے آپ کو شیر سے بچانا)

(۲) کبھی محذر منہ مکرر لایا جاتا ہے جیسے الطَّرِيقَ الطَّرِيقَ۔

(بَعِّدِ الطَّرِيقَ۔ راستے سے بچ)

ترکیب۔ إِيَّاكَ وَالْأَسَدَ (اصل میں ہے اِتَّقِكَ وَالْأَسَدَ)

إِيَّاكَ بمعنی اِتَّقِ .... الفعل مع الفاعل
الکاف .... مفعول بہ
الواو .... للمصاحبۃ
الْأَسَدَ .... مفعول معہ
} جملہ فعلیہ

ترکیب۔ الطَّرِيقَ الطَّرِيقَ

بَعِّدْ .... الفعل مع الفاعل
الطَّرِيقَ .... مفعول بہ
} جملہ فعلیہ

مشق ۱۔ ذیل کے جملوں پر اعراب لگاؤ۔

اياكم والاسد. اياكما والذئب. اياكِ والذئب. اياكِ والنميمة. اياكم وسوء الخلق. اياكِ والخنازير. اياكِ والعقرب. اياكِ والحية. اياكم والعدو. اياكِ والغدر اياكِ والغضب. اياكم والجهل. اياكم والتكبر. اياكِ والكذب. العدو العدو. الطاعون الطاعون. العطش العطش. الجوع الجوع +

مشق ۲- اوپر کے جملوں کا اردو میں ترجمہ کرو۔

مشق ۳- اوپر کے جملوں کی ترکیب کرو۔

مشق ۴- اپنے دس جملے بنا کر لکھو۔ اور ان میں محذر منہ کو مکرر استعمال کرو۔ اعراب بھی لگاؤ۔

مشق ۵- اِیَّاکَ. اِیَّاکِ. اِیَّاکُمَا و اِیَّاکُمْ و اِیَّاکُنَّ کو اپنے بنائے ہوئے دس دس جملوں میں بطور کلمہ تحذیر استعمال کرو۔

مشق ۶- ذیل کے جملوں کا عربی میں ترجمہ کرو۔

سانپ سے بچنا۔ آگ سے بچو۔ جھوٹ بولنے سے بچنا۔ چور چور۔ آگ آگ۔ بھیڑیا بھیڑیا بچنا۔ دشمنوں سے بچیے۔ زہر سے بچنا۔ قزاق قزاق سے بچنا۔ بچھو بچھو سے بچنا۔ ڈاکو ڈاکو سے بچنا۔ پاگل سے بچیے۔ ٹھگ سے ٹھگ سے بچنا۔ لوگو! ریاکار سے بچنا۔ عورتو! چور سے بچنا۔ دو مردو! بارود سے بچنا۔ عورتو استاد سے بچنا۔ اُستاد سے اُستاد سے چپ رہنا +

التمرین الحادی والثمانون

صفت یا نعت

قاعدہ ۸۰۔ صفت اپنے موصوف کی بھلائی یا بُرائی بیان کرتی ہے۔ اور اعراب میں اپنے موصوف کے تابع ہوتی ہے۔ جیسے
إِنَّهَا بَقَرَةٌ صَفْرَاءُ (بے شک وہ زرد گائے ہے)

ہدایت ۱۔ صفت کی دو قسمیں ہیں۔

(۱) صفت حقیقی۔ یعنی وہ صفت جو موصوف کی ذات میں موجود ہے۔ جیسے
جَاءَ رَجُلٌ كَرِيمٌ۔ (یعنی مرد آیا) یہ صفت نصب۔ رفع۔ جر۔ تعریف۔ تنکیر۔ وحدت جمع۔ تذکیر۔ تانیث میں اپنے موصوف سے مطابقت رکھتی ہے۔ جیسے
هٰذَا كِتَابٌ مُفِيدٌ (یہ مفید کتاب ہے) هٰذَا زَيْدٌ الْأَسَدُ (یہ زید شیر ہے) أُحِبُّ رَجُلًا تَقِيًّا (میں پرہیزگار آدمی سے محبت کرتا ہوں) مَرَرْتُ بِامْرَأَةٍ صَالِحَةٍ (میں نیک عورت کے پاس سے گذرا)

(۲) صفت سببی۔ یہ وہ صفت ہے جو موصوف کے متعلق اسم کی ذات میں پائی جائے۔ جیسے زَيْدٌ أَبُوهُ عَالِمٌ (زید کا باپ عالم ہے) هٰذَانِ الرَّجُلَانِ الْحَسَنَةُ أُمُّهُمَا (یہ دو مرد ہیں جن کی ماں نیک ہے)

ہدایت ۲۔ یہ صفت سببی۔ رفع، نصب، جر، تعریف، تنکیر میں اپنے متبوع کے موافق ہوتی ہے۔

مشق ۱۔ ذیل کے جملوں پہ اعراب لگاؤ۔ اور صفت حقیقی اور صفت سببی کو علیحدہ علیحدہ لکھو۔

الحمد لله رب العلمين - بسم الله الرحمن الرحيم - اعوذ
بالله من الشيطان الرجيم - جاء لی رجل ذو مال - جاء بكر
العالم اخوه - هو رجل عالمة بنته - جاء زيد العالم ابوه
هذا الرجل العالم غلمانه - جاء رجل ابوه صالح - ولد
صغير فتح الباب - جاء زيد التاجر - رأيت رجلين
فاضلين - هذان الرجلان كثيرون اولادهما - هذا رجل
عالم ونبيه - جاء ثلثة رجال كاتب وشاعر وفقيه - انه
لقسم لو تعلمون عظيم - جاء الرجل هذا - رأيت رجلا عدلا
انا رجل عربي - مررت بهذا الكريم - هذا يوم لا حار ولا بارد
لكل نفس اجل اما قريب واما بعيد - الله عالم الغيب والشهادة
الكبير المتعال - انا لفي خلق جديد - ينشئ السحاب الثقال
هو شديد المحال - قل الله خالق كل شيء - هو الواحد القهار
احتمل السيل زبدا رابيا

مشق ۲ - اوپر کے جملوں کا اردو میں ترجمہ کرو۔
مشق ۳ - اوپر کے جملوں کی ترکیب کرو۔
مشق ۴ - ذیل کے جملوں کو صحیح کرو۔ اور غلط ہونے کی وجہ بیان کرو۔
جَاءَ لِیْ طِفْلٌ صَغِیْرًا - رَأَیْتُ الرَّجُلَ ظَرِیْفًا - مَرَرْتُ بِامْرَأَةٍ
عَالِمَةٌ - رَأَیْتُ رِجَالًا صَالِحُوْنَ - ضَرَبَ زَیْدٌ غِلْمَانًا جَاهِلُوْنَ
هٰذَا الرَّجُلُ عَدْلًا جَاءَ - هٰذَا الْكِتَابُ مُفِیْدًا مَوْضُوْعَةٌ - رَأَیْتُ
رَجُلَیْنِ فَاضِلُوْنَ - رَأَیْتُ الرَّجُلَ صَالِحًا - جَاءَ نِیْ زَیْدٌ تَاجِرًا
رَأَیْتُ رَجُلًا فَاضِلًا - [illegible] الْكِتَابَ نَافِعًا - هٰذَا بَكْرٌ شُجَاعٌ

هٰذَانِ حِصَانٌ عَطْشَانٌ ۔

مشق ۵۔ ذیل کے جملوں کا عربی میں ترجمہ کرو۔ اور اعراب لگاؤ۔

یہ خوبصورت کتاب ہے۔ یہ دو شریف لڑکے ہیں۔ یہ لڑکے نیک ہیں۔ یہ پڑھی لکھی لڑکی ہے۔ یہ دو خوبصورت لڑکیاں ہیں۔ یہ عورتیں مسلمان ہیں۔ تمھاری مالدار ماں آئی ہے۔ تمھارے مالدار بھائی بیمار ہیں۔ ہمارے شریف دوست آئے تھے۔ ان کے رذیل اور بزدل دشمن پیاسے ہیں۔ زید آیا جس کا باپ بڑا عالم ہے۔ دو لو آدمی آئے جن کے پاس بہت گھوڑے ہیں۔ وہ لڑکے چلے گئے جن کے پاس بہت کتابیں تھیں۔ وہ لڑکی کھڑی ہے جس کی ماں بیمار ہے۔ وہ دو لڑکیاں جارہی ہیں جن کے بہت سے زیور ہیں۔ وہ عورتیں رو رہی ہیں جن کے خاوند نیک آدمی ہیں۔ بیمار زید نے بکر کے شریر بھائی کو مار ڈالا۔ زید کے نیک باپ نے عمرو کے غبی دشمن کو بھگا دیا ۔

التمرین الثانی والثمانون

عطف

قاعدہ ۸۱۔ عطف وہ تابع ہے جو متبوع کے بعد بواسطہ حرف عطف آتا ہے۔ اور یہ تابع اپنے متبوع کے ساتھ نسبت میں مقصود ہوتا ہے۔ جیسے جَاءَ زَيْدٌ وَعَمْرٌو (زید اور عمرو آئے)

ہدایت ۱۔ وَ و فَ و ثُمَّ وحَتّٰی توجملوں میں وصل کا کام دیتے ہیں یعنی دونوں جملوں کا مفہوم تقریبًا ایک ہوتا ہے۔

(۱) وَ میں ترتیب اور وقت کا کوئی خیال نہیں ہوتا۔ جیسے مَا رَأَيْتُ زَيْدًا

وَعَمْرًا (میں نے زید اور عمرو کو دیکھا)

(۲) فَ ترتیب کو ظاہر کرتی ہے۔ جیسے قَامَ زَیْدٌ فَعَمْرٌو (پہلے زید کھڑا ہوا پھر عمرو)

(۳) ثُمَّ بھی ترتیب کو ظاہر کرتا ہے مگر جب ایک فعل کے وقوع کے بعد عرصہ زیادہ گذر جائے۔ اور پھر دوسرا فعل واقع ہو۔ جیسے بَدَأَ خَلْقَ الْاِنْسَانِ مِنْ طِیْنٍ ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَهٗ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ مَّآءٍ مَّهِیْنٍ (انسان کی پیدائش کو مٹی سے شروع کیا۔ پھر مٹی کے نچوڑ یعنی (منی) سے جو ایک حقیر پانی ہے اس کی نسل چلائی)

(۴) حَتّٰی ایک ایسے اسم نکرہ کو دوسرے اسم نکرہ پر عطف کرتا ہے جو پہلے اسم کا جزو ہو۔ جیسے اَکَلْتُ السَّمَکَ حَتّٰی رَأْسَهٗ (میں نے مچھلی کو کھا لیا یہاں تک کہ اس کا سر بھی)

مشق ۱۔ ذیل کے جملوں پر اعراب لگاؤ۔

قدمت الصفوف وقت الضیوف۔ اللہ یحیی ویمیت۔ الحیوۃ والموت بید اللہ۔ دخل الرجال فالاولاد۔ قرأت وجها فوجها۔ شتمنی فضربته۔ ان کنتم تحبونی فاحفظوا وصایای۔ حطنی اللہ ثم فعنی۔ قدم الحجاج حتی المشاۃ۔ مات الناس حتی الانبیاء لکم دینکم ولی دین۔ الھاکم التکاثر حتی زرتم المقابر۔ ترمیھم بحجارۃ من سجیل فجعلھم کعصف ماکول۔ لقد خلقنا الانسان فی احسن تقویم۔ ثم رددناہ اسفل سافلین۔ خلقه فقدرہ ثم السبیل یسرہ۔ ثم اماته فاقبرہ۔ کذا یکذب بیوم الدین حتی اتانا الیقین۔ ھو اھل التقوی واھل المغفرۃ

ترکیب ۱ - جِئْتُ اَنَا وَزَيْدٌ (میں اور زید آئے)

جِئْتُ .... فعل
اَنَا .... فاعل
(جملہ فعلیہ ...... معطوف علیہ)
وَ .... حرفِ عطف
جَاءَ .... فعل محذوف
زَيْدٌ .... فاعل
(جملہ فعلیہ ...... معطوف)
= جملہ عاطفہ

ہدایت ۱ - جب ضمیر مرفوع مُتّصل پر عطف کیا جائے۔ تو پہلے ضمیر مُنفصل سے اس کی تاکید لانی چاہیے۔ جیسے ضَرَبْتَ اَنْتَ وَزَيْدٌ (تو نے اور زید نے مارا)

ترکیب ۲ - جَاءَ زَيْدٌ وَعَمْرٌو۔

جَاءَ .... فعل
زَيْدٌ .... معطوف علیہ
وَ .... حرفِ عطف
عَمْرٌو .... معطوف
(..... فاعل)
= جملہ فعلیہ

ترکیب ۳ يُسْحَبُوْنَ فِي الْحَمِيْمِ ثُمَّ فِي النَّارِ يُسْجَرُوْنَ (ان کو گھسیٹتے ہوئے جھلستے پانی میں لے جائیں گے پھر آگ میں جھونکے جائیں گے)

يُسْحَبُوْنَ .... فعل مجہول
ضمیر بارز .... مفعول مالم یسم فاعلہ
فِي .... حرفِ جار
الْحَمِيْمِ .... مجرور
(..... متعلق فعل)
(جملہ فعلیہ ...... معطوف علیہ)
ثُمَّ .... حرفِ عطف
يُسْجَرُوْنَ .... فعل مجہول
ضمیر بارز .... مفعول مالم یسم فاعلہ
فِي .... حرفِ جار
النَّارِ .... مجرور
(..... متعلق فعل)
(جملہ فعلیہ ...... معطوف علیہ)
= جملہ فعلیہ

مشق ۲۔ مشق ا کے جملوں کا اردو میں ترجمہ کرو

مشق ۳۔ مشق ا کے جملوں کی ترکیب کرو۔

مشق ۴۔ حرف عطف وَ۔ فَ۔ اور ثُمَّ میں کیا فرق ہے؟ ہر ایک کو اپنے بنائے ہوئے دس جملوں میں استعمال کرو۔

مشق ۵۔ حَتّیٰ کس موقع پر استعمال ہوتا ہے اسے اپنے بنائے ہوئے دس جملوں میں استعمال کرو۔

مشق ۶۔ ذیل کے جملوں کا عربی میں ترجمہ کرو۔

زید اور بکر مدرسے آئے۔ زید نے سبق نہ سنایا اور مار کھائی۔ عمرو ۱۹۰۶ء میں پیدا ہوا پھر فوج میں بھرتی ہوا۔ میں نے سیب کو چھلکے سمیت کھا لیا۔ میں نے اخبار اور کتاب پڑھ لی۔ تم نے گھوڑا دوڑایا اور انعام پایا۔ گھوڑے بک گئے اور پھر گدھے بکے۔ لڑکے باہر نکل گئے پھر استاد نکلا۔ لڑکوں نے غل مچایا پھر لڑکیوں نے شور کیا۔ وہ لندن گیا اور پھر کالج میں داخل ہو گیا۔ اس نے کتاب کو جلد سمیت پھاڑ ڈالا تم نے اور ہم نے گدھے کو مارا۔ نوکر نے کھانا پکایا۔ یہاں تک کہ گاجریں بھی پکائیں۔ سورج نکلا اور پھر ڈوب گیا۔ جاڑا گیا پھر گرمی آئی +

مشق ۷۔ قرآن مجید میں سے دس دس ایسے عاطفہ جملے تلاش کر کے لکھو جن میں فَ۔ ثُمَّ اور وَ بطور حرف عطف استعمال ہوتے ہیں۔

التمرین الثالث والثمانون

عطف

قاعدہ ۸۲۔ لٰکِنَّ۔ لَا۔ بَلْ۔ اَمْ۔ اَوْ۔ اِمَّا بھی حروف عطف ہیں

مگر یہ معطوف علیہ اور معطوف میں فصل کا کام دیتے ہیں۔

(۱) لٰکِنَّ (جس کے ماقبل واو نہ ہو) حرف عطف ہے اور جملہ سابقہ کے مضمون کی نفی کرتا ہے۔ اور منفی جملہ یا امتناعی جملہ کے بعد آتا ہے۔
جیسے مَا جَاءَ زَیْدٌ لٰکِنَّ عَمْرٌو (زید نہیں آیا لیکن عمرو آیا)

(۲) لَا یہ محض نفی کا اظہار کرتا ہے اور یہ مثبت جملے یا امر کے بعد استعمال ہوتا ہے۔ جیسے جَاءَ الرَّجُلُ لَا غَیْرُہٗ (وہ آدمی ہی آیا ہے) اور خُذِ الْقَوْسَ لَا السَّیْفَ (کمان لے لو تلوار نہیں)

(۳) بَلْ - مَاتَ الرَّجُلُ بَلِ الْوَلَدُ (آدمی بلکہ لڑکا مرگیا)

(۴) اَمْ - هَلْ یا ہمزہ استفہام کے بعد استعمال ہوتا ہے۔ جیسے هَلْ خَلَقْتُمُ الْاِنْسَانَ اَمْ هَلْ اَعْطَیْتُمُوہُ الْعَقْلَ (کیا تم نے انسان کو پیدا کیا یا اُسے عقل دی)

(۵) اَوْ شک - ابہام اور تخییر کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ جیسے تَزَوَّجَ هِنْدًا اَوْ اُخْتَهَا (اس نے ہند یا اس کی بہن سے شادی کی) لَبِثْنَا یَوْمًا اَوْ بَعْضَ یَوْمٍ (ہم سارا دن یا دن کا کچھ حصہ ٹھیرے)

(۶) اِمَّا (پاتو) کے بعد دوسرا وَاِمَّا لانا ضروری ہوتا ہے۔ جیسے اَلْکَلَامُ اِمَّا نَثْرٌ وَاِمَّا شِعْرٌ (کلام یا تو نثر ہوتا ہے یا شعر)

ترکیب۔ خُذِ الْقَوْسَ لَا السَّیْفَ

خُذْ	.... فعل با فاعل		جملہ فعلیہ
اَلْقَوْسَ	.... معطوف علیہ		
لَا	.... حرف عطف	.... مفعول بہ	
اَلسَّیْفَ	.... معطوف		

ترکیب ۲ - مَاتَ الرَّجُلُ بَلِ الْوَلَدُ -

لفظ			
مَاتَ	فعل	جملہ فعلیہ — معطوف علیہ	جملہ عاطفہ
الرَّجُلُ	فاعل		
بَلْ	حرف عطف		
مَاتَ	فعل محذوف	جملہ فعلیہ — معطوف	
الْوَلَدُ	فاعل		

ترکیب ۳ - اَلْكَلَامُ إِمَّا نَثْرٌ وَإِمَّا شِعْرٌ

لفظ			
اَلْكَلَامُ	مبتدا		جملہ اسمیہ
إِمَّا	حرف عطف	خبر	
نَثْرٌ	معطوف علیہ		
وَإِمَّا	حرف عطف		
شِعْرٌ	معطوف		

مشق ۱ - ذیل کے جملوں پہ اعراب لگاؤ۔

ما جاء زيد لكن عمرو - جاء الرجل لا غيره - لا تخف عدوك بل أخاك - أأنتم رفعتم السموات أم آباؤكم - خذ درهما أو دينارا - كن صالحا أو شريرا - جئت أنت وزيد - إنا أو إياكم لعلى هدى أو في ضلال مبين - تعلم الفقه أو النحو - لا تطع منهم آثما أو كفورا - هي كالحجارة أو أشد قسوة - أم يقولون به جنة بل جاءهم بالحق - قد أفلح من تزكى - وذكر اسم ربه فصلى - بل تؤثرون الحيوة الدنيا - ضرب زيدا بل عمرو - ما قام زيد بل عمرو - جاءني إما زيد وإما عمرو -

قام إمّا زيد وإمّا بكر۔ إذا رأوا ما يوعدون إمّا العذاب وإمّا الساعة۔ آخرون مرجون لأمر الله إمّا يعذبهم وإمّا يتوب عليهم۔ تعلّم إمّا فقهًا وإمّا نحوًا۔ ما مررت برجل صالح لكن طالح۔

مشق ۲۔ اوپر کے جملوں کا اُردو میں ترجمہ کرو۔

مشق ۳۔ اوپر کے جملوں کی ترکیب کرو۔

مشق ۴۔ لٰکن کو اپنے بنائے ہوئے دس جملوں میں حرف عطف استعمال کرو۔

مشق ۵۔ أَوْ کو اپنے بنائے ہوئے دس جملوں میں حرف عطف استعمال کرو۔

مشق ۶۔ بَلْ کو اپنے بنائے ہوئے دس جملوں میں حرف عطف استعمال کرو۔

مشق ۷۔ أَمْ کو اپنے بنائے ہوئے دس جملوں میں حرف عطف استعمال کرو۔

مشق ۸۔ لَا کو اپنے بنائے ہوئے دس جملوں میں حرف عطف استعمال کرو۔

مشق ۹۔ إمّا کو اپنے بنائے ہوئے دس جملوں میں حرف عطف استعمال کرو۔

مشق ۱۰۔ ذیل کے جملوں کا عربی میں ترجمہ کرو۔

زید یا بکر آج آئے گا۔ تمھارے پاس یا تو کتاب ہے یا قلم۔ زید کتاب پڑھے گا یا کاپی۔ زید نہیں دوڑا بلکہ خالد۔ زید نے نوکر کو نہیں مارا بلکہ اپنے بھائی کو مارا ہے۔ کمان لے لو تلوار نہیں۔ یا تو کتاب رکھ لو یا چاقو۔ کیا تم نے میرا کوٹ پہنا یا اپنے بھائی کا۔ دشمن سے نہ ڈر بلکہ خدا سے ڈر۔ کیا تم نے گھوڑا خریدا یا گدھا؟ کیا لوگ شور کر رہے ہیں یا لڑ رہے ہیں؟ اللہ نے دنیا کو پیدا کیا پھر انسان کو پیدا کیا۔ زید مر گیا نہیں بلکہ اس کا چچا۔ نیک بن یا شریر بن۔ قلم یا پنسل لے لو۔ یا تو گھوڑے پر سوار ہو جا یا خچر پر۔

مشق ۱۱۔ قرآن مجید میں سے دس دس ایسے جملے تلاش کر کے لکھو جن میں

بَلْ ۔ حَتّٰی ۔ اَوْ حروف عاطفہ استعمال ہوئے ہوں ۔

التمرین الرابع والثمانون

التاکید

قاعدہ ۸۳ ۔ "تاکید وہ "تابع ہے جو اپنے متبوع کو پختہ کرتا ہے ۔ اور اس کی دو قسمیں ہیں

(۱) تاکید لفظی ۔ جس میں لفظی تکرار ہوتی ہے ۔ جیسے جَاءَ زَیْدٌ زَیْدٌ (زید ہی آیا ہے)

(۲) تاکید معنوی ۔ جو لفظ نَفْسٌ ۔ عَیْنٌ ۔ کُلٌّ ۔ کِلَا اور اَجْمَعُ میں سے کسی کے ساتھ آئے ۔ جیسے جَاءَ زَیْدٌ نَفْسُہٗ (زید خود آیا)

ترکیب جَاءَ زَیْدٌ زَیْدٌ

- جَاءَ .... فعل
- زَیْدٌ .... مؤکد
- زَیْدٌ .... تاکید لفظی
- (زَیْدٌ زَیْدٌ) .... فاعل
- (سب مل کر) جملہ فعلیہ

ترکیب قَامَ الزَّیْدَانِ اَنْفُسُھُمَا (دونوں زید خود ہی کھڑے تھے)

- قَامَ .... فعل
- الزَّیْدَانِ .... مؤکد
- اَنْفُسُ .... مضاف
- ھُمَا .... مضاف الیہ
- (اَنْفُسُھُمَا) .... تاکید
- (الزَّیْدَانِ اَنْفُسُھُمَا) .... فاعل
- (سب مل کر) جملہ فعلیہ

مشق ۱ ۔ ذیل کے جملوں پر اعراب لگاؤ ۔

قام بكر نفسه۔ قام زيد وعمرو انفسهما۔ قام الزيدون انفسهم۔ قامت هند نفسها۔ قامت الهندان انفسهما۔ قامت الهندات انفسهن۔ جاءني زيد وعمرو كلاهما۔ رأيت زيدا وعمرا كليهما۔ مررت بزيد وعمرو كليهما۔ جاءت الهندان كلتاهما۔ ما جاء القوم كلهم۔ قرأت الكتاب كله۔ قرأ الصحيفة كلها۔ طلقت النساء كلهن۔ اشتريت العبد كله۔ بعت العبيد كلهم۔ زيد مات مات۔ زيد زيد قائم۔ ضرب ضرب زيد۔ ان ان زيدا قائم۔ جاءت المرأتان انفسهما۔ جئت انا نفسي۔ جئت انت نفسك۔ مررت به به۔ القى الكتاب رماه۔ رأيت المرأتين كلتيهما۔ جاءني كلا الرجلين۔ مررت بالابنتين كلتيهما۔ جاء الجيش كله۔ ما رأيتك انت +

مشق ۲۔ اوپر کے جملوں پر اعراب لگاؤ۔

مشق ۳۔ اوپر کے جملوں میں تاکید معنوی اور تاکید لفظی کو الگ الگ لکھو۔

مشق ۴۔ مشق کے جملوں کی ترکیب کرو۔

مشق ۵۔ نَفْسٌ اور عَیْنٌ کو بطور تاکید اپنے بنائے ہوئے دس دس جملوں میں استعمال کرو۔

مشق ۶۔ کُلٌّ۔ کِلَا۔ کِلْتَا کو اپنے بنائے ہوئے دس دس جملوں میں تاکید استعمال کرو۔

مشق ۷۔ جَاءَنِیَ الْقَوْمُ کُلُّهُمْ اَجْمَعُوْنَ وَاَکْتَعُوْنَ وَاَبْتَعُوْنَ وَاَبْصَعُوْنَ کی ترکیب کرو۔

ترکیب ۳۔ جَاءَنِیَ الْقَوْمُ کُلُّهُمْ اَجْمَعُوْنَ۔ اَکْتَعُوْنَ۔ اَبْتَعُوْنَ۔ اَبْصَعُوْنَ

جَاءَ .... فعل

النُّون .... للوقایہ

اليَاء .... مفعول

اَلْقَوْمُ .... مؤکد

كُلُّ ...... مضاف

هُمْ ...... مضاف الیہ

(كُلُّهُمْ) .... مؤکد

اَجْمَعُوْنَ ...... مؤکد

اَكْتَعُوْنَ ...... تاکید

اَبْتَعُوْنَ ...... تاکید

اَبْصَعُوْنَ ...... تاکید

(اَكْتَعُوْنَ اَبْتَعُوْنَ اَبْصَعُوْنَ) .... تاکید

(كُلُّهُمْ اَجْمَعُوْنَ اَكْتَعُوْنَ اَبْتَعُوْنَ اَبْصَعُوْنَ) .... تاکید

(اَلْقَوْمُ كُلُّهُمْ اَجْمَعُوْنَ اَكْتَعُوْنَ اَبْتَعُوْنَ اَبْصَعُوْنَ) .... فاعل

(پورا جملہ) جملہ فعلیہ

مشق ۸۔ ذیل کے جملوں کو درست کرو۔

جاءني طولة نفسها ۔ رأيت الولد نفسه ۔ مررت بحسن نفسه ۔ رأيت الرجلان كلاهما ۔ ضربت الطفلان كلاهما ۔ جئت نفسي ۔ رأيت زيدا نفسها ۔ جاء كلا الأخوان ۔ جاءت الأختان نفسهما ۔ جاء القوم كلهن +

مشق ۹۔ ذیل کے جملوں کا عربی میں ترجمہ کرو۔ اور ہر جملے پر اعراب لگاؤ۔

میرا بھائی خود آیا۔ میرے بھائی نے خود مجھ سے کہا تھا۔ اُستاد نے خود یہ سبق پڑھایا۔ سب لڑکوں نے آج چھٹی منائی۔ آج سارا دن میں نے سبق یاد کیا۔ میں نے ساری کتاب پڑھ لی۔ ہند نے خود کپڑے دھوئے۔ ساری لڑکیوں نے خود کپڑے سئے۔ سب کے سب لڑکے حاضر ہیں۔ دونوں کتابیں لے لو۔ دونو قلم کہاں ہیں؟ دونو لڑکیاں مدرسے گئی ہیں۔ ہم نے سارا

کمرہ کرایہ پہ لیا۔ ہم نے سارا گھوڑا خریدا۔

التمرین الخامس والثمانون

بدل

قاعدہ ۸۴۔ بدل وہ تابع ہے جو اپنے مبدل منہ کی تشریح و نسبت ظاہر کرنے کے لئے آتا ہے۔ اور اس کا قائم مقام ہوتا ہے جیسے جَاءَنِیْ زَیْدٌ اَخُوْکَ (زید تیرا بھائی آیا)

ہدایت۔ بدل چار قسم کا ہوتا ہے

(۱) بدل کل۔ جس میں بدل اور مبدل منہ کا مدلول ایک ہو۔ جیسے رَاَیْتُ زَیْدًا اَخَاکَ (میں نے تیرے بھائی زید کو دیکھا)

(۲) بدل بعض۔ جس میں بدل مبدل منہ کا جزء ہو جیسے ضَرَبْتُ زَیْدًا رَأْسَهٗ (میں نے زید کو اس کے سر پہ مارا)

(۳) بدل اشتمال جس میں بدل مبدل منہ سے علاقہ رکھتا ہو۔ جیسے سُلِبَ زَیْدٌ ثَوْبُهٗ (زید اس کے کپڑے چھینے گئے)

(۴) بدل غلط۔ یہ وہ بدل ہے جو سبقت لسانی سے کوئی ایسی بات منہ سے نکل جائے جو مبدل منہ سے علاقہ رکھتی ہو مگر ہو غلط۔ جیسے جَاءَ رَجُلٌ حِمَارٌ (آدمی آیا نہیں نہیں گدھا آیا)

ترکیب۔ جَاءَ .... فعل
زَیْدٌ .... مبدل منہ
اَخُو ...... مضاف ⎫
کَ ...... مضاف الیہ ⎭ بدل
(مبدل منہ اور بدل مل کر) .... فاعل

ترکیب۲ - اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ

جملہ فعلیہ:
- اِهْدِ .... فعل با فاعل
- نَا .... مفعول اول
- مفعول ثانی:
  - مبدل منہ:
    - اَلصِّرَاطَ .... موصوف
    - الْمُسْتَقِيْمَ .... صفت
  - بدل:
    - صِرَاطَ .... موصوف
    - اَلَّذِيْنَ .... اسم موصول مبتدء
    - اَنْعَمْتَ .... فعل با فاعل
    - متعلق فعل:
      - عَلٰى .... حرف جار
      - هِمْ .... مجرور
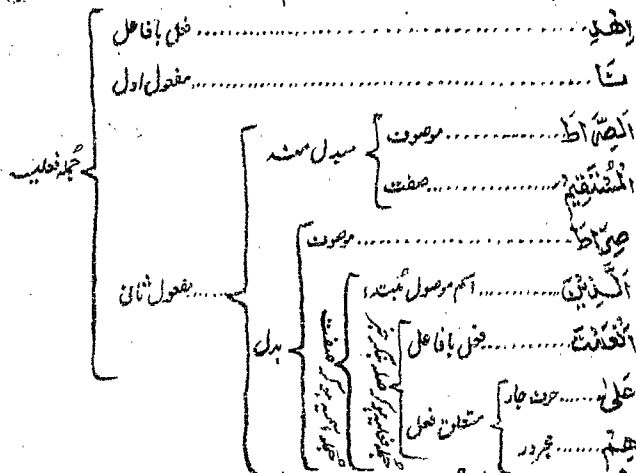
مشق ۱ - ذیل کے جملوں پہ اعراب لگاؤ۔

جاء الرجل عمرو - جاء زيد ابوك - اكلت السمكة نصفها - يعجبني زيد اسمه - ركبت الفرس الناقة - رأيت زيدا عمرا - مررت برجل حمار - ضربت زيدا رأسه - يسئلونك عن الشهر الحرام قتال فيه - جاء في رجل غلام لك - لله على الناس حج البيت من استطاع اليه سبيلا +

مشق ۲ - اوپر کے جملوں کا اُردو میں ترجمہ کرو۔

مشق ۳ - اوپر کے جملوں کی ترکیب کرو۔

مشق ۴ - مشق ۱ کے جملوں میں چاروں قسم کے بدل کو الگ الگ لکھو۔

مشق ۵ - اپنے بنائے ہوئے دس جملے لکھو۔ اور ہر جملے میں بدل کل استعمال کرو۔

مشق ۶ - اپنے بنائے ہوئے دس جملے لکھو۔ اور ہر جملے میں بدل بعض استعمال کرو۔

مشق ۷۔ اپنے بنائے ہوئے دس جملے لکھو۔ اور ہر جملے میں بدل اشتمال استعمال کرو۔
مشق ۸۔ اپنے بنائے ہوئے دس جملے لکھو۔ اور ہر جملے میں بدل غلط استعمال کرو۔
مشق ۹۔ قرآن شریف میں سے دس ایسی آیتیں ڈھونڈھ کر لکھو جن میں بدل کا استعمال ہو۔ اور ان کا اُردو میں ترجمہ کرو۔
مشق ۱۰۔ ذیل کے جملوں کا عربی میں ترجمہ کرو۔

زید اس کا باپ جاتا ہے۔ زید کی کتاب چرالی گئی۔ زید اس کے کپڑے دھوئے گئے۔ ہم گھوڑوں پہ سوار ہوئے نہیں گدھوں پر۔ میں بکر کو چاہتا ہوں بلکہ اس کے نام کو۔ میں نے زید کو مارا نہیں نہیں عمرو کو۔ زید نے کتاب پڑھ لی صرف آدھی۔ خالد نے روٹی کھالی صرف تین چوتھائی۔ بکر نے مچھلی بیچ ڈالی صرف ایک چوتھائی۔ میں شہر کو گیا یعنی بمبئی کو۔ ہم نے کتابیں پڑھیں نہیں نہیں اخبار پڑھے۔

اَلتَّمْرِيْنُ السَّادِسُ وَالثَّمَانُوْنَ

عطف بیان

قاعدہ ۸۵ ۔ عطف بیان وہ اسم ہے جو صفت نہ ہو اور اپنے متبوع کی وضاحت کرے۔ جیسے جَاءَنِیْ زَيْدٌ أَبُوْعَبْدِ اللّٰهِ (میرے پاس ابوعبداللہ زید آیا)

ترکیب ۔ جَاءَنِیْ زَيْدٌ أَبُوْعَبْدِ اللّٰهِ

جَاءَ .... فعل

نِ .... للوقایہ

الماءَ
زَيْدٌ
ابو عبد الله .... عطف بیان ⎫ معطوف .... فاعل ⎫ مفعول ⎬ جملہ فعلیہ

ہدایت ۱۔ عطف بیان کبھی توضیح کبھی تخصیص کبھی ازالۂ وہم کے لئے استعمال ہوتا ہے۔

مشق ۱۔ ذیل کے جملوں پر اعراب لگاؤ۔

جعل الله الكعبة البيت الحرام ۔ آمنا برب العالمين رب موسى وهارون ۔ مررت بعمر ابا حفص ۔ سيصلى نارا ذات لهب وامرأته حمالة الحطب ۔ اعوذ برب الناس ملك الناس اله الناس من شر الوسواس الخناس ۔ نعبد الهك واله اباءك ابراهيم و اسحق ويعقوب ۔ رأيت خالد ابن ابي حفص ۔ كيف فعل ربك بعاد ارم ذات العماد

مشق ۲۔ اوپر کے جملوں کا اردو میں ترجمہ کرو۔

مشق ۳۔ اوپر کے جملوں کی ترکیب کرو۔

مشق ۴۔ قرآن شریف کی ایسی دس آیتیں لکھو جنمیں عطف بیان استعمال ہوا ہو۔

مشق ۵۔ اپنے دس جملے لکھو اور ان میں عطف بیان کا استعمال کرو۔

مشق ۶۔ ذیل کے جملوں کا عربی میں ترجمہ کرو اور اعراب لگاؤ۔

زید کا بیٹا خالد چلا گیا ہے۔ عبد اللہ یوسف علی پرنسپل اسلامیہ کالج آج بیمار ہے۔ زید وزیر انصاف نے استعفا دیدیا۔ ہم نے مقدس کتابیں انجیل، تورات اور قرآن مجید پڑھے ہیں۔ اسمٰعیل کا باپ بکر تاجر ہے۔ عمرو خالد کا بیٹا ریلوے چلاتا ہے۔ مصطفیٰ کمال پاشا صدر جمہوریہ ترکی نے

پارلیمنٹ میں عالیشان تقریر کی۔ امان اللہ خاں امیر کابل ایک افغان بادشاہ ہے۔ سیّد سر احمد خاں والد سید محمود صاحب نے علی گڑھ کالج کی بنیاد قائم کی۔ عثمان علی خاں نظام حیدرآباد ایک علم دوست شخص ہے

(نصاب جماعت دہم)

التمرین السابع والثمانون

جملہ کے اقسام

قاعدہ ۸۶۔ جملہ کی چار قسمیں ہیں۔

(۱) جملہ اسمیہ:۔ یہ وہ جملہ ہے جس کا پہلا جزو اسم ہو جیسے زَیْدٌ قَائِمٌ زَیْدٌ یَضْرِبُ بَصْرًا (زید چور کو مارتا ہے)

(۲) جملہ فعلیہ:۔ یہ وہ جملہ ہے جس کا پہلا جزو فعل ہو جیسے ضَرَبَ زَیْدٌ عَمْرًوا (زید نے عمرو کو مارا)

(۳) جملہ ظرفیہ:۔ یہ وہ جملہ ہے جس کا پہلا جزو ظرف اور دوسرا جزو مظروف ہو۔ جیسے عِنْدِیْ کِتَابٌ (میرے پاس ایک کتاب ہے)

(۴) جملہ شرطیہ:۔ یہ وہ جملہ ہے جس کے پہلے حرف شرط آئے۔ اور دو جملوں سے مرکب ہوتا ہے۔ پہلا جملہ شرط کہلاتا ہے۔ اور دوسرا جملہ جزا۔ جیسے اِنْ تُکْرِمْنِیْ اُکْرِمْکَ (اگر تو میری عزت کرے گا تو میں تیری عزت کروں گا) اِنْ تَضْرِبْنِیْ فَاَنَا ضَارِبُکَ (اگر تو مجھے مارے گا تو میں تجھے ماروں گا)

ہدایت:۔ جملہ شرطیہ مرکب ہوتا ہے دو فعلیہ جملوں سے یا ایک جملہ فعلیہ

اور ایک جملہ اسمیہ سے (اوپر کی مثالوں سے واضح ہے)

ترکیب ۱ عِنْدِیْ مَالٌ

مَالٌ .... مبتدا مؤخر
موجود .... خبر محذوف
عِنْدَ .... مضاف
الیاء .... مضاف الیہ
(عِنْدَ + الیاء) .... متعلق خبر
(سب مل کر) .... جملہ اسمیہ ظرفیہ

ترکیب ۲ إِنْ تُكْرِمْنِيْ أُكْرِمْكَ

إِنْ .... حرف شرط
تُكْرِمْ .... فعل با فاعل
النون .... للوقایہ
الیاء .... مفعول بہ
(تُكْرِمْنِيْ) جملہ فعلیہ .... شرط
أُكْرِمْ .... فعل با فاعل
الکاف .... مفعول بہ
(أُكْرِمْكَ) جملہ فعلیہ .... جزا
(سب مل کر) .... جملہ شرطیہ

ترکیب ۳ إِنْ تُعَلِّمْنِيْ فَأَنَا مُتَعَلِّمُكَ

إِنْ .... حرف شرط
تُعَلِّمْ .... فعل
انت .... ضمیر مستتر فاعل
النون .... للوقایہ
الیاء .... ضمیر مفعول بہ
(تُعَلِّمْنِيْ) جملہ فعلیہ .... شرط
فَ .... حرف جزا
انا .... مبتدا
مُتَعَلِّمُ .... مضاف
الکاف .... مضاف الیہ
(مُتَعَلِّمُكَ) .... خبر
(فَأَنَا مُتَعَلِّمُكَ) جملہ اسمیہ .... جزا
(سب مل کر) .... جملہ شرطیہ

مشق ۱۔ ذیل کے جملوں پر اعراب لگاؤ۔

قد قامت الصلوة۔ الست بربکم۔ اقم الصلوة لدلوک الشمس
لا ترفعوا اصواتکم فوق صوت النبی۔ ء انک لانت یوسف۔ لعل
الساعة قریبا۔ خذ الکتاب بقوة۔ من یعمل سوءا یجز بہ۔ اللہ
الصمد۔ خیر الامور اوسطھا۔ قد سمع اللہ قول التی تجادلک
فی زوجھا۔ ھذہ جھنم التی کنتم توعدون۔ اقرءوا ماتیسر
من القرآن۔ نبئونی بعلم ان کنتم صدقین۔ لا تؤاخذنا
ان نسینا۔ لا تسئلن ما لیس لک بہ علم۔ اقصد فی مشیک
اغضض من صوتک۔ قد خاب من دسھا۔ الفتنة اشد
من القتل۔ لا تجسسوا۔ لا یغتب بعضکم بعضا۔ الآن حصحص
الحق۔ عندی مال۔ ان تعدوا نعمة اللہ لا تحصوھا۔ لم یکن
لہ کفوا احد۔ ان شانئک ھو الابتر۔ انہ لحب الخیر لشدید۔
ان الانسان لربہ لکنود۔ لدیہ رقیب عتید۔ نحن اقرب الیہ
من حبل الورید۔ جاءت کل نفس معھا سائق وشھید +

مشق ۲۔ اوپر کے قرآنی جملوں کا اردو میں ترجمہ کرو۔

مشق ۳۔ اوپر کے جملوں کو چار کالموں میں یوں لکھو کہ جملہ اسمیہ کے نیچے سارے اسمیہ جملے اور جملہ ظرفیہ کے نیچے سارے ظرفیہ جملے جملہ شرطیہ کے نیچے سارے شرطیہ جملے اور جملہ فعلیہ کے نیچے سارے فعلیہ جملے آجائیں۔

مشق ۴۔ اوپر کے قرآنی جملوں کو حفظ یاد کر کے سناؤ۔

مشق ۵۔ اوپر کے جملوں کی ترکیب کرو۔

مشق ۶۔ اپنے بنائے ہوئے بیس اسمیہ جملے لکھو۔ اور ان پر اعراب لگاؤ۔
مشق ۷۔ اپنے بنائے ہوئے بیس ظرفیہ جملے لکھو۔ اور ان پر اعراب لگاؤ۔
مشق ۸۔ اپنے بنائے ہوئے بیس فعلیہ جملے لکھو۔ اور ان پر اعراب لگاؤ۔
مشق ۹۔ اپنے بنائے ہوئے بیس شرطیہ جملے لکھو اور ان پر اعراب لگاؤ۔
مشق ۱۰۔ قرآن مجید میں سے بیس اسمیہ جملے تلاش کر کے لکھو۔ اور ان
کا اُردو میں ترجمہ کرو۔
مشق ۱۱۔ قرآن مجید میں سے بیس ظرفیہ جملے تلاش کر کے خوشخط لکھو
اور ان کا اُردو میں ترجمہ کرو۔
مشق ۱۲۔ قرآن مجید میں سے بیس شرطیہ جملے تلاش کر کے خوشخط لکھو
اور ان کا اُردو میں ترجمہ کرو۔
مشق ۱۳۔ قرآن مجید میں سے بیس فعلیہ جملے تلاش کر کے خوشخط لکھو
اور ان کا اُردو میں ترجمہ کرو۔
مشق ۱۴۔ ذیل کے اسمیہ جملوں کا عربی میں ترجمہ کرو۔ اور ہر جملے پر
اعراب لگاؤ۔

زید میرا بھائی اور تمھارا چچا ہے۔ کلثوم احمد کی ماں اور محمود کی نانی ہے۔ زید کے بڑے پیارے پیارے بیٹے ہیں۔ ہم بھوکے پیاسے تھکے ماندے ہیں۔ میرا دوست خوبصورت اور دراز قد جوان ہے۔ اس کی ماں بیمار اور بڑھیا ہے۔ ہمارے شاگرد محنتی اور لائق ہیں۔ ہمارے شہر کے لوگ دیانتدار اور تندرست کاشتکار ہیں۔ تمھارے بھائی کی کتابیں قیمتی اور پرانی ہیں۔ ہندہ بڑی خوبصورت شریف عورت ہے۔ زید کا باپ بیمار زخمی مگر بڑا صبر والا ہے۔ عمرو کا بڑا بیٹا روزہ دار فیاض اور عالم اور سیاح ہے۔

مشق ۱۵- ذیل کے ظرفیہ جملوں کا عربی میں ترجمہ کرو۔ اور ہر جملے پہ اعراب لگاؤ۔

زید کے پاس سونا ہے۔ میرے صندوق میں قیمتی کپڑے ہیں۔ عمرو کے گھر میں چالیس بھینسیں ہیں۔ بادشاہ کے طویلے میں ستر گھوڑے، پچاس خچر اور نو ہاتھی ہیں۔ خانہ کعبہ کے اندر اسوقت اکیس پانچ مرد اور سات عورتیں طواف کر رہی ہیں۔ ہمارے شہر میں سات ہزار آٹھ سو ستاسی آدمی رہتے ہیں۔ ہماری جماعت میں چھتیس طالب علم حاضر ہیں۔ ہمارے مدرسہ میں کل چار سو ہتیس لڑکے درج رجسٹر ہیں۔ مسجد میں نو بڑے لڑکے، چھ لڑکیاں، ۵۷ مرد، آٹھ عورتیں نماز پڑھ رہی ہیں۔ تمھاری جیب میں کتنے روپے ہیں؟

مشق ۱۶- ذیل کے ہر جملہ فعلیہ کا عربی میں ترجمہ کرو۔ اور اعراب بھی لگاؤ۔

زمین کپکپا دی گئی۔ اللہ کی مدد آپہنچی۔ سچ کہو۔ ڈر نا مت۔ ہم اللہ کی عبادت کرتے ہیں۔ زید نے نماز پڑھ لی ہے۔ نماز پڑھو اور زکوۃ دو۔ محمد پہ درود پڑھو۔ ہم اللہ کے نبیوں اور فرشتوں پر ایمان لائے ہیں۔ زید اپنے نئے گھر کی طرف گیا ہے۔ سپاہیوں نے کتوں کو مار ڈالا۔ زید نے کتاب خریدی۔ عمرو نے دو گھوڑے بیچ ڈالے۔ سورج صبح کو نکلتا ہے۔ چاند ساری رات چمکتا رہا۔ بادل آسمان پر منڈلا رہے ہیں۔ وہ روزانہ اخبار پڑھا کرتے ہیں۔ کتوں نے ایک خرگوش دو ہرن اور تین لومڑیوں کا شکار کیا۔

التمرین الثامن والثمانون

جملہ شرطیہ

قاعدہ ۸۷ حروف شرط إِنْ (اگر) اور لَوْ (اگر) کے استعمال میں یہ فرق ہے کہ إِنْ عموماً فعل مضارع کے ساتھ استعمال ہوتا ہے۔ اور فعل مضارع کو جزم دیتا ہے۔ اور معنی مستقبل کے دیتا ہے۔ جیسے إِنْ تَشْتَرِ الْفَرَسَ أَشْتَرِ الْفَرَسَ (اگر تو گھوڑا خریدے گا تو میں بھی گھوڑا خریدوں گا)

لَوْ زمانہ ماضی میں شرط کو ظاہر کرتا ہے۔ اور اس میں عموماً امتناع شرط ہوتا ہے۔ جیسے لَوْ جِئْتَنِي لَقَتَلْتُكَ (اگر تو میرے پاس آتا تو میں تجھے قتل کرتا۔ یعنی تو آیا نہیں اور میں نے قتل نہیں کیا) اس کی جزا میں لَ آتا ہے۔ اگر زمانہ ماضی میں فعل کا عمل وقوع میں آچکا ہے۔ تو پھر إِنْ شرطیہ کا استعمال جائز ہے۔ اور یہ معنی مستقبل کے دیتا ہے۔ جیسے إِنْ ضَرَبْتَنِي ضَرَبْتُكَ (اگر تو مجھے مارے گا تو میں بھی تجھے ماروں گا)

ترکیب: إِنْ تَشْتَرِ الْفَرَسَ أَشْتَرِ الْفَرَسَ

جملہ شرطیہ:

- إِنْ .... حرف شرط
- شرط .... جملہ فعلیہ:
  - تَشْتَرِ .... فعل
  - أَنْتَ .... ضمیر مستتر .... فاعل
  - الْفَرَسَ .... مفعول بہ
- جزا .... جملہ فعلیہ:
  - أَشْتَرِ .... فعل
  - أَنَا .... ضمیر مستتر .... فاعل
  - الْفَرَسَ .... مفعول بہ

ترکیب ۲ - لَوْ اَنْزَلْنَا مَلَکًا لَقُضِیَ الْاَمْرُ (اگر ہم فرشتہ کو بھیجتے تو جھگڑا ہی چک گیا تھا)

لَوْ		حرف شرط	جملہ شرطیہ
اَنْزَلْنَا	فعل بفاعل	جملہ فعلیہ ... شرط	
مَلَکًا	مفعول بہ		
لَ		حرف جزا	
قُضِیَ	فعل مجہول	جملہ فعلیہ ... جزا	
اَلْاَمْرُ	مفعول مالم یسم فاعلہ		

مشق ۱ - ذیل کے جملوں پر اعراب لگاؤ۔

ان تضرب اضرب۔ ان تضرب ضربت۔ ان تضرب فزید ضارب۔ ان قرأت الکتاب اقرأ۔ ان تاتنی فانت مکرم۔ ان رأیت زیدا فاکرمہ۔ ان اتاک زید فلا تھنہ۔ ان اکرمتنی یجزاک اللہ خیرا۔ ان جاء بکر واللہ اکرمہ۔ لو جاء زید لاکرمتہ۔ ان تطلب تجد۔ لو جاءنی لاکرمتہ۔ لو رأیتہ لاھنتہ۔ لو لم یعلم لم یطالب۔ ان طلبت تجد +

حرف شرط اِنْ کی جزاء میں حرف جزاء فَ ذیل کی صورتوں میں استعمال ہوتا ہے:

ہدایت

(۱) جبکہ جزاء جملہ اسمیہ ہو۔ جیسے اِنْ رَأَیْتُکَ فَاَنْتَ مُکْرَمٌ (اگر میں تجھ دیکھ لوں تو تیری بڑی خاطر تواضع کروں گا)

(۲) جبکہ جملہ جزاء میں فعل امر ہو۔ جیسے اِنْ رَأَیْتَ زَیْدًا فَاَکْرِمْہُ (اگر تو زید کو دیکھے تو اس کی عزت کر)

(۳) جبکہ جملہ جزاء میں فعل نہی ہو جیسے إِنْ أَتَاكَ عُمَرُ فَلَا تُهِنْهُ
(اگر عمر تیرے پاس آئے۔ تو اس کی ہتک نہ کرنا)

(۴) جبکہ جملہ جزاء میں فعل دعائیہ ہو۔ جیسے إِنْ أَكْرَمْتَنِي جَزَاكَ اللّٰهُ
خيرا (اگر تو میری عزت کرے گا تو اللہ تجھے جزاء خیر دے)

مشق ۲۔ مشق ۱ کے جملوں کا اردو میں ترجمہ کرو۔
مشق ۳۔ مشق ۱ کے جملوں کی ترکیب کرو۔
مشق ۴۔ ذیل کے قرآنی جملوں پر اعراب لگاؤ۔

ان لم تغفر لنا وترحمنا لنكونن من الخاسرين۔ ان يروا كل
آية لا يؤمنوا بها۔ ان اخذ الله سمعكم وابصاركم من اله غير
الله يأتيكم به۔ ان تطع اكثر من في الارض يضلوك عن
سبيل الله۔ ان يمسسك الله بضر فلا كاشف له الا هو۔
ان يشأ يذهبكم۔ ان كنت جئت بآية فأت بها۔ ان تدعوهم
الى الهدى لا يتبعوكم۔ ان تنتهوا فهو خير لكم۔ ان تعودوا
نعد۔ ان يكن مائة صابرة يغلبوا مائتين۔ لو نشاء لقلنا
مثل هذا۔ لو اراكهم كثيرا لفشلتم۔ لو انفقت ما في الارض
جميعا ما الفت بين قلوبهم۔ لو استطعنا لخرجنا معكم
لو شاء الله لجمعهم على الهدى۔ لو شاء الله ما اشركوا۔ لو شاء
لهداكم اجمعين۔ لو شاء ربك ما فعلوه۔ لو شئنا لرفعناه بها۔
لو علم الله فيهم خيرا لاسمعهم۔ لو اسمعهم لتولوا۔ لو كان
فيهما آلهة الا الله لفسدتا ❖

مشق ۵۔ اوپر کے جملوں کا اردو میں ترجمہ کرو۔ اور ہر جملے کا مفہوم بتاؤ۔

مشق ۶۔ مشق ۵ کے جملوں کی ترکیب کرو۔

مشق ۷۔ اپنے بنائے ہوئے بیس جملوں میں اِنْ شرطیہ استعمال کرو۔ اور ہر جملے پر اعراب لگاؤ۔

مشق ۸۔ اپنے بنائے ہوئے بیس جملوں میں اِنْ شرطیہ کی جزاء میں حرف جزاء فَ استعمال کرو۔ اور اعراب لگاؤ۔

مشق ۹۔ اپنے بنائے ہوئے بیس جملوں میں لَوْ شرطیہ استعمال کرو۔ اور ہر جملے پر اعراب لگاؤ۔

مشق ۱۰۔ بیس قرآنی جملے لکھو جن میں اِنْ شرطیہ کا استعمال ہوا ہو۔

مشق ۱۱۔ قرآن مجید سے بیس ایسے جملے تلاش کر کے لکھو جن میں لَوْ شرطیہ استعمال ہوا ہو۔

مشق ۱۲۔ مشق ۱۰ و ۱۱ کے جملوں کا اردو میں ایسا ترجمہ کرو کہ ہر جملے کا مفہوم صاف صاف سمجھ میں آئے۔

مشق ۱۳۔ ذیل کے جملوں کا عربی میں ترجمہ کرو۔ اور ہر جملے پر اعراب لگاؤ۔

اگر یہ سانپ ہے تو اسے مار ڈالو۔ اگر آج بارش ہوئی تو ہم سیر کو جائیں گے۔ اگر زید مدرسے نہ گیا ہوتا تو ضرور مار کھاتا۔ اگر لوہار برتن بناتا تو وہ ضرور بک جاتا۔ اگر لڑکے محنت کرتے تو پاس ہو جاتے۔ اگر زید کی ماں چاہتی تو زید کو بیاہ دیتی۔ اگر تمہارا بھائی آتا تو ہم اسے انعام دیتے اگر ہاتھی پانی پینے جاتا تو ہم سوار ہو کر جاتے۔ اگر تلوار تیز ہوتی تو دشمن کا سر اتار دیتی۔ اگر بکری دودھ دیتی تو مالک اسے نہ بیچتا۔ اگر بازار میں گوشت ملتا تو ہم اسے خرید لیتے۔ اگر یہ کتابیں مفید ہوتیں تو ہم ان کو لائبریری کے واسطے خرید لیتے۔ اگر تو آئے گا تو میں بھی ساتھ چلونگا۔

اگر لوگ چاہتے تو چور کو پکڑ لیتے۔ اگر تمھارا باپ حاضر ہوتا تو میں اس کی ضیافت کرتا۔ اگر عمرو کی ماں جائے گی تو میری ماں بھی جائیگی اگر تم بیٹھے تو میں بھی بیٹھ جاؤں گا۔

التمرین التاسع والثمانون

جملہ شرطیہ

قاعدہ ۸۸ ۔ ذیل کے دس حروف بھی حروف شرط ہیں۔ اور مضارع کے آخری حرف کو جزم دیتے ہیں۔ جیسے

(۱) مَنْ (جو ذوی العقول کے واسطے استعمال ہوتا ہے) جیسے مَنْ یُکْرِمْنِیْ اُکْرِمْهُ (جو شخص میری عزت کرے گا میں اُس کی عزت کروں گا)

(۲) مَا (جو غیر ذوی العقول کے لئے استعمال ہوتا ہے) جیسے مَا تَشْتَرِ اَشْتَرِ (جو کچھ تو خریدے گا میں خریدوں گا)

(۳) اَیْنَ (جہاں) جیسے اَیْنَ تَجْلِسْ اَجْلِسْ (جہاں تو بیٹھیگا میں بیٹھوں گا)

(۴) مَتٰی (جس وقت۔ جونہی) جیسے مَتٰی تَقُمْ اَقُمْ (جس وقت تو اُٹھیگا میں اُٹھوں گا)

(۵) اَیٌّ (یہ عموماً مضاف ہوتا ہے کسی دوسرے اسم کی طرف اور معنی اس کے جو کچھ یا جو کوئی ہوتے ہیں) جیسے اَیَّ شَیْءٍ تَاْکُلْ۔ اٰکُلْ (جو کچھ توکھائے گا میں کھاؤں گا) اور اَیُّهُمْ یَضْرِبْنِیْ اَضْرِبْهُ (جو کوئی مجھے مارے گا میں اُسے ماروں گا)

(۶) اَنّٰی (ظرف مکان بمعنی جہاں کہیں) جیسے اَنّٰی تَکْتُبْ اَکْتُبْ (جہاں

کہیں تو لکھیگا۔ میں لکھوں گا)

(۷) مَهْمَا (ظرف زمان۔ معنی جب کبھی) جیسے مَهْمَا تَقْعُدْ اَقْعُدْ (جب کبھی تو کھڑا ہوگا میں کھڑا ہوں گا)

(۸) حَيْثُمَا (ظرف مکان۔ معنی جس جگہ کا) جیسے حَيْثُمَا تَقْصِدْ۔ اَقْصِدْ (جس جگہ کا تو قصد کرے گا۔ میں بھی قصد کروں گا)

(۹) اِذْ مَا (ظرف زمان۔ معنی جب کبھی) جیسے اِذْ مَا تُسَافِرْ۔ اُسَافِرْ (جب کبھی تو سفر پہ جائے گا میں بھی جاؤں گا)

ہدایت۔ کبھی اَيْنَ کے ساتھ حرف مَا بھی استعمال ہوتا ہے۔ جیسے اَيْنَمَا تَمْشِ۔ اَمْشِ (جہاں کہیں تو چل کر جائے گا۔ وہاں میں بھی چل کر جاؤنگا)

(۱۰) كَيْفَمَا (جس طرح۔ جیسے) یہ حرف شرط اُن دو جملوں میں استعمال ہوتا ہے جن میں دونو فعل ایک ہی مادہ سے ہوں۔ جیسے كَيْفَمَا تَجْلِسْ۔ اَجْلِسْ (جس طرح تو بیٹھیگا ویسا میں بیٹھوں گا)

مشق ۱۔ ذیل کے جملوں پہ اعراب لگاؤ۔

من يتنبل الى - لا اخرج خارجا - ما تفعلوا من خير يعلمه الله - ما تفعل افعل - متى تلقنا تمت معنا - ايان تأتنا تلق خيرا - اينما تكونوا يدرككم الموت - انى تكن اكن - كيفما تقرأ اقرأ - ايما تدعوا فله الاسماء الحسنى - اى سير تسر اتبعك - مهما تأتنا به لا نؤمن - ايا تحب احب - مهما تذهب اذهب - اذما تفعل افعل - اذما تكتب اكتب - حيثما تخرج اخرج - ايهم يضربنى اضربه - ما تصنع اصنع +

مشق ۲۔ اوپر کے جملوں کا اردو میں ترجمہ کرو۔

مشق ۳۔ ذیل کے جملوں کی ترکیب کرو۔

ترکیب ۱ ۔ مَا تَفْعَلُوا مِنْ خَیْرٍ یَّعْلَمْهُ اللّٰهُ (جو کچھ تم نیکی کرو گے اسے اللہ جانتا ہے)

مَا .... حرف شرط

تَفْعَلُوا .... فعل با فاعل

مِنْ ...... حرف جار

خَیْرٍ ...... مجرور

(مِنْ خَیْرٍ) ...... متعلق فعل — جملہ فعلیہ ...... شرط

یَعْلَمُ .... فعل

اللّٰهُ .... فاعل

الهاء .... مفعول بہ

— جملہ فعلیہ ...... جزاء — جملہ شرطیہ

ترکیب ۲ ۔ اَیْنَمَا تَكُوْنُوْا یُدْرِكْكُمُ الْمَوْتُ (جہاں کہیں بھی ہو موت تمہیں پالے گی)

اَیْنَمَا .... حرف شرط

تَكُوْنُوْا .... فعل ناقص مع اسم

حَاضِرِیْنَ .... خبر محذوف

— جملہ اسمیہ .... شرط

یُدْرِكْ .... فعل

الْمَوْتُ .... فاعل

كُمْ .... مفعول بہ

— جملہ فعلیہ .... جزاء — جملہ شرطیہ

ترکیب ۳ ۔ اَیَّ شَیْءٍ تَاْكُلْ نَاْكُلْ (جو کچھ تو کھائے گا، ہم وہی کھائیں گے)

اَیَّ ...... مضاف

شَیْءٍ ...... مضاف الیہ

— حرف شرط

تَاْكُلْ .... فعل

اَنْتَ ...... ضمیر مستتر فاعل

— جملہ فعلیہ .... شرط

نَاْكُلْ .... فعل

نَحْنُ ...... ضمیر مستتر فاعل

— جملہ فعلیہ .... جزاء — جملہ شرطیہ

ترکیب کَیْفَمَا تَجْلِسْ اَجْلِسْ

کَیْفَمَا .... حرف شرط

تَجْلِسْ .... فعل } جملہ فعلیہ .... شرط

اَنْتَ .... ضمیر مستتر فاعل

اَجْلِسْ .... فعل } جملہ فعلیہ .... جزا

اَنَا .... ضمیر مستتر فاعل

} جملہ شرطیہ

مشق ۴۔ ذیل کے قرآنی جملوں پر اعراب لگاؤ۔ اور ان کو حفظ کرو۔

من يضلل الله فلا هادى له ۔ من يهدى الله فلا مضل له ۔ من كان يريد العاجلة عجلنا له فيها ۔ ما تقدموا لانفسكم من خير تجدوه عند الله ۔ مهما تأتنا به من آية ۔ لتسحرنا بها ۔ حيثما تستقم يقدر لك الله نجاحا ۔ اذا ما مت لسوف اخرج حيا ۔ ايا ما تدعوا فله الاسماء الحسنى ۔ اينما تولوا فثم وجه الله ۔ حيثما كنتم فولوا وجوهكم شطره ۔

مشق ۵۔ اوپر کے جملوں کا اُردو میں ترجمہ کرو۔

مشق ۶۔ مشق ۴ کے جملوں کی ترکیب کرو۔

مشق ۷۔ اپنے بنائے ہوئے دس جملوں میں مَنْ شرطیہ استعمال کرو۔

مشق ۸۔ اپنے بنائے ہوئے دس جملوں میں مَا شرطیہ استعمال کرو۔

مشق ۹۔ اپنے بنائے ہوئے دس جملوں میں مَتٰی شرطیہ استعمال کرو۔

مشق ۱۰۔ اپنے بنائے ہوئے دس جملوں میں حَیْثُمَا شرطیہ استعمال کرو۔

مشق ۱۱۔ اپنے بنائے ہوئے دس جملوں میں اَیْنَ اور اَیْنَمَا شرطیہ استعمال کرو۔

مشق ۱۲۔ اپنے بنائے ہوئے دس جملوں میں إِذْ مَا شرطیہ استعمال کرو۔
مشق ۱۳۔ اپنے بنائے ہوئے دس جملوں میں کَیْفَمَا شرطیہ استعمال کرو۔
مشق ۱۴۔ اپنے بنائے ہوئے دس جملوں میں انّٰی شرطیہ استعمال کرو۔
مشق ۱۵۔ ذیل کے جملوں کا عربی میں ترجمہ کرو۔

جو سبق یاد کرے گا وہ امتحان میں پاس ہوگا۔ جو لڑکا جھوٹ بولے گا اُسے سزا ملیگی۔ جب کبھی تم باہر جاؤگے تو ہم بھی جائیں گے۔ جو کچھ تم پڑھوگے میں بھی پڑھوں گا۔ جہاں کہیں تم کھیلوگے وہ بھی وہیں کھیلے گا۔ جس طرح تم بازار میں سودا خریدتے ہو۔ وہ بھی اسی طرح سودا خریدتی ہے۔ جب کبھی تم آرام کروگے لڑکے بھی آرام کریں گے۔ جہاں کہیں وہ سیر کو جائیگا میں بھی جاؤں گا۔ جس رفتار سے تم چلوگے ہم بھی اسی رفتار سے چلیں گے۔ جو کچھ تو کرگی میں وہی کروں گی۔ جہاں کہیں تمہارے بچے سوئیں گے میرا بچہ بھی وہیں سوئے گا۔ جو کوئی چاہے مومن بنے اور جو کوئی چاہے کافر بنے۔

التَّمْرِيْنُ التِّسْعُوْنَ

جُملہ شرطیہ

قاعدہ ۔ ۸۹۔ ذیل کے حروف بھی حرف شرط ہیں۔ اور دو جملوں یعنی شرط اور جزاء کو چاہتے ہیں۔

۱۔ أَمَّا (اگر اس کی بابت پوچھو تو) اس کا حرف جزا فَ ہے۔ اور أَمَّا کے بعد اسم یا ضمیر کا لانا ضروری ہے۔ اور یہ تفصیل اور تاکید

کو ظاہر کرتا ہے۔ جیسے اَمَّا اَنَا فَاَمُوْتُ (اگر میرا حال پوچھو تو میں مر جاؤں گا)

۲۔ لَوْلَا (اگر یہ نہ ہوتا) کا حرف جزا عموماً لَ ہوتا ہے۔ اور اَمَّا کی طرح اسم یا ضمیر کے ہمراہ استعمال ہوتا ہے۔ جیسے (لَوْلَا اللّٰهُ لَهَلَكْنَا)
(اگر اللہ نہ ہوتا تو ضرور ہم ہلاک ہو جاتے)

۳۔ لَمَّا (جب) فعل ماضی کے ساتھ استعمال ہوتا ہے، اور زمانہ گذشتہ میں ظرفیت کا اظہار کرتا ہے۔ لَمَّا نَجّٰكُمْ اِلَى الْبَرِّ اَعْرَضْتُمْ
(جب اُس نے بچا کر تمھیں خشکی پر پہنچا دیا، تو تم نے رُوگردانی کی)

۴۔ اِذَا (جب۔ ظرف زمان) یہ فعل ماضی کو چاہتا ہے، اور عموماً مستقبل کے معنی میں استعمال ہوتا ہے۔ اور اس کی شرط جملہ فعلیہ ہوتا ہے۔
جیسے اِذَا جَاءَ اَجَلُهُمْ لَا يَسْتَأْخِرُوْنَ سَاعَةً (جب ان کا وقت مقررہ آجائے گا تو ایک لحظہ بھی دیر نہیں کریں گے)

ترکیب ۱ ۔ اَمَّا اَنْتَ فَتَقَرُّ (اگر تیرا حال پوچھا جائے تو تو پڑھتا ہے)

- جملہ شرطیہ
  - اَمَّا .... حرف شرط
  - شرط .... جملہ اسمیہ
    - اَنْتَ .... مبتدا
    - مَوْجُوْدٌ .... خبر محذوف
  - فَ .... حرف جزاء
  - جزاء .... جملہ فعلیہ
    - تَقَرُّ .... فعل
    - اَنْتَ .... ضمیر مستتر فاعل

ترکیب ۲ ۔ لَوْلَا زَيْدٌ لَهَلَكَ عَمْرٌو (اگر زید نہ ہوتا تو عمرو ہلاک ہو جاتا)

- لَوْلَا .... حرف شرط

زَيْدٌ	مُبْتَدا	جملہ اسمیہ .... شرط	جملہ شرطیہ
مَوْجُوْدٌ	خبر محذوف		
لَـ		.... حرف جزاء	
هَلَكَ	فعل	جملہ فعلیہ .... جزاء	
عَمْرٌو	فاعل		

مشق ۱۔ ذیل کے جملوں پر اعراب لگاؤ۔

اما الفقير لا عقل له - اما السفينة فكانت لمساكين - فاما الذين امنوا فيعلمون انه الحق من ربهم - اما الجدار فكان لغلامين - اما الاخر فيصلب - لما جاء امرنا نجينا هودا - لما بلغ اشده اتيناه حكما وعلما - لما جاء امرنا جعلنا عاليها سافلها - لما تبين له انه عدو لله تبرأ منه - لولا كلمة سبقت من ربك لقضى بينهم - لولا فضل الله عليكم ورحمته ما زكى منكم من احد ابدا - لولا ان من الله علينا لخسف بنا - اذا قرأت القرآن فاستعذ بالله - اذا جاء رسولهم قضى بينهم - اذا سويته ونفخت فيه من روحي فقعوا له ساجدين - اذا مس الانسان ضر دعانا - اذا اخذت الارض زخرفها اتاها امرنا ليلا او نهارا - اما اليتيم فلا تقهر - اما السائل فلا تنهر - اما بنعمة ربك فحدث

مشق ۲۔ اوپر کے جملوں کا اُردو میں ترجمہ کرو۔
مشق ۳۔ اوپر کے جملوں کی ترکیب کرو۔

مشق ۴۔ اپنے بنائے ہوئے دس جملوں میں امّا شرطیہ استعمال کرو۔
مشق ۵۔ اپنے بنائے ہوئے دس جملوں میں لَوْلَا شرطیہ استعمال کرو۔
مشق ۶۔ اپنے بنائے ہوئے دس جملوں میں لَمَّا شرطیہ استعمال کرو۔
مشق ۷۔ اپنے بنائے ہوئے دس جملوں میں اِذَا شرطیہ استعمال کرو۔
مشق ۸۔ قرآن مجید میں سے ایسے دس جملے تلاش کر کے لکھو جن میں اِذَا شرطیہ استعمال ہوا ہو۔
مشق ۹۔ قرآن مجید میں سے ایسے دس جملے تلاش کر کے لکھو جن میں لَمَّا شرطیہ استعمال ہوا ہو۔
مشق ۱۰۔ قرآن مجید میں سے ایسے دس جملے تلاش کر کے لکھو جن میں لَوْلَا شرطیہ استعمال ہوا ہو۔
مشق ۱۱۔ قرآن مجید میں سے ایسے دس جملے تلاش کر کے لکھو جن میں اَمَّا شرطیہ استعمال ہوا ہو۔
مشق ۱۲۔ ذیل کے جملوں کا عربی میں ترجمہ کرو اور اعراب لگاؤ۔

اگر بارش نہ ہوتی تو فصل خراب ہو جاتی۔ اگر میرا بھائی نہ ہوتا تو مجھے بڑی تکلیف ہوتی۔ اگر میرا حال پوچھو تو میں بیمار ہوں۔ اگر زید کے باپ کا حال پوچھتے ہو تو وہ جیل میں ہے۔ اگر طالب علموں کا حال پوچھتے ہو تو اکثر کمزور ہیں۔ اگر میری کشتی نہ ہوتی تو ہم دریا کو کیسے عبور کرتے۔ اگر کتاب نہ ہوتی تو تم سبق کیسے پڑھتے۔ جب زید جائیگا تو ہم جائیں گے۔ جب دروازہ کھولو گے تو اندر کا حال معلوم ہو جائیگا جب قیامت آئے گی تو ہم سب پھر زندہ ہو جائینگے۔ جب سورج نکلیگا تو ہم مدرسے جائیں گے جب زید آیا تو مدرسہ بند تھا۔

مشق ۱۳۰۔ مشق ۸، ۹، ۱۰ و ۱۱ کا اُردو میں ترجمہ کرو۔

التمرینُ الحادی والتسعون

جُملہ قسمیہ

قاعدہ ۹۰۔ جُملہ قسمیہ دو جُملوں سے مرکب ہوتا ہے۔ پہلا جُملہ تو عموماً حرفِ قسم اور مقسم بہ سے مل کر قائم مقام جملہ فعلیہ ہوکر قسم کہلاتا ہے۔ اور دوسرا جُملہ جوابِ قسم کہلاتا ہے۔

ہدایت۔ حروفِ قسم تین ہیں (۱) بِ مکسور (۲) تَ مفتوح (۳) وَ مفتوح

ترکیب۱۔ وَاللّٰہِ اِنَّکَ لَرَسُوْلُہٗ (خدا کی قسم۔ تو بے شک اُس کا رسول ہے)

لفظ	ترکیب			
وَ	حرفِ قسم	قائم مقام جُملہ فعلیہ ہوکر۔ قسم		جملہ قسمیہ
اللّٰہ	مقسم بہ			
اِنَّ	حرف مشبہ بالفعل		جُملہ اسمیہ ...... جوابِ قسم	
الکاف	اسم			
لَ	حرفِ تاکید متعلق خبر			
رسول	مُضاف	خبر		
الہاء	مضاف الیہ			

ترکیب۲۔ وَالْقُرْاٰنِ الْحَکِیْمِ۔ اِنَّکَ لَمِنَ الْمُرْسَلِیْنَ۔ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ

(باحکمت قرآن کی قسم۔ تو بے شک پیغمبروں میں سے ہی ہے۔ اور سیدھے راستے پر ہے)

وَ .... حرف قسم } قائم مقام جملہ فعلیہ ...... قسم

الْقُرْآنِ .... موصوف } .... مقسم بہ

الْحَكِيْمِ .... صفت

إِنَّ .... مشبہ بفعل

الكاف .... اسم

كائن .... خبر محذوف

لَ .... حرف تاکید

مِنَ .... حرف جار } .... متعلق خبر

الْمُرْسَلِيْنَ .... مجرور

عَلٰى .... حرف جار } .... متعلق خبر

صِرَاطٍ .... موصوف } .... مجرور

مُسْتَقِيْمٍ .... صفت

} جملہ اسمیہ ...... جواب قسم

} جملہ قسمیہ

مشق ۱۔ ذیل کے جملوں پر اعراب لگاؤ۔

والعصر ان الانسان لفی خسر۔ والفجر ولیال عشر۔ والشفع و الوتر۔ هل فی ذلك قسم لذی حجر۔ والضحی ما ودعك ربك۔ و التین والزیتون وطور سینین۔ وهذا البلد الامین۔ لقد خلقنا الانسان فی احسن تقویم۔ اقسم بالله لافعلن كذا۔ تالله لاكیدن اصنامكم۔ والصبح اذا اسفر۔ انها لاحدی الكبر۔ والقلم وما یسطرون۔ ما انت بنعمة ربك بمجنون۔ وربی لتبعثن۔ بعزتك لاغوینهم اجمعین الا عبادك منهم المخلصین۔ السماء ذات الرجع۔ والارض ذات الصدع

انه لقول فصل ؁

مشق ۲ ۔ اوپر کے جملوں کا اُردو میں ترجمہ کرو۔

مشق ۳ ۔ اوپر کے جملوں کی ترکیب کرو۔

مشق ۴ ۔ اپنے بنائے ہوئے دس جملوں میں حرف قسم بؔ کا استعمال کرو۔

مشق ۵ ۔ اپنے بنائے ہوئے دس قسمیہ جملوں میں حرف قسم تؔ کا استعمال کرو۔

مشق ۶ ۔ اپنے بنائے ہوئے دس قسمیہ جملوں میں حرف قسم واؔو کا استعمال کرو۔

مشق ۷ ۔ قرآن مجید میں سے دس قسمیہ جملے تلاش کرکے خوشخط لکھو۔

مشق ۸ ۔ مشق ۷ کے جملوں کا اُردو میں ترجمہ کرو۔

مشق ۹ ۔ ذیل کے جملوں کا عربی میں ترجمہ کرو۔ اور اعراب لگاؤ۔

خدا کی قسم زید بیمار ہے۔ مجھے اپنے باپ کی قسم یہ قلم میرا ہے۔ تیری قسم یہ شخص چور ہے۔ اللہ کی قسم آج میرا روزہ ہے۔ خدا کی قسم یہ گائے خوبصورت ہے۔ قرآن کی قسم زید جھوٹا ہے۔ تورات کی قسم یہ یہودی سودخوار ہے۔ اللہ پاک کی قسم قرآن خدا کا کلام ہے۔ آسمان کی قسم سورج نکلنے والا ہے۔ مجھے اپنی ماں کی قسم یہ میرا بھائی ہے

التمرين الثاني والتسعون

جملہ ندائیہ

قاعدہ ۱۹۱ ۔ حروف ندا پانچ ہیں۔

(۱) اَیْ ۔ } نزدیک کے واسطے جیسے اَیْ زَیْدُ ۔ اَیْ زَیْدَانِ ۔ اَیْ مُسْلِمُوْنَ ۔
(۲) ہمزہ ءَ }

(۳) اَيَا
(۴) هَيَا } دور سے بُلانے کے واسطے استعمال ہوتے ہیں۔ جیسے هَيَا مُوسٰی (اے موسیٰ) اَيَا قَاضِيْ (اے قاضی)

(۵) یَا عام ہے اور نزدیک یا دور سے بُلانے کے واسطے استعمال ہوتا ہے۔ جیسے یَا زَیْدُ (خواہ دور ہو یا پاس)

ہدایت ۱۔ یَا زَیْدُ (قائم مقام ہے اُدْعُوْا زَیْدًا میں زید کو بُلاتا ہوں) مُنادیٰ مفعول بہ ہوتا ہے فعل اُدْعُوْ محذوف کا۔

ہدایت ۲۔ مُنادیٰ وہ اسم ہے جس پر حرف ندا آئے۔

قاعدہ ۹۲۔ اگر مُنادیٰ مفرد معرفہ ہو۔ تو مبنی بر رفع ہوتا ہے۔ جیسے یَا مُحَمَّدُ۔ قُمْ (اے محمد۔ اُٹھ) اگر مُنادیٰ نکرہ معین ہو۔ تو مبنی بر رفع ہوتا ہے۔ جیسے یَا رَجُلُ۔ اِجْلِسْ (اے شخص۔ بیٹھ جا)

قاعدہ ۹۳۔ جب مُنادیٰ مفعول لفظ اِبْن سے موصوف ہو۔ جو دو علموں کے درمیان واقع ہوتا ہے تو مُنادیٰ مع ابن کے مفتوح پڑھا جائیگا۔ یَا زَیْدَ ابْنَ عَمْرٍو۔ خُذْ بِیَدِیْ (اے عمرو کے بیٹے زید۔ میرا ہاتھ پکڑنا)

قاعدہ ۹۴۔ مُنادیٰ مضاف یا شبہ مضاف یا نکرہ غیر معین منصوب پڑھا جاتا ہے۔ جیسے یَا اَهْلَ الْكِتَابِ۔ یَا عَبْدَ اللّٰهِ۔ یَا طَالِعًا جَبَلًا۔ یَا رَجُلًا۔

قاعدہ ۹۵۔ جب منادیٰ معرف باللام ہو تو اَيُّهَا۔ اَيَّتُهَا حرف ندا اور منادیٰ کے درمیان لاتے ہیں۔ جیسے اَيُّهَا النَّبِيُّ۔ يَا اَيَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ۔ اَيَّتُهَا الْمَرْاَةُ۔

مگر لفظ اَللّٰہُ کے ساتھ حرف یَا ہی استعمال ہوتا ہے جیسے یَا اَللّٰہُ۔

قاعدہ ۹۶۔ جب مَابٌ۔ اَبٌ۔ اُمٌّ۔ صَاحِبٌ وغیرہ یائے متکلم کی طرف مضاف ہوتے ہیں، تو حسب ذیل چاروں طرح ان کو پڑھنا درست ہے۔

(۱)	یَا صَاحِبِیْ	یَا غُلَامِیْ
(۲)	یَا صَاحِبِیَ	یَا غُلَامِیَ
(۳)	یَا صَاحِبِ	یَا غُلَامِ
(۴)	یَا صَاحِبَا	یَا غُلَامَا

ہدایت ۱۔ یَا رَبِّیْ۔ یَا رَبِّ کی بجائے یَا رَبِّ۔ یَا مَابِ عموماً پڑھتے ہیں

ہدایت ۲۔ یَا اَبِیْ یا اُمِّیْ کے یْ کو عموماً تَ سے بدل دیتے ہیں۔ جیسے یَا اَبَتِ۔ یَا اُمَّتِ (اے میرے باپ۔ اے میری ماں)

قاعدہ ۹۷۔ کبھی منادیٰ کا آخری حرف تخفیف کے لئے گرا دیتے ہیں۔ اور اس کو ترخیم کہتے ہیں۔ جیسے یَا حَارِثُ کی بجائے یَا حَارِ اور یَا عَبَّاسُ کی بجائے یَا عَبَّ

قاعدہ ۹۸۔ کبھی حرف ندا محذوف ہوتا ہے۔ جیسے یُوْسُفُ اَعْرِضْ عَنْ هٰذَا (اے یوسف اس بات کو جانے دے) اور اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ (اے نبی تجھ پر سلام ہو)

قاعدہ ۹۹۔ دعا کے موقع پر لفظ اللہ کے ساتھ حرف ندا مؔ مشدد بجائے یَا کے استعمال ہوتا ہے۔ جیسے اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ۔

قاعدہ ۱۰۰۔ جب کسی مردے کو یَا یا وَا کے ساتھ پکارا کرو تو اس کو مندوب کہتے ہیں۔ جیسے یَا زَیْدَاهُ (ہائے زید)

ہدایت۔ مندوب کے اخیر میں ھاء وقف عموماً بڑھاتے ہیں جیسے

وَا مُصِیْبَتَاہْ (وائے مصیبت)

ترکیب ۱۔ یَا حَسْرَۃً عَلَی الْعِبَادِ (بندوں کے حال پر بھی بڑا افسوس ہے)

یَا ...... حرف ندا قائم مقام اَدْعُوْ ...... فعل با فاعل
حَسْرَۃً ...... منادیٰ ...... مفعول بہ
عَلٰی ...... حرف جار
الْعِبَادِ ...... مجرور
(جار مجرور) ...... متعلق فعل
— جملہ فعلیہ

ترکیب ۲۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ (اے میرے اللہ محمد پر درود بھیج)

اللہ ...... منادیٰ ...... مفعول بہ
میم مشدد ...... حرف ندا قائم مقام یَا ...... اَدْعُوْ ...... فعل
اَنَا ...... فاعل
(جملہ فعلیہ ...... ندا)
صَلِّ ...... فعل با فاعل
عَلٰی ...... حرف جار
مُحَمَّدٍ ...... مجرور
(جار مجرور) ...... متعلق فعل
(جملہ فعلیہ) ...... جواب ندا
— جملہ ندائیہ

ترکیب ۳۔ یَا اَبَتِ اِنِّیْ رَاَیْتُ اَحَدَ عَشَرَ کَوْکَبًا (اے اباجی۔ میں نے گیارہ ستارے خواب میں دیکھے ہیں)

یَا ...... حرف ندا
اَبَ ...... مضاف
تِ (قائم مقام یٰ متکلم) مضاف الیہ
(مضاف مضاف الیہ) ...... منادیٰ
(قائم مقام جملہ فعلیہ ...... ندا)
اِنَّ ...... حرف مشبہ بالفعل
ی ...... متکلم ...... اسم
رَاَیْتُ ...... فعل با فاعل
اَحَدَ عَشَرَ ...... ممیز
کَوْکَبًا ...... تمیز
(ممیز تمیز) ...... مفعول بہ
(جملہ فعلیہ) ...... خبر
(جملہ اسمیہ ...... جواب ندا)
— جملہ ندائیہ

ترکیب ۔ یَا اَیُّھَا الْکَافِرُوْنَ لَا اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ (اے کافرو۔ میں ان کی عبادت ہرگز نہ کروں گا جنکی تم عبادت کرتے ہو)

یَا اَیُّھَا .... حرف ندا
الْکَافِرُوْنَ .... منادیٰ
} قائم مقام جملہ فعلیہ ہوکر .... نداء

اَعْبُدُ .... فعل
اَنَا .... فاعل
لَا .... حرف نفی .... متعلق فعل
مَا .... موصول مبتدا
تَعْبُدُوْنَ .... فعل با فاعل .... جملہ فعلیہ ہوکر صلہ .... خبر
} جملہ اسمیہ .... مفعول بہ
} جملہ فعلیہ ہوکر ... جواب ندا

} جملہ ندائیہ

ترکیب یَا اَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا اَطِیْعُوا اللّٰہَ وَاَطِیْعُوا الرَّسُوْلَ (اے ایمان والو اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو)

یَا .... حرف نداء
اَیُّھَا .... موصوف
الَّذِیْنَ .... موصول
اٰمَنُوْا .... فعل
ضمیر مستتر .... فاعل
} جملہ فعلیہ .... صلہ
} .... صفت
} .... منادیٰ
} قائم مقام جملہ فعلیہ ... نداء

اَطِیْعُوْا .... فعل با فاعل
اللّٰہَ .... مفعول بہ
} جملہ فعلیہ ..... معطوف علیہ
وَ .... حرف عطف
اَطِیْعُوْا .... فعل با فاعل
الرَّسُوْلَ .... مفعول بہ
} جملہ فعلیہ ..... معطوف
} جملہ عاطفہ ..... جواب ندا

} جملہ ندائیہ

مشق ۱۔ ذیل کے قرآنی جملوں پر اعراب لگاؤ۔

یا ایہا النبی اتق اللہ۔ یا ایہا الانسان ما غرک بربک الکریم۔
یا ایہا المزمل قم اللیل۔ یا ایہا المدثر۔ قم فانذر۔ یا ابانا
مالک۔ یا بنی لا تقصص رؤیاک علی اخوتک۔ یا صاحبی السجن
ءارباب متفرقون خیر ام اللہ الواحد القہار۔ یا ابانا ان ابنک
سرق۔ یا ایہا العزیز مسنا و اہلنا الضر۔ رب اجعلنی مقیم الصلوۃ
ربنا اغفرلی ولوالدی۔ یا ایہا النمل ادخلوا مساکنکم۔ یا ایہا الناس
علمنا منطق الطیر۔ ربنا اتنا فی الدنیا حسنۃ وفی الاخرۃ
حسنۃ وقنا عذاب النار۔ یا ایہا الذین امنوا استعینوا بالصبر
والصلوۃ۔ یا ایہا الذین امنوا لا تاکلوا اموالکم بینکم بالباطل۔
یا ایہا الذین امنوا ان تطیعوا الذین کفروا یردوکم علی
اعقابکم۔ یا بنی اسرائیل اذکروا نعمتی التی انعمت علیکم۔

مشق ۲۔ اوپر کے جملوں کا اردو میں ترجمہ کرو۔

مشق ۳۔ اوپر کے جملوں کی ترکیب لکھو۔

مشق ۴۔ قرآن مجید میں سے دس ایسے ندائیہ جملے تلاش کرکے لکھو
جن میں حرف نداء یا ایّھا کے ساتھ استعمال ہوا ہو۔

مشق ۵۔ مشق ۴ کے جملوں کا اردو میں ترجمہ کرو۔

مشق ۶۔ قرآن مجید میں سے دس ایسے ندائیہ جملے تلاش کرکے لکھو
جن میں حرف ندا یا استعمال ہوا ہو۔

مشق ۷۔ مشق ۶ کے جملوں کا اردو میں ترجمہ کرو۔

مشق ۸۔ قرآن مجید میں سے دس ایسے ندائیہ جملے تلاش کرکے لکھو

جن میں حرف نداء محذوف ہو۔

ہدایت۔ تمام دُعائیہ جملے رَبَّنَا سے شروع ہوتے ہیں۔

مشق ۹۔ مشق ۸ کے جملوں کا اُردو میں ترجمہ کرو۔

مشق ۱۰۔ قرآن شریف میں سے ایسے دس ندائیہ جملے تلاش کر کے لکھو جو یَا اَیُّهَا الَّذِیْنَ کے ساتھ شروع ہوتے ہیں۔

مشق ۱۱۔ مشق ۱۰ کے جملوں کا اُردو میں ترجمہ کرو۔

مشق ۱۲۔ اپنے بنائے ہوئے بیس ندائیہ جملے لکھو۔ اور ان پر اعراب لگاؤ۔

مشق ۱۳۔ ذیل کے جملوں کا عربی میں ترجمہ کرو۔

اے زید ادھر آ۔ اے اللہ میرے بھائی کو شفا دے۔ اے خدا تو سب مسلمانوں کو بخش۔ اے میرے اللہ! تو ہمارے دشمنوں کو خوار کر۔ اے بھائی یہ کتابیں مجھے دیدے۔ اے لوگو زید کا باپ نہیں آیا۔ اے عورتو اپنے اپنے بچوں کو تعلیم دو۔ اے اسرائیل کی اولاد اللہ کے انعام کو یاد کرو۔ اے عبد اللہ غریبوں پر رحم کرو۔ اے سعید محمد جا اور میرے باپ کے غلام کو بلا لے آ۔ اے زید کے بیٹے خالد! ڈاکٹر کے پاس جا اور دوائی پی لے۔ اے میرے پروردگار تو ان کی مدد کر جو دین محمد کی مدد کرتے ہیں۔ اے ہمارے پروردگار جو دین محمد کی ذلت چاہتا ہے، تو اسے ذلیل کر۔ اماں جی روٹی دے۔ ابا جی مجھے ایک روپیہ اور نو پیسے دیجئے۔ اے پہاڑ پر چڑھنے والے ذرا میری بات سننا ۔
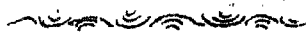
التمرین الثالث والتسعون

جملہ مقولہ

قاعدہ ۱۰۱۔ قول کے مشتقات کے بعد عموماً ایک سالم جملہ آتا ہے۔ جو اس فعل کا مقولہ کہلاتا ہے۔ اور یہ اصل میں مفعول بہ ہوتا ہے

(۱) یہ مقولہ کبھی تو جملہ اسمیہ ہوتا ہے۔ جیسے قَالُوْا اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ (انہوں نے کہا ہم اللہ کے بندے ہیں اور اس کی طرف لوٹ جانیوالے ہیں)

(۲) مقولہ کبھی جملہ فعلیہ ہوتا ہے۔ جیسے قَالُوْا اٰمَنَّا وَسَمِعْنَا (انہوں نے کہا ہم ایمان لائے اور ہم نے سن لیا)

ترکیب ۱ قَالُوْا اِنَّا تَطَیَّرْنَا بِکُمْ (انہوں نے کہا کہ ہم نے تو تم سے منحوس شگون لیا ہے)

قَالُوْا .... فعل

هُمْ .... ضمیر مستتر .... فاعل

اِنَّ .... حرف مشبہ بالفعل

نَا (نَحْنُ) .... اسم

تَطَیَّرْنَا .... فعل با فاعل

بِ .... حرف جار

کُمْ .... مجرور

(بِ + کُمْ = متعلق فعل؛ فعل با فاعل + متعلق فعل = جملہ فعلیہ .... خبر؛ اسم + خبر = جملہ اسمیہ .... مفعول؛ فعل + فاعل + مفعول = جملہ فعلیہ)

ترکیب ۲۔ قَالَ مَعَاذَ اللّٰہِ اِنَّہٗ رَبِّیْٓ اَحْسَنَ مَثْوَایَ (اس نے کہا میں اللہ کی پناہ ڈھونڈھتا ہوں۔ بے شک وہ میرا رب ہے جس کے میرا ٹھکانا اچھا کیا ہے)

جملہ فعلیہ

قَالَ .... فعل

هُوَ .... ضمیر مستتر .... فاعل

اَعُوْذُ .... فعل محذوف

مَعَاذَ .... مضاف

اللّٰهِ .... مضاف الیہ

(معاذ اللہ: مفعول مطلق .... اعوذ معاذ اللہ: جملہ فعلیہ .... مفعول اول)

اِنَّ .... حرف مشبہ بالفعل

الهاء .... اسم

رَبِّ .... مضاف

الیاء .... مضاف الیہ

(ربی: ذو الحال)

اَحْسَنَ .... فعل

هُوَ .... ضمیر مستتر فاعل

مَثْوَا .... مضاف

الیاء .... مضاف الیہ

(مثوای: مفعول بہ — احسن مثوای: جملہ فعلیہ .... حال — ذو الحال و حال: خبر — جملہ اسمیہ مستانفہ مفعول ثانی)

ترکیب ۳۔ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ — اے پیغمبر تو اپنی حفاظت کے لئے یوں دعا مانگا کر۔ کہ میں تمام مخلوقات کے شر سے صبح کے مالک یعنی خدا کی پناہ مانگتا ہوں۔

قُلْ .... فعل با فاعل

اعوذ .... فعل

انا .... ضمیر مستتر .... فاعل

ب .... حرف جار

رب .... مضاف

الفلق .... مضاف الیہ

(رب الفلق: مجرور — حرف جار و مجرور .... متعلق فعل)

من .... حرف جار

شر .... مضاف

ما .... موصولہ .... مبتدا

خلق .... فعل

هو ضمیر مستتر .... فاعل

(خلق ھو: جملہ فعلیہ .... صلہ .... خبر — جملہ اسمیہ مضاف الیہ — مجرور — متعلق فعل — جملہ فعلیہ .... مقولہ)

مشق ۱۔ ذیل کے جملوں پر اعراب لگاؤ۔

قالوا انا الیکم مرسلون۔ قالوا ربنا یعلم انا الیکم لمرسلون۔ قالوا طائرکم معکم۔ قیل ادخل الجنۃ۔ یقولون متی ھذا الوعد ان کنتم صادقین۔ قل ھو اللہ احد۔ قل یا ایھا الکافرون لا اعبد ما تعبدون۔ یقولون ربنا اغفر لنا۔ قال للانسان اکفر۔ قال انی بریٔ منک۔ قال عیسی ابن مریم للحواریین من انصاری الی اللہ۔ قال الحواریون نحن انصار اللہ۔ قل ما عند اللہ خیر من اللھو و من التجارۃ۔ قالوا نشھد انک لرسول اللہ۔ قالت من انبأک ھذا۔

مشق ۲۔ اوپر کے جملوں کا اردو میں ترجمہ کرو۔

مشق ۳۔ اوپر کے جملوں کی ترکیب کرو۔

مشق ۴۔ اپنے بنائے ہوئے بیس جملے مقولہ کے لکھو۔ اور ان پر اعراب لگاؤ۔

مشق ۵۔ قرآن مجید میں سے بیس مقولے جملے تلاش کرکے لکھو۔

مشق ۶۔ مشق ۵ کے جملوں کا اردو میں ترجمہ کرو۔

مشق ۷۔ قِیْلَ اُدْخُلِ الْجَنَّۃَ (اُس سے کہا جائیگا کہ جنت میں داخل ہوجا)

- قِیْلَ .... فعل مجہول
- اُدْخُلْ .... فعل با فاعل } جملہ فعلیہ .... مفعول مالم یسم فاعلہ
- الْجَنَّۃَ .... مفعول فیہ
- } جملہ فعلیہ

مشق ۸۔ ذیل کے جملوں کا عربی میں ترجمہ کرو۔ اور اعراب لگاؤ۔

زید نے مجھ سے کہا تم بیمار ہو۔ میں نے زید سے کہا کہ اگر میں بیمار رہتا تو مدرسے کیوں آتا۔ لڑکے نے استاد سے کہا جناب میں حاضر ہوں۔ استاد نے کہا بچو آج جمعہ کا دن ہے، مدرسے میں چھٹی ہے۔ زید سے کہدو میں چلتا ہوں۔

اے عبداللہ عمر سے کہدے کہ خدا ایک ہی ہے۔ جج نے ملزم سے کہا کہ تم قاتل ہو تم کو پھانسی پر لٹکایا جائے گا۔ نوکر نے مالک سے کہا مہربانی کر کے مجھے پچھلی تنخواہ دیدیجئے۔ اُستاد نے طالب علموں سے کہا اگر پاس ہونا چاہتے ہو تو خوب محنت کرو۔ مہمان نے میزبان سے کہا سورج نکل آیا ہے۔ جناب اجازت دیں کہ میں چلوں۔ بکر نے کہا خدا کی قسم قرآن اللہ کی کتاب ہے۔ زید نے کہا ہم سب گواہ ہیں کہ اللہ کے سوا دوسرا کوئی معبود نہیں۔ اور محمد اس کا سچا رسول ہے۔

التمرین الرابع والتسعون

جملہ حالیہ

قاعدہ ۱۰۲۔ حال کبھی جملہ اسمیہ ہوتا ہے۔ اور اسوقت واؤ اور ضمیر دونوں اس میں آتے ہیں۔ جیسے لَا تَقْرَبُوا الصَّلٰوۃَ وَاَنْتُمْ سُکَارٰی (تم بیہوشی کی حالت میں نماز کے نزدیک مت جاؤ) اور کبھی حرف واؤ کا لانا کافی ہوتا ہے۔ جیسے کُنْتُ نَبِیًّا وَّاٰدَمُ بَیْنَ الْمَآءِ وَ الطِّیْنِ (میں نبی تھا اس حال میں جب آدم مٹی اور پانی کی حالت میں تھے)

قاعدہ ۱۰۳۔ جب حال جملہ فعلیہ ہو اور فعل مضارع مثبت ہو تو صرف ضمیر کافی ہوتی ہے۔ جیسے جَآءَ زَیْدٌ یَسْعٰی (زید دوڑتا ہوا آیا) مگر جب فعل ماضی جملہ حالیہ میں آئے تو اس پر قَدْ کا لانا ضروری ہوتا ہے۔ جیسے جَآءَ زَیْدٌ قَدْ خَرَجَ غُلَامُہٗ (زید آیا اس حال میں جبکہ اس کا غلام نکل گیا تھا)

ترکیب ۱ - لَا تَقْرَبُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْتُمْ سُكَارٰى

لَا تَقْرَبُوْا .... فعل با فاعل

الصَّلٰوةَ .... ذوالحال

وَ .... حالیہ

اَنْتُمْ .... مبتدا

سُكَارٰى .... خبر

(مبتدا و خبر: جملہ اسمیہ .... حال؛ ذوالحال و حال: مفعول بہ؛ کل: جملہ فعلیہ)

ترکیب ۲ - كُنْتُ نَبِيًّا وَاٰدَمُ بَيْنَ الْمَآءِ وَالطِّيْنِ

كُنْتُ .... فعل ناقص مع اسم

نَبِيًّا .... ذوالحال

وَ .... حالیہ

اٰدَمُ .... اسم

بَيْنَ .... مضاف

الْمَآءِ .... معطوف علیہ

وَ .... حرف عطف

الطِّيْنِ .... معطوف

(معطوف علیہ، حرف عطف و معطوف: مضاف الیہ؛ مضاف و مضاف الیہ: خبر؛ اسم و خبر .... حال؛ ذوالحال و حال .... خبر؛ کل: جملہ اسمیہ)

ترکیب ۳ - جَآءَ مِنْ اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ رَجُلٌ يَّسْعٰى (شہر کے دوسرے کنارے سے ایک شخص دوڑتا ہوا آیا)

جَآءَ .... فعل

مِنْ .... حرف جار

اَقْصَا .... مضاف

الْمَدِيْنَةِ .... مضاف الیہ

(مضاف و مضاف الیہ .... مجرور؛ جار و مجرور .... متعلق فعل؛ کل: جملہ فعلیہ)

رَجُلٌ .... ذوالحال

يَسْعىٰ .... فعل

هُوَ .... ضمیر مستتر فاعل

(جملہ فعلیہ .... حال) .... فاعل — جملہ فعلیہ

ترکیب ۳ - جَاءَنِی زَیْدٌ وَهُوَ اِنْ یُّسْئَلْ یُعْطِ (میرے پاس زید آیا حالانکہ وہ ایسا آدمی ہے کہ اگر اس سے سوال کیا جائے تو وہ دیدیتا ہے)

جَاءَ .... فعل

النون .... للوقایہ

الیاء .... مفعول بہ

زَیْدٌ .... ذوالحال

وَ .... حالیہ

هُوَ .... مبتدا

اِنْ .... حرف شرط

یُسْئَلْ .... فعل مجہول

هُوَ .... ضمیر مستتر مفعول مالم یسم فاعلہٗ — جملہ فعلیہ شرط

یُعْطِ .... فعل معروف

هُوَ .... ضمیر مستتر فاعل — جملہ فعلیہ جزا

(جملہ شرطیہ .... خبر) — جملہ اسمیہ .... حال — فاعل — جملہ فعلیہ

مشق ۱ - ذیل کے جملوں پر اعراب لگاؤ۔ جملہ حالیہ پر خط کھینچو۔

اکلہ الذئب ونحن عصبۃ - ترى الذين كذبوا على الله وجوههم مسودة - جاءها بأسنا بياتا او هم قائلون - لم تؤذونني وقد تعلمون اني رسول الله اليكم - ما لنا لا نؤمن بالله - الملائكة يدخلون عليهم من كل باب سلام عليكم

جاء زيد والشمس طالعة۔ اهبطوا بعضكم لبعض عدو۔ ولكم في الارض مستقر۔ لا تجعلوا لله اندادا وانتم تعلمون۔ اغرقنا آل فرعون وانتم تنظرون۔ قالت النصارى ليست اليهود على شيء وهم يتلون الكتاب ؛

مشق ۲۔ اوپر کے جملوں کا اردو میں ترجمہ کرو۔
مشق ۳۔ اوپر کے جملوں کی ترکیب کرو۔
مشق ۴۔ اپنے بنائے ہوئے دس اسمیہ جملے حالیہ لکھو۔ اور ان پہ اعراب لگاؤ۔
مشق ۵۔ اپنے بنائے ہوئے دس فعلیہ جملے حالیہ لکھو۔ اور ان پہ اعراب لگاؤ۔
مشق ۶۔ قرآن مجید میں سے دس جملے اسمیہ حالیہ تلاش کرکے لکھو۔
مشق ۷۔ قرآن مجید میں سے دس جملے فعلیہ حالیہ تلاش کرکے لکھو۔
مشق ۸۔ مشق ۶ و ۷ کے جملوں کا اردو میں ترجمہ کرو۔
مشق ۹۔ ذیل کے جملوں کا عربی میں ترجمہ کرو۔ اور اعراب لگاؤ۔

زید نے مجھے بلایا اس حال میں کہ وہ رو رہا تھا۔ میرے باپ نے مجھے دیکھا اس حال میں کہ میں کتاب پڑھ رہا تھا۔ میں بستر سے اٹھا اس حال میں کہ چاند ڈوب رہا تھا۔ عمرو میرے پاس آیا اس حال میں کہ وہ دوڑ رہا تھا۔ میرے باورچی نے کھانا پکایا اس حال میں کہ وہ بیمار تھا۔ ہندہ سبق پڑھاتی ہے اس حال میں کہ وہ کرسی پر بیٹھی ہوئی ہے۔ خالد کا باپ مدرسے میں داخل ہوا اس حال میں کہ وہ اپنے گھوڑے پر بیٹھا تھا۔ ہم پانچ وقت نماز پڑھتے ہیں اس حال میں کہ باوضو ہوتے ہیں۔ لوگ گھروں سے نکلتے ہیں اس حال میں کہ وہ کپڑے پہنے ہوتے ہیں۔ ہمارے نبی نے اسلام کی تبلیغ کی اس حال میں بھی کہ وہ گھر سے نکال دیے گئے تھے

التمرين الخامس والتسعون

حَیْثُ

قاعدہ ۱۰۴۔ حَیْثُ (جہاں، جہاں کہیں) ظرفِ مکان مبنی بر ضمہ اور لازم الاضافت ہے۔ اور عموماً جملے کی طرف مضاف ہوتا ہے جیسے قُمْ حَیْثُ قَامَ زَیْدٌ (کھڑا ہو جا جہاں کہیں زید کھڑا ہو جائے)

ترکیب ۱۔ اِجْلِسْ حَیْثُ زَیْدٌ جَالِسٌ (تو بیٹھ جا جہاں کہیں زید بیٹھا ہوا ہے)

- جملہ فعلیہ
  - اِجْلِسْ .... فعل بافاعل
  - مفعول فیہ
    - حَیْثُ .... مضاف
    - مضاف الیہ .... جملہ اسمیہ
      - زَیْدٌ ...... مبتدا
      - جَالِسٌ ...... خبر

ترکیب ۲۔ کُلَا مِنْ حَیْثُ شِئْتُمَا (جہاں سے چاہو کھاؤ پیو)

- جملہ فعلیہ
  - کُلَا .... فعل
  - ضمیر بارز .... فاعل
  - متعلق فعل
    - مِنْ .... حرف جار
    - مجرور
      - حَیْثُ .... مضاف
      - مضاف الیہ .... جملہ فعلیہ
        - شِئْتُمَا ...... فعل
        - ضمیر بارز ...... فاعل

مشق ۱۔ ذیل کے جملوں پر اعراب لگاؤ۔

من حیث خرجت فول وجهك شطر المسجد الحرام ۔ حیث ما کنتم

فولوا وجوهكم شطره۔ اقتلوهم حيث ثقفتموهم۔ اخرجوهم من حيث اخرجوكم۔ افيضوا من حيث افاض الناس۔ انه يريكم هو وقبيله من حيث لا ترونهم۔ كلوا منها حيث شئتم۔ سنستدرجهم من حيث لا يعلمون۔ اقتلوا المشركين حيث وجدتموهم۔ دخلوا من حيث امرهم ابوهم۔ امضوا حيث تؤمرون۔ لا يفلح الساحر حيث اتى۔ الله اعلم حيث يجعل رسالته ؞

مشق ۲۔ اُوپر کے جملوں کا اُردو میں ترجمہ کرو۔

مشق ۳۔ اوپر کے جملوں کی ترکیب کرو۔

مشق ۴۔ اپنے بنائے ہوئے دس جملوں میں حَیْثُ استعمال کرو۔

مشق ۵۔ قرآن مجید کی دس پوری آیتیں لکھو جن میں حَیْثُ استعمال ہوا ہو۔ اور ان کا اُردو میں ترجمہ کرو۔

مشق ۶۔ ذیل کے جملوں کا عربی میں ترجمہ کرو۔ اور اعراب لگاؤ۔

جہاں کہیں زید بیٹھے تو بیٹھ۔ جہاں زید جائے تو جا۔ کھاؤ جہاں چاہو۔ جہاں وہ پڑھیں تم پڑھو۔ جہاں ہم کھیلیں تم کھیلو۔ جہاں وہ لڑکی روئے تم روؤ۔ جہاں سے زید نکلے۔ تم نکلو۔ جہاں سے گھوڑا باہر آئے تو اندر جا۔ جہاں سے عورت بلائے وہاں جاؤ۔ جہاں سے روپیہ ملے وہاں کام کرو۔ جہاں سے جی چاہے کتاب پڑھو

التمرين السادس والتسعون

إِذْ (ظرفیہ)

قاعدہ ۱۰۵۔ إِذْ ظرف زمان اور لازم الاضافہ ہے۔ اور کبھی جملہ اسمیہ کی طرف مضاف ہوتا ہے۔ جیسے وَاذْكُرُوْا إِذْ أَنْتُمْ قَلِيْلٌ (اور یاد کرو وہ وقت جبکہ تم تھوڑے تھے) اور کبھی جملہ فعلیہ کی طرف مضاف ہوتا ہے جیسے۔ نُرَدُّ عَلٰى أَعْقَابِنَا بَعْدَ إِذْ هَدٰنَا اللّٰهُ (کیا ہم اُلٹے پاؤں واپس کئے جائینگے جب کہ اللہ نے ہم کو ہدایت دی) یہ ہمیشہ ماضی کیواسطے آتا ہے۔

ترکیب ۱ اُذْكُرُوْا إِذْ أَنْتُمْ قَلِيْلٌ

اُذْكُرُوْا .... فعل با فاعل
إِذْ .... ظرف زمان .... مضاف
أَنْتُمْ .... مبتدا
قَلِيْلٌ .... خبر
(مبتدا + خبر) جملہ اسمیہ .... مضاف الیہ
(مضاف + مضاف الیہ) مفعول فیہ
(فعل با فاعل + مفعول فیہ) جملہ فعلیہ

ترکیب ۲۔ نُرَدُّ عَلٰى أَعْقَابِنَا بَعْدَ إِذْ هَدٰنَا اللّٰهُ

نُرَدُّ .... فعل مجہول
نَحْنُ .... ضمیر مستتر .... مفعول مالم یسم فاعلہ
عَلٰى .... حرف جار
أَعْقَابِ .... مضاف
نَا .... مضاف الیہ
(مضاف + مضاف الیہ) مجرور .... متعلق فعل .... جملہ فعلیہ

بَعْدَ .... مُضاف
إِذْ .... مُضاف
هَدٰی ..... فعل
نَا ...... مفعول بہ } جملہ فعلیہ ..... مضاف الیہ
اللّٰہُ ..... فاعل

مضاف الیہ ..... مفعول فیہ ..... جملہ فعلیہ

مشق ۱۔ ذیل کے جملوں پر اعراب لگاؤ۔

اذکروا نعمۃ اللہ علیکم اذ کنتم اعداء فالف بین قلوبکم۔ لقد صدقکم اللہ وعدہ اذ تحسونھم باذنہ۔ لقد من اللہ علی المومنین اذ بعث فیھم رسولا من انفسھم۔ قد انعم اللہ علی اذ لم اکن معھم شھیدا۔ اذکر نعمتی علیک وعلی والدتک اذ ایدتک بروح القدس۔ لو تری اذ وقفوا علی النار فقالوا یلیتنا نرد۔ ما قدروا اللہ حق قدرہ اذ قالوا ما انزل اللہ علی بشر من شیء۔ اوحینا الی موسی اذ استسقہ قومہ ان اضرب بعصاک الحجر۔ ما کان لی من علم بالملا الاعلی اذ یختصمون۔

مشق ۲۔ اوپر کے جملوں کا اردو میں ترجمہ کرو۔

مشق ۳۔ اوپر کے جملوں کی ترکیب کرو۔

مشق ۴۔ اپنے بنائے ہوئے دس جملوں میں اِذْ ظرفیہ کو جملہ اسمیہ کا مضاف استعمال کرو۔

مشق ۵۔ اپنے بنائے ہوئے دس جملوں میں اِذْ ظرفیہ کو جملہ فعلیہ کا مضاف استعمال کرو۔

مشق ۶۔ قرآن مجید میں سے دس پوری آیتیں تلاش کر کے لکھو جن میں

اِذْ ظرفیہ استعمال ہوا ہو۔ اور ان کا اُردو میں ترجمہ لکھو۔

مشق ۷۔ ذیل کے جملوں کا عربی میں ترجمہ کرو۔

زید کو آواز دو جبکہ میں موجود ہوں۔ کتاب پڑھو جب کہ دن کا وقت ہو۔ وہ وقت یاد کر جب کہ تم نے مجھے خط لکھا تھا وہ وقت یاد کرو جب کہ مسلمان تھوڑے تھے۔ وہ وقت یاد کرو جب کہ ہم دفتر میں بیٹھے تھے۔ اللہ بڑا مہربان ہے جب کہ اُس نے بچپن میں ہمیں ماں باپ دیئے۔ تمھاری ماں بڑی اچھی استانی ہے جبکہ ہم کو اُس نے اچھی تربیت دی۔ وہ وقت یاد کرو جبکہ ہم نے اس دُکان سے یہ کتاب خریدی تھی۔ گھر سے باہر نکلتے تھے جبکہ مدرسے کا وقت ہوتا تھا۔

التمرین السابع والتسعون

اِذْ و اِذَا (مفاجاتیہ)

قاعدہ ۱۰۶۔ اِذْ جب بَیْنَ و بَیْنَمَا کے جواب میں واقع ہو۔ تو مفاجات کے معنی دیتا ہے۔ جیسے بَیْنَا اَنَا جَالِسٌ اِذْ جَاءَ زَیْدٌ (اس حال میں کہ میں بیٹھا ہوا تھا کہ اچانک زید آگیا)

قاعدہ ۱۰۷۔ اِذَا جب مفاجات کے معنی دیتا ہے تو اس کے بعد مبتدا آتا ہے۔ جیسے خَرَجْتُ فَاِذَا السَّبُعُ وَاقِفٌ عِنْدَ الْبَابِ (جب میں نکلا تو کیا دیکھتا ہوں کہ درندہ دروازے پر کھڑا ہے)

ترکیب۔ بَیْنَا اَنَا جَالِسٌ اِذْ اَقْبَلَ زَیْدٌ

بَيْنَا .... ظرف مقدم متعلق خبر مؤخر جالس
اَنَا .... مبتدا
جَالِسٌ .... خبر
اِذْ .... مضاف
اَقْبَلَ ...... فعل
زَيْدٌ ...... فاعل

(جملہ فعلیہ ...... مضاف الیہ — ظرف متعلق خبر — جملہ اسمیہ)

ترکیب ۲۔ خَرَجْتُ فَاِذَا السَّبُعُ وَاقِفٌ عِنْدَ الْبَابِ۔

خَرَجْتُ .... فعل با فاعل
الفاء .... حرف عطف
اِذَا .... مضاف
اَلسَّبُعُ .... مبتدا
وَاقِفٌ .... خبر
عِنْدَ .... مضاف
اَلْبَابِ ...... مضاف الیہ

(ظرف متعلق خبر — جملہ اسمیہ ...... مضاف الیہ — ظرف متعلق فعل)

مشق ۱۔ ذیل کے جملوں پر اعراب لگاؤ۔

بینما انا قائم اذ جاء زید - بینا انا جالس اذ بکی عمرو - بینما انا نائم اذ صاح زید - بینا انا اصلی صلوۃ الظهر اذ دخل المسجد مشرك - بینما الناس فی اسواقهم اذ ذهب ضوء الشمس - بینما الناس فی بیوتهم اذ دفعت الجبال علی وجه الارض - خرجت فاذا الاسد بالباب - خرجت فاذا زید جالس - دخلت البیت فاذا هی حیة تسعی - خرجت فاذا

عبد اللہ قائم۔ رأینا فاذا امرأۃ قتلت ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ نفخ فی الصور فاذا ھم من الاجداث الیٰ

ربھم ینسلون - ان کانت الا صیحۃ واحدۃ فاذا ھم خامدون

مشق ۲ - اوپر کے جملوں کا اُردو میں ترجمہ لکھو۔

مشق ۳ - اوپر کے جملوں کی ترکیب کرو۔

مشق ۴ - اذا (مفاجاتیہ) کو اپنے بنائے ہوئے دس جملوں میں استعمال کرو۔

مشق ۵ - اذ (مفاجاتیہ) کو اپنے بنائے ہوئے دس جملوں میں استعمال کرو۔

مشق ۶ - ذیل کے جملوں کا عربی میں ترجمہ کرو اور اعراب لگاؤ۔

میں بیٹھا ہوا تھا کہ یکایک ایک شیر اندر گھس آیا۔ ہم بیٹھے باتیں کر رہے تھے کہ یکایک چھت گر پڑی۔ لڑکیاں گا رہی تھیں کہ یکایک ایک سانپ نکلا۔ ہم چل رہے تھے کہ یکایک بادل برسنے لگا۔ ہم سبق پڑھ رہے تھے کہ ایک ہلکا کُتا کمرے میں گھس آیا۔ ہم کھیل رہے تھے کہ یکایک بندوق چل گئی۔ ہم کتاب کھول رہے تھے کہ یکایک زید گر گیا۔ ہم سوتے ہوئے تھے کہ یکایک چور اندر آ گئے۔

التمرین الثامن والتسعون

یومئذٍ

قاعدہ ۱۰۸ - یومئذٍ ظرف زمان ہے - اور اصل میں یَوْمَ إِذْ

کَانَ کَذَا۔ (وہ دن جب یہ حالت ہوگی) ہے۔ اِذْ کَانَ کَذَا جملہ یَوْمَ کا مُضاف الیہ ہے۔ یَوْمَئِذٍ میں تنوین عوض جملہ مضاف الیہ ہے یہی حال حِیْنَئِذٍ کا ہے۔

ترکیب ۱۔ وَیْلٌ یَّوْمَئِذٍ لِّلْمُکَذِّبِیْنَ (اسی دن جب یہ حال ہوگا قیامت کے جھٹلانے والوں کے لیے تباہی ہے) اصل میں یہ جملہ یوں ھو
وَیْلٌ کَائِنٌ لِّلْمُکَذِّبِیْنَ یَوْمَ اِذْ کَانَ کَذَا۔

جملہ اسمیہ:
- وَیْلٌ .... مُبتدا
- کَائِنٌ .... خبر محذوف
- متعلق خبر:
  - اللام .... حرف جار
  - مُکَذِّبِیْنَ .... مجرور
- ظرف زمان متعلق خبر:
  - یَوْمَ .... مُضاف
  - مُضاف الیہ:
    - اِذْ .... ظرف، مُضاف
    - جملہ اسمیہ مضاف الیہ:
      - هُوَ .... اسم محذوف
      - کَانَ .... فعل ناقص
      - کَذَا .... خبر

ترکیب ۲۔ اَلْاَخِلَّاءُ یَوْمَئِذٍ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ (دوست ہی اسی دن ایک دوسرے کے دشمن ہو جائیں گے)

- اَلْاَخِلَّاءُ .... مُبتدا
- مبتدا:
  - بَعْضُ .... مضاف
  - هُمْ .... مضاف الیہ

لفظ	ترکیب			
عَدُوٌّ	موصوف			
كَائِنُونَ	صفت			
لِلْأُمَمِ	حرف جار	متعلق صفت		
بَعْضٍ	مجرور			
يَوْمَ		مضاف		
إِذْ		مضاف	مضاف الیہ متعلق صفت مذکورہ بالا	
هُوَ	اسم	جملہ اسمیہ مضاف الیہ		
كَانَ	فعل ناقص			
كَذَا	خبر			

.... خبر .... جملہ اسمیہ .... خبر

مشق ۱۔ ذیل کے جملوں پہ اعراب لگاؤ۔

وجوه يومئذ ناضرة۔ وجوه يومئذ باسرة۔ ذلك يوم عسير۔ قلوب يومئذ واجفة۔ الامر يومئذ لله۔ يومئذ تحدث اخبارها۔ وجوه يومئذ مسفرة ضاحكة مستبشرة۔ وجوه يومئذ عليها غبرة۔ الى ربك يومئذ المساق۔ الى ربك يومئذ المستقر۔ ينبؤ الانسان يومئذ بما قدم واخر۔ يقول الانسان يومئذ اين المفر۔ لكل امرئ منهم يومئذ شان يغنيه۔ كلا انهم عن ربهم يومئذ لمحجوبون۔ وانتم حينئذ تنظرون۔

مشق ۲۔ اوپر کے جملوں کا اردو میں ترجمہ کرو۔

مشق ۳۔ اوپر کے جملوں کی ترکیب کرو۔

مشق ۴۔ اپنے بنائے ہوئے دس جملوں میں يومئذ استعمال کرو۔

مشق ۵۔ اپنے بنائے ہوئے دس جملوں میں حينئذ استعمال کرو۔

مشق ۹۶۔ ذیل کے جملوں کا عربی میں ترجمہ لکھو۔ اور ان پہ اعراب لگاؤ۔
اسی دن جھوٹوں کا منہ کالا ہوگا۔ اسی دن پارسا لوگوں کو بہشت ملیگا۔ اسی دن دوزخ گناہگاروں کو بلائیگا۔ اسی دن مجرم شور مچائینگے۔ اسی دن فرشتے گناہگاروں کو زنجیروں میں جکڑیں گے۔ اسی دن صور پھونکا جائیگا۔ اسی دن سب مردے زندہ کئے جائینگے۔ اسی دن پروردگار کچہری فرمائے گا ؃

التَّمرِینُ التَّاسِعُ والتِّسعُون

قَطُّ ۔ عَوضُ

قاعدہ ۱۰۹۔ قَطُّ مبنی بر ضمہ ہے۔ اور استغراق زمانہ منفی ماضی کے واسطے استعمال ہوتا ہے۔ جیسے مَا رَأَيْتُهُ قَطُّ (میں نے اُسے کبھی نہیں دیکھا)
عَوضُ مبنی بر ضمہ اور واسطے استغراق زمانہ مستقبل منفی کے استعمال ہوتا ہے جیسے لَا أُعْطِيهِ عَوضُ (میں اُسے یہ ہرگز نہ دوں گا)

ترکیب۔ لَا أُعْطِيهِ عَوضُ

لَا .... حرف نفی متعلق فعل
أُعْطِي .... فعل با فاعل
الهاء .... مفعول بہ
عَوضُ .... ظرف متعلق فعل
} جملہ فعلیہ

ترکیب مَا رَأَيْتُهُ قَطُّ

مَا .... نافیہ
رأیتُ .... فعل با فاعل
الہلالَ .... مفعول بہ
قطّ .... ظرف متعلق فعل

جملہ فعلیہ

مشق ۱۔ ذیل کے جملوں پر اعراب لگاؤ۔

ما فعلته قط۔ لا أفعله عوض۔ لا أريد هذه الأشياء عوض
ما جاء المعلم قط۔ ما شاف زيد أحدا قط۔ لا أعرفه عوض۔
ما كتبت كتابا قط۔ لا يحبني زيد عوض۔ ما طبخت لحما قط۔
لا أدرس العربية في المكتب عوض۔ لا أعرف التركية عوض۔
ما ضرب زيد عمروا قط۔ ما جاء الركب قط۔ ما ضحكت قط
ما نقل المائدة قط۔ لا يعطيني روبيتين وقرانين۔ لا تجلس
المرأة في الشمس عوض۔ ما شافت العساكر ماشية في السوق قط
لا يعرف زيد يحكي انكليزية عوض۔ ما وصل الركب امس ليلا
قط۔ لا أقدر أن أكتب في الفرنساوية عوض۔ لا يحكي الفارسية
زيد عوض۔

مشق ۲۔ اوپر کے جملوں کا اُردو میں ترجمہ کرو۔
مشق ۳۔ اوپر کے جملوں کی ترکیب کرو۔
مشق ۴۔ قطُّ کو اپنے بنائے ہوئے دس جملوں میں استعمال کرو۔
مشق ۵۔ عوضُ کو اپنے بنائے ہوئے دس جملوں میں استعمال کرو۔
مشق ۶۔ ذیل کے جملوں کا عربی میں ترجمہ کرو۔

زید نے ہرگز ہلال نہیں دیکھا۔ عمر ہرگز چوری نہ کرے گا۔ [illegible] ہرگز شور نہ مچا [illegible]

مشق ۱۔ ذیل کے جملوں پر اعراب لگاؤ۔

اشتاق ان ارٰىك - اريد ان اصاحبك - ارجو ان اساعدك
ما اريد ان يطعمون - لقد انى ان اخرج - فهل عسيتم
ان تفسدوا فى الارض وتقطعوا ارحامكم - حسب الذين
فى قلوبهم مرض ان لن يخرج الله اضغانهم - ما منعك ان تسجد -
انى امرت ان اعبد الله - امرت ان اكون اول المسلمين -
اجتنبوا الطاغوت ان يعبدوها - اسلموا له من قبل ان
ياتيكم العذاب - انى اخاف ان يبدل دينكم او ان يظهر
فى الارض الفساد - انى عذت بربى وربكم ان ترجمون -
رب اوزعنى ان اشكر نعمتك التى انعمت على وعلى والدى -
و ان اعمل عملا صالحا ترضاه - استجيبوا لربكم من قبل ان
ياتى يوم لا مرد له من الله -

مشق ۲۔ اوپر کے جملوں کا اردو میں ترجمہ کرو۔
مشق ۳۔ مشق ا کے جملوں کی ترکیب کرو۔
مشق ۴۔ اَنْ مصدریہ کو اپنے بنائے ہوئے جملوں میں استعمال کرو۔
مشق ۵۔ ذیل کے جملوں کا اردو میں ترجمہ کرو۔

زید جانا چاہتا ہے۔ میں تیرا سبق پڑھنا چاہتا ہوں۔ میری یہ آرزو ہے
کہ تم سب دین و دنیا میں کامیاب ہو جاؤ۔ ہم تمھاری ملاقات کرنے کے
مشتاق ہیں۔ تو رات کو بغیر لالٹین کے نہیں چل سکتا۔ ہم عربی سیکھے
بغیر مکہ شریف میں نہیں آباد ہو سکتے۔ بھنگی جھاڑو کے سوا فرش کو نہیں
صاف کر سکتا۔ تابکہ دکان کا تالا چابی بغیر نہیں کھل سکتا۔ وہ لڑکی کتاب

کے بغیر سبق نہیں یاد کر سکتی۔ تم گھوڑے کو رسی کے بغیر کھجور کے درخت سے نہیں باندھ سکتے۔ ہم نہیں چاہتے کہ اٹھیں۔ وہ نہیں چاہتی کہ بھلا دی جائے۔

التمرین المائة والثانی

اَنْ (مقدرہ)

قاعدہ ۱۱۲۔ اَنْ مقدرہ حسب ذیل نو مقام پہ آتا ہے۔

۱۔ بعد حتّٰی۔ جیسے سِرْتُ حَتّٰی اَدْخُلَ الْبَلَدَ (میں شہر میں داخل ہو جانے کے وقت تک چلتا رہا)

۲۔ بعد لام کَیْ جیسے سِرْتُ لِاَدْخُلَ الْمَدْرَسَةَ (میں چلا تاکہ مدرسے میں داخل ہو جاؤں)

۳۔ بعد لام جحد۔ جیسے مَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَاَنْتَ فِيْهِمْ (یہ اللہ کے شایانِ شان نہیں کہ تیری موجودگی میں وہ انکو عذاب دے)

۴۔ بعد اس فَ کے جو امر کے بعد آئے۔ جیسے زُرْنِیْ فَاُكْرِمَكَ (مجھے مل میں تیری عزت کروں گا)

۵۔ فَ بعد نہی کے۔ لَا تَطْغَوْا فِيْهِ فَيَحِلَّ عَلَيْكُمْ غَضَبِيْ (اس بارے میں سرکشی نہ کرو۔ ورنہ تم پر میرا غضب نازل ہوگا)

۶۔ فَ بعد استفہام۔ جیسے اَيْنَ بَيْتُكَ فَاَزُوْرَكَ (تیرا گھر کہاں ہے تاکہ میں تجھے ملوں)

۷۔ نفی کے بعد فَ جیسے مَا تَاْتِيْنَا فَتُحَدِّثَنَا (تو ہمارے پاس نہ آیا ورنہ تو ہم سے بات کہہ دیتا)

۸۔ تمنی کے بعد جیسے۔ لیت لی مالاً فانفقہ (کاش ہمارے پاس مال ہوتا کہ ہم اسے خرچ کرتے)

۹۔ بعد اَوْ بمعنی اِلَّا اَنْ ۔ جیسے اِجْلِسْ اَوْ يَقُوْمَ الْاَمِيْرُ (بیٹھ یا امیر چلا جائے گا)

مشق ۱۔ ذیل کے جملوں پہ اعراب لگاؤ۔

جئت لادرس۔ جلس کی یستریح۔ دعوتہ حتی یأتی۔ اضرب اللص او یفر۔ ما کان اللہ لیعذب الصالحین۔ لم یزرنی عمرو فاکرمہ۔ جد فتنال الخیر۔ لا تتکلم فتزل۔ این تذھب فاتبعک۔ الا تدرس فترضی معلمک۔ ھلا تؤمن وتامن۔ لیتک عالم وتفیدنا۔ لعلی اذھب الی القدس وازورک۔

مشق ۲۔ اوپر کے جملوں کا اردو میں ترجمہ کرو۔

مشق ۳۔ اوپر کے جملوں کی ترکیب لکھو۔

مشق ۴۔ قرآن مجید میں سے تلاش کر کے ایسے دس جملے لکھو جن میں اَنْ مقدرہ بعد حتّٰی کی مثال واضح ہو۔

مشق ۵۔ اپنے دس جملے ایسے بنا کر لکھو جو اَنْ مقدرہ بعد حتّٰی کی مثالیں واضح کریں۔

مشق ۶۔ اپنے دس جملے ایسے بنا کر لکھو جن میں کَیْ کا استعمال ہو۔

مشق ۷۔ اپنے بنائے ہوئے دس جملوں میں لام جحد کا استعمال کرو۔

مشق ۸۔ قرآن مجید میں سے دس ایسے جملے تلاش کر کے لکھو جن میں لام جحد استعمال ہوا ہو اور ان کا اردو ترجمہ بھی کرو۔

مشق ۹۔ اپنے بنائے ہوئے دس جملوں میں فَ کا استعمال کرو جو امر کے

بعد آئے ۔

مشق ۱۰ - اپنے بنائے ہوئے دس جملوں میں نہی کے بعد فَ کا استعمال کرو۔

مشق ۱۱ - اپنے بنائے ہوئے دس جملوں میں فعل نفی کے بعد فَ کا استعمال کرو۔

مشق ۱۲ - اپنے بنائے ہوئے دس جملوں میں استفہام کے بعد فَ کا استعمال کرو۔

مشق ۱۳ - اپنے بنائے ہوئے دس جملوں میں تمنی کے بعد فَ کا استعمال کرو۔

مشق ۱۴ - اپنے بنائے ہوئے دس جملوں میں امر کے بعد فَ کا استعمال کرو۔

مشق ۱۵ - ذیل کے جملوں کا عربی میں ترجمہ لکھو اور ان پہ اعراب لگاؤ۔

زید کو بلاؤ ورنہ تم کو ماروں گا۔ میں گھر میں داخل ہونے تک اس سے باتیں کرتا گیا۔ یہ تمھاری شان کے لائق نہیں کہ بچوں کو گالیاں دو۔ شور مت کرو ورنہ سزا ملیگی۔ تمھاری کتاب کہاں ہے تاکہ میں اُسے پڑھوں۔ کاش زید دولتمند ہوتا تو میں اُسے گھوڑا خرید دیتا۔ دوڑو ورنہ کتا کاٹے گا۔ مجھ سے ملنا تو سہی۔ بڑا انعام دوں گا۔ اکبر کو مت بلاؤ ورنہ اُستاد خفا ہوگا۔ احمد کہاں ہے؟ میں اُسے کتاب دینا چاہتا ہوں۔ وہ لیٹ گئے تاکہ آرام کریں۔

التمرين المائة والثالث

بِ (حرف جار)

مشق ۱ - ذیل کے جملوں میں بِ کا مفہوم کیا ہے؟

جئت بكتاب - ذهبنا بزيد - جاء زيد بأهله - سكنت بكلامي
اذهب بسلام - ضربته بالسيف - سجن اللص بسرقة - بالنعمة
انا مخلص - هذا ابدا لك - السن بالسن والعين بالعين -

رطل بدرهم ۔ بالله زيد نائمٌ ۔ برأسك إلى خارج البيت ۔
قتلت الرجل بغير الحق ۔ سكن زيد بالمكان ۔ نزل العير
بالمدينة ۔ حل الضيف بمكانى ۔ الاحيد ديك الا تقول الا
الحق ۔ الاولى بك ان تجيء بنا ۔

مشق ۲ ۔ اوپر کے جملوں پر اعراب لگاؤ ۔

مشق ۳ ۔ اوپر کے ہر جملے کے نمونے پر اپنے دس دس جملے بناؤ
اور ان کا اُردو ترجمہ لکھو ۔

مشق ۴ ۔ اوپر کے جملوں کو ازبر کر لو ۔

مشق ۵ ۔ ذیل کے جملوں کا عربی میں ترجمہ کرو ۔

زید کتابیں لایا ہے ۔ اس نے گھوڑے کو نیزے سے مار ڈالا ۔ چور نے مالک کو تلوار سے قتل کر دیا ۔ ناحق ہمیں مت ستاؤ ۔ کان کے بدلے کان کا اصول ٹھیک ہے ۔ میں نے روپے کے دو سیر چاول خریدے ۔ زید پشاور میں رہتا ہے ۔ وہ لندن کا باشندہ ہے ۔ اللہ کے فضل سے وہ چھوٹ جائے گا ۔ خدا کے فضل سے وہ بڑا سیانا ہے ۔ خدا کی قسم میرا بھائی گھر سے باہر ہے ۔ مہمان زید کے مکان میں اُترے ۔ تیرے سر کی قسم آج میرے پاس کوئی رقم نہیں ۔ زید کو گالیاں دینے کے سبب اُستاد نے سزا دی ۔ ظالم ظلم کی وجہ سے برباد ہوا ۔ ہم بال بچوں سمیت جائینگے ۔ طالب علم باپ سمیت مدرسے آیا ۔ امن سے پڑھ سلامتی سے جا ۔

التّمرینُ المائةُ والرّابعُ

الیٰ (حرف الجر)

مشق ۱- ذیل کے جملوں میں اِلیٰ کا مفہوم کیا ہے؟

صمت الی المغرب - اکلت الی الشبع - ذهب الی السوق - قالوا الینا - جلس الی الضیف - اضف هذا الی ذلك - الصدق احب الیّ من الربح - الیك عنا - الی متی نقوم ههنا - الی کم تجیئ - اقرء الی آخرہ۔

مشق ۲- الیٰ کو اپنے بنائے ہوئے مختلف جملوں میں استعمال کرو۔

مشق ۳- ذیل کے جملوں کا عربی میں ترجمہ لکھو- اور اعراب لگاؤ۔

میں شام تک خاموش رہا- بچے سورج نکلنے تک سوتے رہے- اس نے سورج غروب ہونے تک روزہ رکھا- ہم نے پیٹ بھر کر کھانا کھایا- تم نے پیٹ بھر کر پانی پیا- بچوں نے پیٹ بھر کر آم کھائے ہیں- ہم بازار تک گئے تھے- وہ مسجد تک گئی ہیں- میرے پاس آئیے- اس کے پاس آبیٹھے- ہم استاد کے پہلو میں بیٹھے- بیٹی ماں کے پاس بیٹھ گئی ہے- میرے نزدیک قرآن پڑھنا روپے خیرات کرنے سے افضل ہے- اللہ کے نزدیک اشاعتِ اسلام نمازِ نفل پڑھنے سے بہتر ہے- پانچ میں تین جمع کرو- اکیس پچیس میں سولہ جمع کرو۔

مشق ۴- مشق ۱ کے ہر جملے پر اعراب لگاؤ اور ہر جملے کا اردو میں ترجمہ لکھو۔

التمرين المائة والخامس

فی (حرف الجر)

مشق ۱۔ ذیل کے جملوں میں فی کا مفہوم کیا ہے؟

(۱) جلست فی البیت	(۹) ما فیهم کریم
(۲) ولد فی الصیف	(۱۰) فی یدی رجل
(۳) جئت فی المساء	(۱۱) لیس هذا فی علمی
(۴) رکب الامیر فی جنده	(۱۲) ذهب زید فی حینه
(۵) قتل اللص فی ذنبه	(۱۳) رح فی الحال
(۶) ما فیهم عالم	(۱۴) قال کذا وکذا فی اثناء ذالك
(۷) لیس فی شیء من ذالك	(۱۵) ثلثة فی خمس (۳ × ۵)

(۸) دع ما انت فیه

مشق ۲۔ اوپر کے جملوں پر اعراب لگاؤ۔

مشق ۳۔ اوپر کے جملوں کا اردو میں ترجمہ خوشخط لکھو۔

مشق ۴۔ اوپر کے جملوں کی ترکیب لکھو۔

مشق ۵۔ اوپر کے ہر جملے کے نمونے پر اپنے بنائے ہوئے دس دس جملے لکھو

مشق ۶۔ ذیل کے جملوں کا عربی میں ترجمہ لکھو۔

وہ کمرے میں بیٹھی ہے۔ میں گرمی کے موسم میں پیدا ہوا تھا۔ سکول گرمی میں بند ہوا تھا۔ انسپکٹر صاحب سردیوں میں اسکول کا معائنہ کرتے ہیں۔ استاد لڑکوں سمیت مدرسہ سے نکلا۔ بادشاہ اپنے وزیروں سمیت

گروہ میں چلا۔ خان اپنے نوکروں کی جماعت میں چلا۔ چور چوری کی وجہ سے پھانسی دیا گیا۔ ظالم کو ظلم کرنے کی وجہ سے قتل کیا گیا۔ کیا تم میں کوئی عالم نہیں؟ ہمارے درمیان کوئی شاعر نہیں۔ چھوڑ دو جو کچھ کر رہے ہو مجھے اپنے کام میں لگا رہنے دے۔ یہ بات ہمارے علم میں نہیں۔ کیا یہ بات تم کو معلوم تھی؟ فوراً چل۔ ابھی ابھی۔ اسی اثناء میں ہم نے یوں کہا ہے۔ چھ تیئے اٹھارہ ہوتے ہیں۔ نو کو ساٹھ میں ضرب دو۔

التَّمرِينُ المائةُ والسّادسُ

مِنْ (حروف الجر)

مشق ۱۔ ذیل کے جملوں میں مِنْ کا مفہوم کیا ہے؟

(۱) خرجنا من البيت
(۲) اخذت من الله تأثير
(۳) شربت من الماء
(۴) لى خاتم من فضة
(۵) مات من الخوف
(۶) دخلت من الباب
(۷) اقترب مني
(۸) عرفت الحق من الباطل
(۹) البحر اكبر من النهر
(۱۰) ما جاء [illegible]
(۱۱) هل رضيتم بالحيوة الدنيا من الآخرة
(۱۲) من فضلك ارنى الطريق
(۱۳) هو وصل من لبس
(۱۴) من اين جئت
(۱۵) الراكب لا يقدر ان يجئ هنا من سبب السحاب
(۱۶) لا بد من ان تكون صالحا
(۱۷) سار من يومه
(۱۸) رجع من الغد
(۱۹) هو صالح جدا من شبابه
(۲۰) لا يستطيع الحركة من الضعف

(۲۱) قطعت من الاشجار (۲۶) کن فی السر والجهر مسلما

(۲۲) سرت من البصرة الی الکوفة (۲۷) ا یجم فی الدار

(۲۳) اجتنبوا الرجس من الاوثان (۲۸) قد تم الکلام فی تحقیق الجملة

(۲۴) اللہ یعلم المفسد من المصلح (۲۹) غرسنا الارض من الشجرة

(۲۵) زید قد یکذب من عادته (۳۰) کم من سائر فی القوم

مشق ۲۔ اوپر کے جملوں پر اعراب لگاؤ۔

مشق ۳۔ اوپر کے جملوں کی ترکیب کرو۔

مشق ۴۔ مشق ا کے ہر جملے کے نمونے پر اپنے بنائے ہوئے دس دس جملے لکھو۔

مشق ۵۔ ذیل کے جملوں کا عربی میں ترجمہ لکھو۔

زید شہر سے نکلا۔ شیر جنگل سے نکلا ہے۔ ہم نے چند درہم لے لئے ہیں۔ عمرو نے چند کتابیں لے لیں۔ ہم نے اس پانی سے کیوں پیا۔ میں نے کچھ شربت پی لیا ہے۔ میری انگوٹھی سونے کی ہے۔ اس کی چاندی کی انگوٹھی گم گئی ہے۔ چوہا خوف کے مارے مر گیا۔ لڑکا چور کے ڈر سے جاں بحق ہو گیا۔ ہم دروازے سے داخل ہوئے۔ لڑکیاں دروازے سے نکلیں۔ ہم حق اور باطل میں تمیز کر سکتے ہیں۔ وہ عالم اور جاہل میں فرق کر سکتا ہے۔ زید کا باپ جھوٹ اور سچ میں فرق نہیں کر سکتا۔ یہ درخت اس درخت سے بڑا ہے۔ کوئی لڑکا بھی حاضر نہیں۔ مہربانی کر کے چراغ جلا دے۔ مہربانی کر کے یہ کتاب ہمیں دیدو۔ میں پہلے آیا یا وہ بعد میں آیا۔ تم کہاں سے آئے ہو۔ اس سے کچھ آم چن لئے۔ ہم نے باغ میں آم لگائے ہیں۔ مالی نے کھیت میں گلاب لگایا ہے۔

التمرین المائۃ والسابع

(علیٰ) (حرف الجر)

مشق ۱۔ ذیل کے جملوں میں علیٰ کا مفہوم کیا ہے؟

۱۔ جلس علیٰ عرشہ　　(۱۲) (۱۲) مرّ المعلم علی المتعلم

۲۔ اشکروا اللہ علیٰ نعمتہ　　(۱۳) خرّ علیٰ وجہہ

۳۔ دخل الجیش علیٰ حین غفلۃ　　(۱۴) فعلت کذا علیٰ ہذا الشرط

۴۔ فضلنا بعضہم علیٰ بعض　　(۱۵) افعلہ علیٰ ہذا النمط

۵۔ حضرت الدرس علیٰ النوم　　(۱۶) ندم علیٰ تعجیلہ

۶۔ خرج الامیر علی الملک　　(۱۷) حمل محمود علی الہمۃ

۷۔ علیہ دین　　(۱۸) وقف زید عمرا علیٰ موت ابیہ

۸۔ لک علیہ دین　　(۱۹) ارسلت مکتوبا علیٰ ید زید

۹۔ علیک ان تعمل ہذا　　(۲۰) انکر زید علیٰ رأیہ

۱۰۔ فعلہ علی کبر سنہ　　(۲۱) قلت ہکذا علیٰ قول طبری

۱۱۔ فسّر علیٰ ہذا

مشق ۲۔ اوپر کے جملوں پر اعراب لگاؤ۔

مشق ۳۔ اوپر کے جملوں کا اردو میں ترجمہ کرو۔

مشق ۴۔ اوپر کے جملوں کی ترکیب لکھو۔

مشق ۵۔ اوپر کے ہر ایک جملے کے نمونے پر اپنے بنائے ہوئے دس دس جملے لکھو۔

مشق ۶- ذیل کے جملوں کا عربی میں ترجمہ لکھو- اور اعراب لگاؤ-
بادشاہ تخت پر بیٹھ گیا ہے- استاد کرسی پر بیٹھ گیا- لڑکے بنچوں پر بیٹھ گئے- اللہ کی وجہ سے اس کا شکر کرو- زید کا شکر کرو بوجہ اس کے انعام و اکرام کے- استاد اچانک کمرے میں گھس آیا- انسپکٹر اچانک مدرسے میں آگیا- ہم نے مطالعہ کو لکھنے پر ترجیح دی- انہوں نے نماز کو کھیل کود پر ترجیح دی- ہم نے ایک کتاب زید کے ہاتھ بھیجی- اس نے روپیہ زید کے ہاتھ گھر بھجوایا- سپہ سالار نے بغاوت کی- امیر بادشاہ کے خلاف لڑنے کو نکلا- میرا تم پر قرض ہے- تمہارا مجھ پر قرض ہے- تجھے سبق یاد کرنا چاہیئے- زید کو درخت لگانے چاہئیں- اس نے باوجود بڑھاپے کے شادی کی- اس نے باوجود طفولیت کے قرآن شریف ختم کیا- اس نے باوجود اندھاپن کے چٹھی لکھی- تم بھی ایسا ہی قیاس کرو- انہوں نے یوں قیاس کیا- زید نے لڑکوں کی تجویز نہ مانی- استاد نے لڑکوں کی بات نہ مانی- وہ منہ کے بل گرا- وہ پیٹھ کے بل گرا- ہم نے یہ کام اس شرط پر کیا تھا- وہ اپنی بیوقوفی پر شرمندہ ہوا- زید نے بکر اپنے بھائی کے آنے کی اطلاع دی-

---

التمرین المائة والثامن

عن (حرف الجر)

مشق ۱- ذیل کے جملوں میں عنْ کا کیا مفہوم ہے؟

١- جلست عن يمينه   ٢- فعله عن نفس راضية

۳- اذهب عني يا شيطان
۴- سافر عن المدينة
۵- لا تجزي نفس عن نفس شيئا
۶- ادفع عني
۷- جزاك الله عني
۸- لم يأت زيد الا عن دعوة
۹- سالني عن اسمك
۱۰- اخذت العلم عن زيد
۱۱- تعالى الله عن العالمين
۱۲- رضي الله عنه
۱۳- قتلوا عن آخرهم
۱۴- مات عن سبعين سنة
۱۵- مات عن ابن
۱۶- عمله عن غير قصده
۱۷- نقلت هذا عن البخاري
۱۸- حدث علیؓ عن رسول اللہ
۱۹- علیّ لزيد دينار
۲۰- قتل زيد عن يد اخيه

مشق ۲- اوپر کے جملوں پر اعراب لگاؤ۔
مشق ۳- اوپر کے جملوں کا اردو میں ترجمہ کرو۔
مشق ۴- اوپر کے جملوں کی ترکیب کرو۔
مشق ۵- اوپر کے ہر جملے کے نمونے پر دس دس جملے بنا کر لکھو۔ اور اعراب لگاؤ۔
مشق ۶- قرآن مجید میں سے بیس ایسے جملے تلاش کر کے لکھو جن میں عَنْ استعمال ہوا ہو۔ اور بتاؤ عَنْ کا مفہوم کیا ہے؟
مشق ۷- ذیل کے جملوں کا عربی میں ترجمہ لکھو۔ اور اعراب لگاؤ۔
میری بائیں طرف بیٹھ۔ زید کا باپ میری دائیں جانب بیٹھا ہے۔ ہم نے اپنی خوشی سے یہ کتاب پڑھی ہے۔ زید نے خوشی سے یہ کام کیا ہے۔ ہم سے دور ہو جاؤ۔ جاؤ دفع ہو جاؤ۔ وہ شہر سے چلدیا۔ ہم سرائے سے چلے۔ اللہ تم سب کو میری طرف سے جزائے خیر دے۔ خدا میرے باپ کو مجھے تعلیم

دینے کی وجہ سے میری طرف سے جزا دے۔ وہ بن بلائے نہیں آیا۔ ہم بن بلائے وہاں نہیں جاتے۔ تم بن بلائے یہاں کیوں آئے ہو؟ اس نے مجھ سے تمہارا نام پوچھا۔ ہم نے تم سے ان کے گاؤں کا نام دریافت کیا۔ ہم نے اُستاد سے علم پڑھا ہے۔ تم نے مجھ سے علم حاصل کیا ہے۔ اللہ ہم سب سے راضی ہو۔ خدا تم سب سے راضی ہو۔ شہر کے باشندے آخری آدمی تک قتل کر دیئے گئے۔ فوج کے سپاہی سب کے سب قتل کر دیے گئے۔ زید کا باپ اسی سال کی عُمر میں فوت ہوا۔ احمد کا نانا نوّے سال کی عمر میں فوت ہوا۔ زید دو بیٹے چھوڑ کر مر گیا۔ عمر کا باپ بھاری کنبہ چھوڑ مرا۔ میں نے زید کو بلا ارادہ یہ کام کرتے پکڑا۔ زید کا مجھ پر پندرہ دینار قرضہ ہے۔ زید اپنے بیٹے کے ہاتھ سے قتل ہوا۔ میں نے یہ شعر سعدیؒ سے نقل کیا ہے۔

التمرينُ المائةُ والتاسع

ل۔ (حرف الجر)

مشق ۱۔ ذیل کے جملوں میں لَ کا مفہوم کیا ہے؟

۱۔ لزید مال — ۶۔ ابنوا للخراب

۲۔ الحمد للہ — ۷۔ محمد مخلص للعالم

۳۔ العظمة للہ — ۸۔ ھو فعال لما یرید

۴۔ الجنة للصالحین — ۹۔ یالك من عالم

۵۔ جئت للدرس — ۱۰۔ یالہ من فارس

۱۱- لعمرك انا محروم
۱۲- له اليد الطولى فى النحو
۱۳- لك منى الشكر
۱۴- جاء زيد لوقته
۱۵- دخل المكتب لساعته
۱۶- لك منى ما تحب
۱۷- الا وفق لك ان تجئ لساعته
۱۸- على لبكر درهمان

مشق ۲- اوپر کے جملوں پر اعراب لگاؤ۔
مشق ۳- اوپر کے جملوں کا خوشخط اردو ترجمہ لکھو۔
مشق ۴- اوپر کے جملوں کی ترکیب لکھو۔
مشق ۵- اوپر کے ہر جملے کے نمونے پر اپنے بنائے ہوئے دس دس جملے لکھو۔
مشق ۶- اوپر کے ہر جملے میں جس جس معنی میں لام الجر استعمال ہوا ہے۔ اس کے ہم معنی فقرہ قرآن مجید سے تلاش کر کے لکھو۔
مشق ۷- اوپر کے جملوں کو یاد کر لو۔
مشق ۸- قرآن مجید میں سے بیس ایسے جملے تلاش کر کے لکھو جن میں لام الجر استعمال ہوا ہو۔
مشق ۹- ذیل کے جملوں کا عربی میں ترجمہ لکھو۔ اور اعراب بھی لگاؤ۔
زید کی کتاب ہے۔ زید کے قلم ہیں۔ سب تعریف اللہ کو مخصوص ہے۔ میں کھانا کھانے آیا ہوں۔ وہ قہوہ پینے آئے ہیں۔ اس نے بربادی کے لئے مکان بنایا۔ ہم نے نماز پڑھنے کے لئے مسجد بنائی ہے۔ قرآن آخرت میں نجات دینے والا ہے۔ رسول اللہ نجات عالم کے لئے مبعوث ہوئے تھے۔ وہ کیسا ہی بڑا علامہ ہے۔ وہ کیسا ہی احمق ہے۔ تم کتنے بڑے فاضل ہو۔ تیرے سر کی قسم میں کھانا کھا چکا ہوں۔ اسے علم ریاضی میں بڑی مہارت ہے۔ آپ کا شکریہ ہم پر جناب کا شکر و امتنان واجب ہے زید

ٹھیک وقت پہ آتا ہے۔ لڑکے مدرسے میں عین وقت پر آتے ہیں۔ میرے زید پہ دس روپے ہیں ؁

التمرين المائة والعاشر

بَعْضٌ - أَحَدٌ

مشق ۱۔ ذیل کے جملوں پہ اعراب لگاؤ۔

جاء بعض العساكر۔ رأيت بعض الطلاب۔ شتمنا بعضنا بعضا۔ شتمن بعضهن بعضا۔ شتمتم بعضكم بعضا۔ شتموا بعضهم بعضا۔ كتبتم بعضكم لبعض۔ كتبنا بعضنا لبعض۔ كتبن بعضهن لبعض۔ كتبوا لبعضهم بعض۔ كتبنا لبعضنا بعض۔ كتبتم لبعضكم بعض۔ أخذوا فلوسا من بعضهم بعض۔ أخذنا فلوسا بعضنا من بعض۔ أخذتم فلوسا بعضكم من بعضكم۔ أخذن فلوسا بعضهن من بعض۔ ضربوا بعضهم بعضا۔ ضربنا بعضنا بعضا۔ ضربتم بعضكم بعضا۔ ضربتن بعضكم بعضا۔ ما رأيت أحدا۔ ما شتمت أحدا ؁

مشق ۲۔ اوپر کے جملوں کا اُردو میں خوشخط ترجمہ لکھو۔

مشق ۳۔ أَحَدٌ کو اپنے بنائے ہوئے دس جملوں میں فاعل اور دس جملوں میں مفعول استعمال کرو۔

مشق ۴۔ بَعْضٌ کو اپنے بنائے ہوئے دس جملوں میں استعمال کرو۔

مشق ۵۔ بَعْضُنَا بَعْضًا کو اپنے بنائے ہوئے دس جملوں میں استعمال کرو۔
مشق ۶۔ بَعْضُكُمْ بَعْضًا کو اپنے بنائے ہوئے دس جملوں میں استعمال کرو۔
مشق ۷۔ بَعْضُهُمْ بَعْضًا کو اپنے بنائے ہوئے دس جملوں میں استعمال کرو۔
مشق ۸۔ بَعْضُهُنَّ بَعْضًا کو اپنے بنائے ہوئے دس جملوں میں استعمال کرو۔
مشق ۹۔ ذیل کے جملوں کا عربی میں ترجمہ لکھو اور اعراب لگاؤ۔

ہم نے ایک دوسرے کو مارا تھا۔ انہوں نے ایک دوسرے کو بازار میں دیکھا تھا۔ تم نے ایک دوسرے کو گالیاں دی تھیں۔ ہم نے ایک دوسرے سے قلمیں لیں۔ تم نے ایک دوسرے سے کتابیں لیں ہیں۔ انہوں نے ایک دوسرے کو خط لکھے ہیں۔ میں نے باغ میں کسی کو نہ دیکھا۔ ہم نے باغ میں کوئی درخت نہ چھوڑا۔ ہم نے گھر میں کوئی عورت نہ دیکھی۔ کوئی عورت نہیں آئی ہے۔ انہوں نے ایک دوسرے کو تھپڑ مارے ہیں۔

التمرين المائة والحادي عشر

كُلِّيًّا (بالکل)۔ إِلَى مُدَّةٍ (آئندہ بڑی مدت تک)۔ مِنْ بَعْدُ (بعد ازاں) مُنْذُ مُدَّةٍ (مدت سے۔ ماضی میں)۔ اَلْمَرَّةُ الْأَخِيْرَةُ (آخری دفعہ) لِذٰلِكَ (اس سبب سے)۔ أَرْسَلَ عَلَى (بلا بھوایا)۔ اَلْحِيْنَ (اب) شَوَّقَ (دکھایا) سَابِقًا (پہلے گذشتہ زمانہ میں)

مشق ۱۔ ذیل کے جملوں پر اعراب لگاؤ۔

لا يوجد المراكب في الشط الحين۔ زيد ارسل على لكني ما ارى ان ازوره۔ شوقنه الطريق المستقيم۔ من فضلك اعطني كتابك

نحن فقراء لكن الملك لا يقدر ان يشتري هؤلاء. سابقا لما كان الملك هنا ما قدرت ان اعمل كذا. نحن وصلنا من بعد منذ مدة ما رأيتك. هو يشتغل الى مدة. هي تطبخ الى مدة. سابقا شفناك المرة الاخيرة في بومبي.

مشق ۲۔ اوپر کے جملوں کا اردو میں ترجمہ لکھو۔

مشق ۳۔ اوپر کے جملوں کی ترکیب لکھو۔

مشق ۴۔ اوپر کے دیئے الفاظ کو اپنے بنائے ہوئے جملوں میں استعمال کرکے لکھو۔

مشق ۵۔ ذیل کے جملوں کا عربی میں خوشخط ترجمہ لکھو۔ اور ہر جملے پر اعراب لگاؤ۔

آج دریا میں کشتیاں نہیں آئیں۔ زید نے کل میرے بھائی کو بلوایا تھا لیکن وہ نہ گیا۔ ہم نے مسافروں کو اچھا رستہ دکھایا ہے۔ مہربانی کرکے ہمیں اپنا گھوڑا دو۔ ہم تو لنگڑے ہیں۔ اسلئے چل نہیں سکتے۔ وہ بوڑھے ہیں اس لئے سُن نہیں سکتے۔ وہ عورتیں گونگی ہیں اس لئے بول نہیں سکتیں۔ پہلے جب انگریز ہندوستان میں آئے تو وہ تجارت کرتے تھے۔ پہلے جب سکھوں کی عملداری تھی تو مسلمان مسجدوں میں اذان نہیں دے سکتے تھے۔ ہم نے بعد میں کتاب پڑھی۔ وہ پیچھے آ گئے۔ ہم نے تجھے مدت سے نہیں دیکھا ہے۔ میرے بھائی نے مجھے مدت سے خط نہیں لکھا ہے۔ وہ مدت تک بیمار رہے گا۔ وہ مدت تک سرکار کی نوکری کرے گا۔ پہلے ہم نے آپ کو آخری دفعہ لاہور میں دیکھا تھا۔ پہلے ہم نے اُسے آخری دفعہ گھوڑ دوڑ میں گھوڑا دوڑاتے دیکھا تھا۔

التمرين المائة والثاني عشر

ايّام الاسبوع

يَوْمُ الْاَحَدِ (اتوار) — اَلْاَحَدُ بَعْدَ ثَمَانِيَةِ اَيَّامٍ (ایک ہفتہ بعد اتوار)

يَوْمُ الْاِثْنَيْنِ (پیر) — اَلْاَحَدُ قَبْلَ ثَمَانِيَةِ اَيَّامٍ (اس اتوار سے ایک ہفتہ قبل)

يَوْمُ الثُّلَاثَاءِ (منگل) — بَعْدَ خَمْسَةَ عَشَرَ يَوْمًا (پندرہ دن بعد)

يَوْمُ الْاَرْبِعَاءِ (بدھ) — اَلْيَوْمَ (آج)

يَوْمُ الْخَمِيْسِ (جمعرات) — اَمْسِ (کل)

يَوْمُ الْجُمُعَةِ (جمعہ) — قَبْلَ الْاَمْسِ (پرسوں)

يَوْمُ السَّبْتِ (سنیچر) — قَبْلَ يَوْمَيْنِ (اترسوں)

غَدًا (کل آئندہ)

لَيْلَةُ الْاَحَدِ (اتوار کی رات) — بَعْدَ الْغَدِ (پرسوں)

مَسَاءُ الْاَحَدِ (اتوار کی شام) — بَعْدَ يَوْمَيْنِ (اترسوں)

صُبْحُ الْاَحَدِ / اَلْاَحَدُ صُبْحًا } (اتوار کی صبح) — اَلْبَارِحَةَ (کل کی رات)، اَللَّيْلَةَ (آج کی رات)

اَلْاَحَدُ الْآتِيْ (آئندہ اتوار)

اَلْاَحَدُ الْمَاضِيْ (گذشتہ اتوار)

الاحد بعد ثمانية ايام

مشق ۱۔ اوپر کے ہر لفظ کو اپنے جملے میں استعمال کرو۔

مشق ۲۔ ذیل کے جملوں کا عربی میں ترجمہ کرو۔ اور اعراب لگاؤ۔

میں اتوار کے دن بیمار تھا۔ وہ پیر کے روز مدرسے نہیں آیا۔ تم نے منگل

کے روز کھیت کو پانی دیا۔ جمعہ کے دن ہماری چھٹی ہوتی ہے۔ جمعرات کو میلہ لگیگا۔ سنیچر کے روز گھوڑ دوڑ ہوگی۔ اتوار کی رات کو رمضان کا چاند نظر آئیگا۔ پیر کی رات کو مدرسے میں لکچر ہوگا۔ منگل کی رات کو آسمان ابر آلود تھا۔ بدھ کی رات کو اولے برسے۔ جمعرات کی رات کو برف پڑی۔ جمعہ کی رات کو مولوی جی نے سورۂ تبارک الذی پڑھ کر سنائی۔ سنیچر کی رات کو چاند کو گرہن لگا۔ اتوار کی شام کو استاد نے جغرافیہ کا سبق پڑھایا۔ گذشتہ اتوار کو دریا پر نہانے گئے۔ آئندہ اتوار کو ہم مچھلیاں پکڑنے جائیںگے۔ پندرہ دن کے بعد مدرسہ میں دو ہفتہ کی رخصتیں ہوں گی۔ آج ہم نے امتحان دینا ہے۔ کل وہ لڑکی مدرسے نہیں آئی۔ پرسوں طالبعلموں نے باغ میں درخت لگائے۔ اترسوں زید کی ماں نے اسے خوب پیٹا۔ اترسوں ہم بازار سے انار اور سیب خریدیں گے۔

التمرین المائة والثالث عشر

شمسی مہینے

۱۔ كَانُونُ الثَّانِي	(جنوری)	۷۔ تَمُّوزُ	(جولائی)
۲۔ شُبَاطُ	(فروری)	۸۔ آبُ	(اگست)
۳۔ آذَارُ	(مارچ)	۹۔ أَيْلُولُ	(ستمبر)
۴۔ نِيسَانُ	(اپریل)	۱۰۔ تِشْرِينُ الْأَوَّلُ	(اکتوبر)
۵۔ أَيَّارُ	(مئی)	۱۱۔ تِشْرِينُ الثَّانِي	(نومبر)
۶۔ حَزِيرَانُ	(جون)	۱۲۔ كَانُونُ الْأَوَّلُ	(دسمبر)

مشق ۱۔ قمری مہینوں کے نام خوشخط لکھو۔

مشق ۲۔ ذیل کے جملوں کا عربی میں ترجمہ کرو۔

زید کو ماہ جنوری میں سفر کرنا پڑا۔ عمرو ماہ فروری میں پیدا ہوا تھا۔ فروری کے عموماً ۲۸ دن ہوتے ہیں۔ مارچ کے ۳۱ دن ہوتے ہیں۔ اپریل کی پہلی تاریخ کو سخت زلزلہ آیا تھا۔ ہندوستان میں مئی کے مہینے میں بڑی گرمی پڑتی ہے۔ جون بارشوں کا مہینہ ہے۔ جولائی میں بحرِ ہند میں سخت طوفان آتے ہیں۔ اگست کے مہینے میں لوگ باہر سوتے ہیں۔ ستمبر کے مہینے میں ملیریا کا زور ہوتا ہے۔ اکتوبر میں کالج کھلتے ہیں۔ نومبر میں سخت سردی پڑتی ہے۔ دسمبر میں بڑے دن کی رخصتیں ہوتی ہیں۔ زید ماہ جون میں پیدا ہوا تھا۔ زید کا باپ ماہ ستمبر میں فوت ہوا۔ عمرو نے ماہ فروری میں شادی کی ہے۔

التمرين المائة والرابع عشر

مشق ۱۔ ذیل کے جملوں پر اعراب لگاؤ۔

تقريبا وقفت - عندي نحو الف روبية - يلزم ان تعمل حسب الاوامر - لا نقدر ان نشوف عبر الشط - اتريد ان تذهب عبر الشط - المراكب تمشي عند الماء - اسكن بين العرب - كانت جالسة بجانبي - من هذا بجانبك - الجبل بعيد عن القرية. لا اعرف عن الحرب شيئا - نحن نعمل هذا لخاطرك - اثناء الليل نسمع العسكر عابرا - لا تقولك مرة ثانية - [illegible] تعمل

هذا لخاطری۔ ما اتعلم العربیة ابدا۔ جئت من سبب یوجد شغل هنا۔ اقلا عندی الف دینار۔ افلا نقدر ان نشتری۔ جلست حتی المساء۔ اجلب العشاء باکرا (سویرے) جاء زید متاخرا۔ اعطی زید کتابا مجانا (مفت) للکل

مشق ۲۔ اوپر کے جملوں کا اردو میں خوشخط ترجمہ لکھو۔

مشق ۳۔ افلا۔ نحو۔ حسب الامر۔ ضد۔ بین۔ جانب۔ عن۔ خاطر۔ مرة ثانیة۔ من فضل۔ ابدا۔ من سبب۔ هنا۔ تقریبا۔ حتی۔ باکرا۔ متاخرا۔ میں سے ہر لفظ کو اپنے بنائے ہوئے دس دس جملوں میں استعمال کرکے لکھو۔

مشق ۴۔ ذیل کے جملوں کا عربی میں ترجمہ کرو۔

ہماری جماعت میں کوئی بتیس لڑکے ہیں۔ میں گرنے ہی کو تھا۔ یہ کام باپ کے حکم کے مطابق کرنا۔ ہم دریا کے پار جاتے ہیں۔ کشتی پانی کے مخالف چلتی ہے۔ افغانوں میں رہ کر اس نے افغانی زبان سیکھی ہے۔ میرا بھائی اس کے پہلو میں بیٹھا ہے۔ میری بیٹی ماں کے پہلو میں بیٹھی ہے۔ ہمیں ریاضی کچھ بھی نہیں آتی۔ میری خاطر کتاب پڑھ۔ رات بھر ہم توپوں کی آواز سنتے رہے۔ لڑکے دیر سے آئے۔ محمود سویرے آیا۔ میری جیب میں کم سے کم بہتر روپے ہیں۔ وہ شام تک پڑھتے رہے۔ بچہ صبح تک سویا رہا۔ بھائی نے یہ کتاب مجھے مفت دی ہے

التمرين المائة والخامس عشر

سَاعَةٌ (گھڑی)۔ سَاعَةُ حَائِطٍ (کلاک)۔ سَاعَاتِيٌّ (گھڑی ساز)
اَلسَّاعَةُ (بجا۔ گھنٹہ)۔ عَقْرَبٌ (سوئی) دَقِيقَةٌ (منٹ)۔ عَقَارِبُ
(گھڑی کی سوئیاں)۔ زُنْبُرُكٌ (سپرنگ)۔ زُجَاجَةٌ (شیشہ) نَصَبَ (کوک
چابی دینا)

مشق ۱۔ ذیل کے جملوں پر اعراب لگاؤ۔

کم الساعة ؟
الساعة واحدة۔
الساعة خمس
الساعة خمس وخمس دقائق
الساعة اربع وعشر دقائق
الساعة اثنتان وربع
الساعة ثلاث وثلث
کم الساعة ؟
الساعة ست ونصف الا خمس دقائق
الساعة سبع ونصف
الساعة ثمان ونصف وخمس دقائق
الساعة تسع الا ثلث
الساعة [illegible]

الساعة احدى عشرة الا عشر دقائق

الساعة اثنتى عشرة الا خمس دقائق

الساعة اثنتان

الساعة تسع وثماني عشرة دقيقة

الساعة عشرة الا اثنتي عشرة دقيقة

اين ساعتي ؟

اين ساعة حائط ؟

الساعاتي يصلح ساعته

عقارب ساعاتي انكسرت

الساعة تمشي

الساعة وقفت

مشق ۲ - اوپر کے جملوں کا اُردو میں ترجمہ لکھو۔

مشق ۳ - ذیل کے جملوں کا عربی میں ترجمہ لکھو۔ اور اعراب لگاؤ۔

جناب کیا بجا ہے؟ - سوا دس بجے ہیں۔ دو بجے آنا۔ چار بجے سکول بند ہو گا۔ دس بجے مدرسہ کھلتا ہے۔ ڈیڑھ بجے تفریح کا گھنٹہ بجا ہے۔ میں نے آج اپنی گھڑی گھڑی ساز کو بنانے دی ہے۔ سوا تین بجے نوکر بیمار ہو گیا ہے۔ پونے تین بجے ہم نے آج نماز پڑھی ہے۔ ریل آج گیارہ بجے آئی۔ چٹھی رساں بارہ بجے پارسل لایا۔ سوا نو بجے کل خوب بارش برسی۔ نو بجکر ۲۵ منٹ کا وقت ہے۔ پونے گیارہ بجے بادل پھٹ گیا۔ عید کی نماز دس بج کر پچاس منٹ پر ہوئی۔ سات بج کر اڑتالیس منٹ پر سورج نکلا۔ آج کل پانچ بج کر چھتیس منٹ پر سورج

ڈوبتا ہے۔ پونے بارہ بجے دوائی پلانا۔ سوا دس بجے بازار سے سودا لاؤ۔ ساڑھے آٹھ بجے نوکر کو بھیجنا۔

التمرین المائة والسادس عشر

مشق ۱۔ ذیل کے جملوں پر اعراب لگاؤ۔

السلام علیکم

وعلیکم السلام

صبحکم اللہ بالخیر

مساکم بالخیر

تفضل - بسم اللہ

من فضلك - استرح داخل البیت

انا متشکر جدا

ھو ممنون جدا

کیف حالك یا اخی ؟

الحمد للہ

کیف حالہ

اللہ یسلمك

کیف حال جنابك ؟

اسأل عن حال جنابکم

اھلاً وسھلاً

استرخص

اجئ فی یومین انشاء اللہ

مشق ۲۔ اوپر کے جملوں کا اُردو میں ترجمہ کرو۔

مشق ۳۔ ذیل کے جملوں کا عربی میں ترجمہ کرو۔

مہربانی کرکے اندر تشریف لائیے۔ جناب کا مزاج۔ الحمد للہ بالکل خیریت ہے۔ جناب خوش تو ہیں۔ آپ کی عنایت ہے۔ رات کیسے گذری؟۔ خدا کے فضل سے بالکل آرام سے گذری۔ آپ کے بھائی صاحب کا مزاج کیسا ہے؟۔ اللہ آپ کو سلامت رکھے، بالکل تندرست ہے، جناب کو دعائیں دیتا ہے۔ رات کو خوب آرام کیا۔ بسم اللہ آئیے، تشریف لائیے۔ ہم جناب کے بڑے شکر گذار ہیں۔ بسم اللہ، چائے نوش فرمائیے۔ بڑی نوازش ہے۔ جناب اجازت فرمائیے۔ دہلی جانا ہے۔ دو ہفتے بعد واپس ہوں گا اور جناب کی قدمبوسی کرتا جاؤں گا ۔

التمرین المائۃ والسابع عشر

شبہ جملہ

قاعدہ ۱۱۳۔ شبہ فعل سے مُراد وہ اسماء عاملہ ہیں جو فعل کی طرح اپنے فاعل کو رفع اور مفعول کو نصب دیتے ہیں۔

اور وہ حسب ذیل ہیں۔

۱۔ مصدر

۲۔ اسم فاعل

۳۔ اسم مفعول

۴۔ صفت مشبہ

۵۔ اسم تفضیل

قاعدہ ۱۱۴۔ مصدر جب لازم ہو تو اپنے فاعل کو رفع دیتا ہے۔ جیسے أَعْجَبَنِي قِيَامُ زَيْدٍ (زید کے کھڑا ہونے نے مجھے خوش کیا) اور عموماً مصدر مضاف اور فاعل اس کا مضاف الیہ ہوتا ہے۔

ترکیب ۱۔ أَعْجَبَنِي قِيَامُ زَيْدٍ

أَعْجَبَ .... فعل

المؤت .... ملوقا بہ

الماء .... مفعول بہ

قِيَامُ ...... مصدر .... مضاف

زَيْدٍ ...... فاعل .... مضاف الیہ

(قِيَامُ زَيْدٍ) .... فاعل

(سب مل کر) جملہ فعلیہ

جب مصدر متعدی ہو تو اپنے فاعل کو رفع اور مفعول کو نصب دیتا ہے۔ اور اپنے فاعل یا مفعول میں سے ایک کی طرف مضاف ہوتا ہے۔ جیسے عَجِبْتُ مِنْ دَقِّ الْقَصَّارِ الثَّوْبَ (دھوبی کے کپڑے کو کوٹنے نے مجھے حیران کر دیا)

ترکیب ۳۔ عَجِبْتُ مِنْ دَقِّ الْقَصَّارِ الثَّوْبَ

عَجِبْتُ .... فعل با فاعل } جملہ فعلیہ
مِنْ .... حرف جر } متعلق فعل
دَقِّ .... مصدر متعدی } شبہ جملہ ...... مجرور
اَلْقَصَّارِ .... فاعل
اَلثَّوْبَ .... مفعول بہ

ترکیب ۳ ۔ عَجِبْتُ مِنْ ضَرْبِ اللِّصِّ الْجَلَّادُ (جلاد کے چور مارنے سے میں حیران ہوا)

عَجِبْتُ .... فعل با فاعل } جملہ فعلیہ
مِنْ .... حرف جار } ... متعلق فعل
ضَرْبِ .... مصدر متعدی } شبہ جملہ فعلیہ ...... مجرور
اَلْجَلَّادُ .... فاعل
اَللِّصِّ .... مفعول

قاعدہ ۱۱۵ ۔ اسم فاعل جب لازم فعل سے ہو تو اپنے فاعل کو رفع دیتا ہے۔ جیسے زَیْدٌ قَائِمٌ اَبُوْہُ (زید کا باپ کھڑا ہے) اور جب متعدی فعل سے ہو تو فاعل کو رفع اور مفعول کو نصب دیتا ہے۔ اور اکثر مصدر کی طرح اپنے فاعل یا مفعول کی طرف مضاف ہو کر استعمال ہوتا ہے۔

ترکیب ۴ ۔ زَیْدٌ قَائِمٌ اَبُوْہُ

زَیْدٌ .... مبتدا } جملہ اسمیہ
قَائِمٌ .... شبہ فعل } شبہ جملہ ...... خبر
اَبُو .... مضاف } ...... فاعل
الھاء .... مضاف الیہ

ترکیب۔ زَيْدٌ ضَارِبٌ غُلَامُهُ عَمْرًا (زید کا غلام عمرو کو مارنے والا ہے)

- جملہ اسمیہ
  - زَيْدٌ .... مبتدا
  - شبہ جملہ ...... خبر
    - ضَارِبٌ .... شبہ فعل
    - فاعل
      - غُلَامُ ...... مضاف
      - الهاء ...... مضاف الیہ
    - عَمْرًا .... مفعول بہ

قاعدہ ۱۱۵- الف اسم مفعول بھی اپنے نائب فاعل کو رفع دیتا ہے۔ اور اکثر اس کی طرف مضاف ہوتا ہے۔ جیسے زَيْدٌ مَضْرُوبُ غُلَامِهِ (زید کا غلام مارا گیا ہے)

ترکیب۔ زَيْدٌ مَضْرُوبٌ غُلَامُهُ

- جملہ اسمیہ
  - زَيْدٌ .... مبتدا
  - شبہ جملہ ...... خبر
    - مضروب .... شبہ فعل
    - فاعل
      - غلام ...... مضاف
      - الهاء ...... مضاف الیہ

قاعدہ ۱۱۶- کبھی اسم فاعل اور اسم مفعول پر اَلْ موصولہ آتا ہے۔ جو اَلَّذِیْ کا قائم مقام ہوتا ہے۔ جیسے اَلضَّارِبُ عَمْرًا فِی الدَّارِ (جو عمرو کا مارنے والا ہے وہ گھر میں ہے) اَلْمَضْرُوْبُ غُلَامُهُ زَيْدٌ (جس کا غلام پیٹا گیا وہ زید ہے)

ترکیب۔ اَلضَّارِبُ عَمْرًا فِی الدَّارِ

- اَلْ .... اسم موصول } مُبتدا
- ضَارِبٌ .... شبہ فعل
- ھو ضمیر مستتر .... فاعل
- عَمْرًا .... مفعول بہ
  - } شبہ جملہ .... صلہ
- كَائِنٌ .... خبر محذوف
- فِي .... حرف جار
- اَلدَّارِ .... مجرور
  - } .... متعلق خبر
- } جُملہ اسمیہ

ترکیب - اَلْمَضْرُوْبُ غُلَامُہٗ زَیْدٌ

- اَلْ .... اسم موصول } مُبتدا
- مضروب .... شبہ فعل
- غلام .... مضاف
- ہٗ .... مضاف الیہ
  - } .... نائب فاعل
  - } شبہ جملہ فعلیہ .... صلہ
- زَیْدٌ .... خبر
- } جُملہ اسمیہ

ہدایت ۱- جب اسم فاعل نکرہ ہو- اور ماضی کے معنی لینے اس سے مُراد ہوں تو اُسے مضاف لانا ضروری ہوتا ہے- جیسے زَیْدٌ ضَارِبُ عَمْرٍو اَمْسِ (زید کل عمرو کو مار رہا تھا)

ہدایت ۲- جب اسم فاعل معرف باللام ہو تو پھر اس میں تمام زمانے برابر ہوتے ہیں- زَیْدٌ اَلضَّارِبُ اَبُوْہُ عَمْرًا اَلْآنَ اَوْغَدًا اَوْ اَمْسِ (زید کا باپ عمرو کو اب مار رہا ہے یا کل مار رہا ہوگا یا کل مار رہا تھا)

ہدایت ۳- جب مقصد ذیل چھ حالتوں میں سے کسی ایک حالت میں اسم فاعل یا اسم مفعول واقع ہو تو یہ عمل کرتا ہے-

۱- مُبتدا کے بعد- جیسے زَیْدٌ قَائِمٌ اَبُوْہُ اَلْآنَ اَوْغَدًا (زید کا باپ ابھی یا

کل کھڑا ہونے والا ہے) زَیْدٌ مَضْرُوْبٌ اَلْاٰنَ اَوْ غَدًا؟

۲۔ ذوالحال کے بعد جیسے جَاءَ زَیْدٌ رَاکِبًا غُلَامُہٗ اَلْاٰنَ اَوْ غَدًا۔
جَاءَ زَیْدٌ مَضْرُوْبًا غُلَامُہٗ اَلْاٰنَ اَوْ غَدًا

۳۔ موصوف کے بعد جیسے هٰذَا رَجُلٌ ضَارِبٌ اَبُوْهُ اَلْاٰنَ اَوْ غَدًا + هٰذَا
رَجُلٌ مَضْرُوْبٌ اَبُوْهُ اَلْاٰنَ اَوْ غَدًا۔

۴۔ اسم موصول کے بعد۔ جیسے جَاءَ الضَّارِبُ اَبُوْهُ خَالِدًا اَلْاٰنَ اَوْ غَدًا
جَاءَ الْمَضْرُوْبُ اَبُوْهُ اَلْاٰنَ اَوْ غَدًا۔

۵۔ ہمزۂ استفہام کے بعد جیسے اَقَائِمٌ زَیْدٌ اَلْاٰنَ اَوْ غَدًا اور اَمَضْرُوْبٌ
اَخُوْهُ اَلْاٰنَ اَوْ غَدًا۔

۶۔ حرف نفی کے بعد جیسے مَا ضَارِبٌ زَیْدٌ خَالِدًا اَلْاٰنَ اَوْ غَدًا اور
مَا مَضْرُوْبٌ اَخُوْهُ اَلْاٰنَ اَوْ غَدًا

مشق ۱۔ ذیل کے جملوں کو غور سے پڑھ کر پھر لکھو کہ ان میں اسم فاعل اور اسم مفعول ماضی کے معنوں میں استعمال ہوا ہے یا سب زمانوں کا اظہار کرتا ہے۔

زید نائم ابوہ۔ بکر قاتل غلامہ عمروا۔ الضارب عمروا فی الدار۔ مررت برجل ضارب ابنہ جاریۃ۔ مررت ببکر راکبا اخوہ۔ ما قائم ابوہ او اخوہ۔ اضارب زید عمروا۔ رایت زیدا ضارب عمرو امس۔ زید مضروب ابوہ۔ عمرو مقتول غلامہ۔ المضروب غلامہ زید۔ جاءنی رجل مضروب غلامہ۔ جاءنی زید مضروبا غلامہ۔ ما مضروب غلام بکر۔ المضروب غلام زید۔ جاءنی المضروب غلامہ۔ خالد قائم زوجہ۔ زید معطی غلامہ درهما۔ الاناء ممتلیٔ ماء۔ الارض منفجرۃ عیونا ؛

مشق ۲۔ اوپر کے جملوں پر اعراب لگاؤ۔
مشق ۳۔ اوپر کے جملوں کا اردو میں خوشخط ترجمہ لکھو۔
مشق ۴۔ اپنے بنائے ہوئے بیس جملوں میں اسم فاعل کو ماضی کے معنوں میں استعمال کرو۔
مشق ۵۔ اپنے بنائے ہوئے بیس جملوں میں اسم فاعل کو فعل حال کے معنوں میں استعمال کر دکھاؤ۔
مشق ۶۔ اپنے بنائے ہوئے بیس جملوں میں اسم فاعل کو فعل مستقبل کے معنوں میں استعمال کرو۔
مشق ۷۔ اپنے بنائے ہوئے بیس جملوں میں اسم مفعول کو فعل ماضی کے معنوں میں استعمال کر دکھاؤ۔
مشق ۸۔ اپنے بنائے ہوئے بیس جملوں میں اسم مفعول کو فعل حال کے معنی میں استعمال کر دکھاؤ۔
مشق ۹۔ اپنے بنائے ہوئے بیس جملوں میں اسم مفعول کو فعل مستقبل کے معنوں میں استعمال کر دکھاؤ۔
مشق ۱۰۔ مشق ا کے سب جملوں کی ترکیب خوشخط لکھو۔
مشق ۱۱۔ ذیل کے جملوں پر اعراب لگاؤ۔

اعجبنی قیام زید۔ اعجبنی ضرب زید عمروا۔ عجبت من قتل زید۔ عجبت من قتل زید بکرا۔ عجبت من ضرب زید۔ عجبت من ضرب طالب العلم المدرس۔ عجبت من ضرب اللص الجلاد۔ لا یسأم الانسان من دعاء الخیر۔ اعجبنا قعود زید۔

ر أيت اخراج ني يد اسن ؏

مشق ۱۲- مشق ۱۱ کے جملوں کا اُردو میں ترجمہ لکھو۔

مشق ۱۳- مشق ۱۱ کے جملوں کی ترکیب لکھو۔

مشق ۱۴- اپنے بنائے ہوئے دس جملوں میں مصدر لازم کو شبہ فعل استعمال کرو۔

مشق ۱۵- اپنے بنائے ہوئے بیس جملوں میں مصدر متعدی کو شبہ فعل استعمال کر دکھاؤ۔

مشق ۱۶- قرآن مجید میں سے دس شبہ جملے تلاش کر کے لکھو۔

مشق ۱۷- ذیل کے جملوں کا عربی میں خوشخط ترجمہ لکھو۔ اور ہر جملے پر اعراب لگاؤ۔

باپ کے مر جانے سے بچہ یتیم ہو گیا۔ زید کے خوشخط کا غذ نے ہم کو حیران کر دیا۔ بکر کے باپ کے مارے جانے نے ہم سب کو اُداس کیا۔ لڑکی کے صحیح قرآن پڑھنے نے ہم سب کو خوش کیا۔ امتحان میں سب لڑکوں کے پاس ہو جانے سے اُستاد بہت خوش ہوئے۔ قلم کے گُم جانے سے اُستاد بہت خفا ہوا۔ بندر کے درخت پر چڑھ جانے سے مسافر بہت گھبرایا۔ بچے کے بازار میں مٹھائی کھانے پر مولوی صاحب بہت ناراض ہوئے۔ سورج کے نکل آنے سے ہم خوش ہوئے۔ لڑکوں کے شور مچانے سے ہیڈ ماسٹر ناراض ہوئے۔

التمرین المائۃ والثامن عشر

قاعدہ ۱۱۷۔ صفت مشبہ اپنے فعل لازم کی طرح فاعل کو رفع دیتی ہے۔ جیسے زَیْدٌ حَسَنٌ وَجْهُهٗ (زید کا چہرہ حسین ہے)

ترکیب۔ زَیْدٌ حَسَنٌ وَجْهُهٗ۔

- زَیْدٌ .... مبتدا
- حَسَنٌ .... صفت مشبہ .... شبہ فعل
- وجہہ .... مضاف
- الہاء .... مضاف الیہ
- مضاف و مضاف الیہ .... فاعل
- شبہ فعل و فاعل .... شبہ جملہ .... خبر
- مبتدا و خبر .... جملہ اسمیہ

مشق ۱۔ ذیل کے جملوں پر اعراب لگاؤ۔

الفتنۃ اشد من القتل۔ اللہ اعلم بالصواب۔ هی اشد وطأً واقوم قیلا۔ خیر الامور اوساطها۔ ان المقیم حسنۃ اشوارہ۔ جادلهم بالتی هی احسن۔ قد اعجبنی هجوم السمك فی الدجلۃ۔ لذنی بلوغ السمك الشمس۔ الطریق مندرسۃ جادته۔ السبیل مندرسۃ اعلامه۔ الصیاد ذو الشبکۃ مقطوعۃ اطرافه الیوم۔ فلان حسن المزاملین۔ سنکتب ما قالوا وقتلهم الانبیاء بغیر حق۔ کل نفس ذائقۃ الموت۔ ما انتم علیه بفاتنین۔ هو صال الجحیم۔ ان الذی احیاها لمحی الموتی ؛

مشق ۲۔ اوپر کے جملوں کا اردو میں ترجمہ خوشخط لکھو۔

مشق ۳۔ اوپر کے جملوں کی ترکیب کرو۔

مشق ۴۔ قرآن مجید میں سے بیس ایسے جملے تلاش کر کے لکھو جن میں شبہ جملہ استعمال ہوا ہو۔

مشق ۵۔ اپنے بنائے ہوئے بیس جملوں میں صفت مشبہ کو شبہ فعل استعمال کرو۔

ہدایت:۔ مدرس کو چاہئے کہ یہ مشق بڑی توجہ سے تختہ سیاہ پہ کرائے۔

التمرين المائة والتاسع عشر

(غیر منصرف)

قاعدہ ۱۱۸ - اسم غیر منصرف وہ اسم ہے جس کے اخیر میں کسرہ اور تنوین نہیں آتی۔ اور اس میں اسباب تسعہ منع صرف میں سے دو سبب ہوں یا ایک سبب ہو جو دو کا قائم مقام ہو سکے جیسے جَاءَ عُمَرُ۔ مَرَرْتُ بِعُمَرَ۔ نو اسباب منع صرف حسب ذیل ہیں۔

(۱) عدل وہ اسم ہے جو اصلی صیغہ سے بغیر کسی قاعدہ صرفی کے نکالا گیا ہو۔

(الف) عدل تحقیقی جبکہ عدد سے نکالا گیا ہو جیسے ثُلٰثَ و مَثْلَثُ (تین تین) اس میں دوسرا سبب صفت ہے۔

(ب) عدل تقدیری۔ کبھی یہ اسم دوسرے اسم سے نکالا جاتا ہے۔ جیسے عُمَرُ و زُفَرُ (ان کو عامر اور زافر سے نکلا ہوا مانا گیا ہے) دوسرا سبب علمیت ہے۔

(۲) صفت۔ اَحْمَرُ۔ اَسْوَدُ (دوسرا سبب وزن فعل ہے)

(۳) تانیث۔ (الف) ہر علم جس کے اخیر میں تائے تانیث ہو جیسے طَلْحَةُ۔ مَكَّةُ۔

(ب) تانیث معنوی ہو۔ اور کلمہ تین حرف سے زائد ہو جیسے زینب۔ کلثوم
(ج) تانیث معنوی ہو۔ کلمہ سہ حرفی ہو مگر متحرک الاوسط ہو جیسے سَقَرُ (دوزخ)
(د) تانیث الف مقصورہ کے ساتھ ہو۔ جیسے حُبلٰی (حاملہ عورت)
(ہ) تانیث الف ممدودہ کے ساتھ ہو۔ جیسے صَحْرَاءُ (جنگل)

ہدایت:۔ تانیث بالالف قائم مقام دو سببوں کے ہوتی ہے

(۴) معرفہ یعنی وہ اسم جس میں علمیت پائی جائے۔ جیسے زَیْنَبُ۔ مَرْیَمُ۔ ان میں دوسرا سبب تانیث ہے۔

(۵) عجمہ۔ غیر زبان کا اسم علم ہو۔ جیسے اِبْرَاهِیْمُ۔ یُوْسُفُ (مگر تین سے زائد حروف سے بنا ہو) اگر تین حروف کا عجمی معرفہ ہو تو اس کا دوسرا حرف متحرک ہو۔ جیسے شتر (نام قلعہ دیار بکر)

(۶) جمع۔ جو منتہی الجموع کے وزن پر (یعنی مَفَاعِلُ یا مَفَاعِیْلُ کے وزن پر ہو) جیسے مَکَاتِبُ۔ مَصَابِیْحُ (یہ جمع بھی قائم مقام دو سببوں کے ہوتی ہے)

(۷) ترکیب۔ یعنی ایسے دو کلمے جو اضافت اور اسناد کے بغیر مرکب ہو گئے ہوں۔ جیسے بَعْلَبَكُّ (دوسرا سبب علمیت ہے)

(۸) وزن فعل ہر اسم جو فعل کے وزن پر ہو جیسے دُئِلَ۔ شَمَّرُ (گھوڑا) اَحْمَدُ (نام) تَغْلِبُ (قبیلہ) دوسرا سبب علمیت ہے۔

(۹) الف نون زائدہ جب علم کے اخیر میں ہو جیسے عُثْمَانُ یا اس صفت کے اخیر میں ہو جو فعلان کے وزن پر ہو اور اسکی مؤنث میں ۃ نہ ہو۔ جیسے رَحْمَانُ۔ سَکْرَانُ (متوالا)

ہدایت ۱۔ جب مفاعل اور مفاعیل کے آخر میں ۃ آجائے تو غیر منصرف ہوں گے بَرَامِکَۃٌ۔ جیسا مِلَۃٌ ہدایت ۲۔ جب ہر اسم غیر منصرف پر الف لام داخل ہو

یا جب ہر اسمِ غیر منصرف مضاف ہو تو اُسے کسرہ دیا جاتا ہے جیسے ذَهَبْتُ اِلیٰ مَسَاجِدِکُمْ ۔ ذَهَبْنَا اِلَى الْمَسَاجِدِ ؛

مشق ۱ - ذیل کے اسم کیسے ہیں؟ ان کے غیر منصرف ہونے کے اسباب لکھو

احدب - اصفر - حمراء - صحراء - مریم - مجانین - عبد اللہ - بیداء طلحۃ - مدینۃ - المزاقات - ناصرۃ - فرنسا - بَرَدَیٰ (نام دریا نزد دمشق) معدی کرب - اسکندریہ - حضرموت - سلمان - سلیمان - بغداد - شعراء - صنادید - طواویس - آدم - نوح - لوط - اورشلیم - یافا - استنبول ؛

مشق ۲ - مشق ا کے اسماء کو اپنے بنائے ہوئے جملوں میں استعمال کرو۔

مشق ۳ - مشق ا کے اسماء کو اپنے بنائے ہوئے جملوں میں مضاف الیہ استعمال کرو۔

مشق ۴ - ذیل کے جملوں پر اعراب لگائیے۔

لا طاقۃ لنا الیوم بجالوت وجنودہ + اتل علیھم نبأ نوح . نفعھا ایمانھا الا قوم یونس - نادی نوح ربہ . بعثنا الی عاد ھودا - بعثنا الی ثمود اخاھم صالحا - بعثنا من بعدھم موسی وھارون الی فرعون وملائہ یرفع ابراھیم القواعد من البیت واسماعیل - وصی بھا ابراھیم بنیہ و یعقوب - ابتلی ابراھیم ربہ بکلمات + ما انزل ببابل ھاروت وماروت - آمنا باللہ وما انزل الینا وما انزل الی ابراھیم واسماعیل ویعقوب و الاسباط - یا بنی اسرائیل اذکروا نعمتی + نجیناکم من آل فرعون + اسجدوا لآدم - انھا بقرۃ صفراء - آتینا عیسی ابن مریم البینات + ماکفر سلیمان ولکن الشیاطین کفروا + من کان عدوا للہ وملئکتہ ورسلہ وجبریل

ومیکال فان اللہ عدو للکافرین ۔ سلام علیٰ ابراهیم ۔ باركنا علیه وعلیٰ اسحاق ۔ سلام علیٰ موسیٰ وهارون ۔ سلام علیٰ ال یاسین ۔ کذبت قبلهم قوم نوح وعاد وفرعون ذو الاوتاد و ثمود و قوم لوط واصحاب الئیکة ۔ دخلوا علیٰ داؤد ۔ وهبنا لداؤد سلیمان ۔ اذکر اسماعیل والیسع وذا الکفل ۔ الم تر کیف فعل ربك بعاد ارم ذات العماد ؛

مشق ۵ ۔ اوپر کے جملوں کا خوشخط ترجمہ اردو میں لکھو۔

مشق ۶ ۔ اوپر کے جملوں کی ترکیب لکھو۔

مشق ۷ ۔ مشق ۵ کے جملوں میں جو جو اسماء غیر منصرف ہیں ان کو الگ لکھو۔ کن اسباب نے ان کو غیر منصرف بنایا ہے۔

مشق ۸ ۔ ذیل کے جملوں کا عربی میں ترجمہ کرو۔ اور اعراب لگاؤ۔

داؤد نے ہارون کی کتاب پڑھی۔ ابراہیم خان نے اسماعیل خان کے بھائیوں کو دعوت دی یعقوب نے فرعون کی لاش مصر میں دیکھی ہے سلیمان کے لشکر نے بلقیس کا ملک فتح کرنا چاہا موسیٰ نے فرعون کے لشکر سے اپنی قوم بنی اسرائیل کو چھڑایا۔ آج کل پیرس فرانس کا دارالخلافہ اور دنیا کا نہایت خوبصورت شہر ہے۔ سلطان ابن سعود نے مکہ معظمہ اور مدینہ منورہ پر اپنا تسلط جما لیا ہے۔ سب فرشتوں نے حضرت آدم کو سجدہ کیا مگر شیطان نے انکار کیا۔ حاجی اسحاق خان کو حاجی اسماعیل خان نے زخمی کر دیا ہے کلکتہ اور بمبئی ہندوستان کے بڑے شہر ہیں امیر امان اللہ خان افغانستان کا بادشاہ ہے ؛

مشق ۹ ۔ قرآن مجید میں سے بیس ایسے جملے تلاش کر کے لکھو جن میں غیر منصرف اسم استعمال ہوئے ہوں ۔

مشق ۱۰ ۔ مشق ۹ کے سب جملوں کا اردو میں خوشخط ترجمہ لکھو ؛